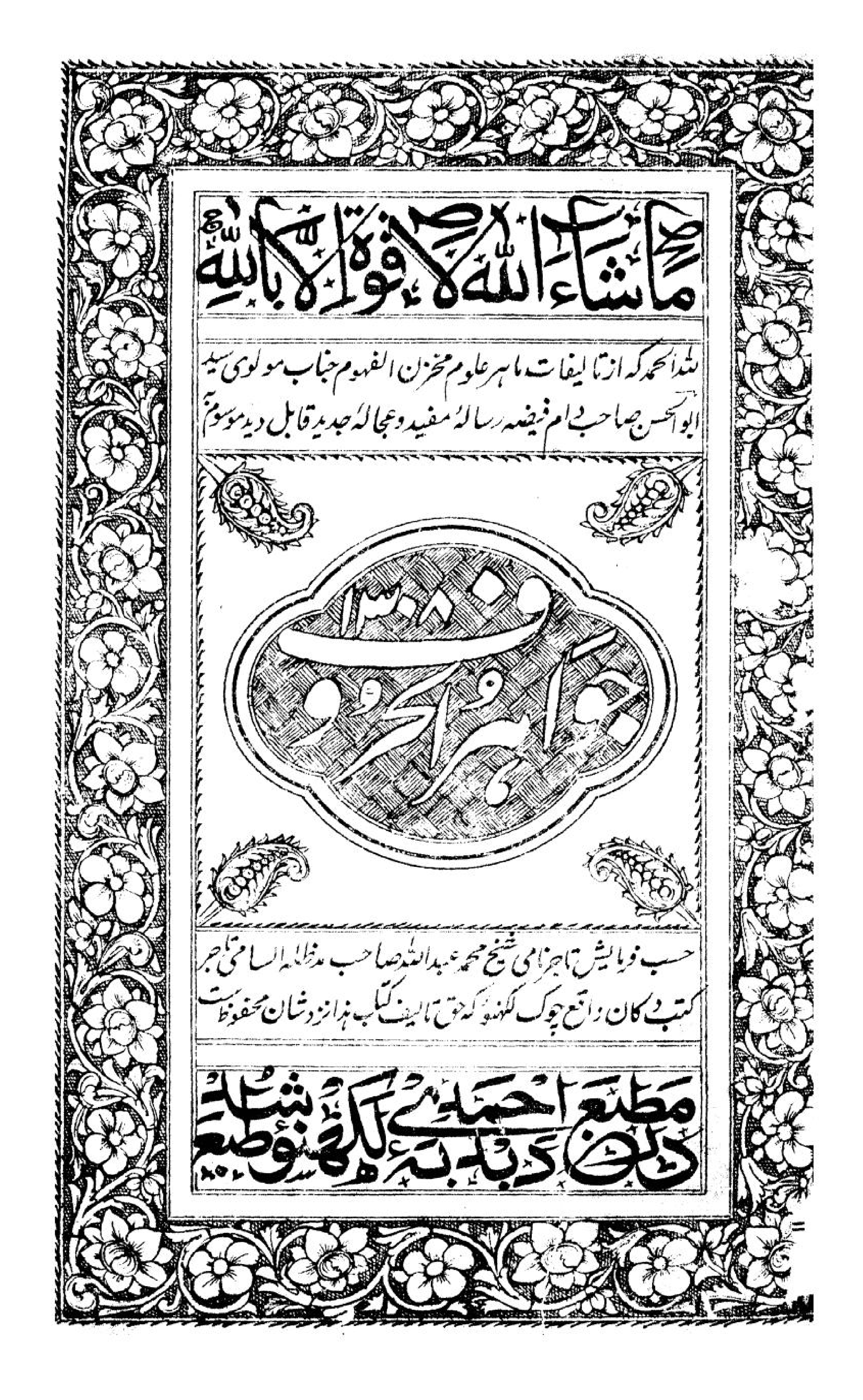


للہ الحمد کہ از تالیفات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب نام تحفہ رسالۂ مفیدہ و عجالۂ جدیدہ قابل دید موسوم



ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

للہ الحمد کہ از تالیفات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید ابو الحسن صاحب دام فیضہ رسالہ مفید و عجالہ جدید قابل دید موسوم

جواہر الحروف ۱۳۰۸

حسب فرمایش تاجر نامی شیخ محمد عبد اللہ صاحب مدظلہ السامی تاجر کتب دکان واقع چوک لکھنؤ کہ حق تالیف کتاب ہذا نزد شان محفوظ ست

مطبع احمدی [illegible] لکھنؤ طبع شد

٥٩٥٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ یہ ایک رسالہ علم حروف
مین مسمے بجواہر الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقفت ہو اور اعمال اسکے کرے
ہر آئینہ عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحر بیان قلم بھی اوسکی ادا سے ن جزو صیہ
ہوگی اور فی الجملہ کیفیت و خاصیت اس علم کی حکیم الٰہی افلاطون نے الواح الجواہر مین لکھدی ہے
کہ ترجمہ اوسکا اس حقیر نے اردو مین کیا ہے اوس رسالہ کے دیکھنے سے قدر و منزلت اس علم کی
کچھ منکشف ہوتی ہے کہ ع آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ٭ کیونکہ اگر با شرائط و آداب
عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہوجاتا ہے جیسا کہ ایک حکایت
ایک بادشاہ کی رسالہ الواح الجواہر مین افلاطون نے لکھدی ہے اور چاہیے کہ اسمائے موکلات
صحیح صحیح طور پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہو گا تو عمل کا اثر ظہور مین نہین
آتا ہے اور اعمال خواص حروف مفردہ مین ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہین جیسا کہ فصل پنجم
مین خواص ہر حرف کے بیان ہون گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال مین منجملہ شرائط کے بہت
بڑی شرط اجازت استاد کامل یا سید صالح کی ہے کہ جب تک وہ اجازت نہ دے تب تک عمل

نہین ہوتا ہی اور اس رسالہ مین اجازت ہی کہ واسطے امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ مین ہرگز ہرگز اجازت نہین ہی اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم و صاحب کتاب حرز الامان نے بتفصیل لکھدیے ہین وچونکہ وہ شرائط متعلق عملیات و طلسمات و تحریر نقوش سے ہین اور یہ رسالہ خواص حروف مین ہی اس سبب سے اون شرائط کے لکھنے سے اعراض کیا گیا مگر باینہمہ اس رسالہ مین بھی بعض شرائط فصل اول مین بیان ہون گے اور مرتب ہوا یہ رسالہ اوپر آٹھ فصلون کے **فصل اول** بعض شرائط اعمال مین **فصل دوسری** خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین **فصل تیسری** خواص بعض مرکبات حروف منقوطہ و مہملہ مین **فصل چوتھی** قاعدہ افسون بنانے مین **فصل پانچوین** خواص حروف مفردہ مین **فصل چھٹی** اعمال حروف مین **فصل ساتوین** بعض تاثیرات اعمال علم حروف مین **فصل آٹھوین** قواعد استخراج اسماے موکلات مین *

فصل اول شرائط اعمال مین

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اوسکے سب شرائط بجا لاوین تا کہ فوت شرط سے فوت مشروط نہو کہ اذا فات الشرط فات المشروط اور بہت بڑی شرط عام طلوب پر اکل حلال و صدق مقال ہی کہ یہ خدا کیطرف سے ہر شخص پر واجب ہی اور اکل حرام و کذب کلام کو اگر آدمی ترک کرے تو وہ روشن ضمیر و صاحب کشف و کرامات ہو جاتا ہی اور باقی شرائط اعمال یہ ہین **شرط اول** مشتمل ہی امور متکثرہ پر وہ یہ ہین کہ عامل کو چاہیے کہ جب قرائت یا کتابت کرے تو مکان خالی مین ہو کہ اوسکو کوئی نہ دیکھتا ہو اور بخور جلا وے اور حروف کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حروف غلط و کور و مغشوش لکھا جائیگا تو اوس حرف روحانیت مین خلل واقع ہوگا تو اجابت اور اعانت مین وہ تاخیر کرینگے اور چاہیے کہ ان کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑھین اور ایک زانو پر بیٹھین اور نام مطلوب و مادر مطلوب

درج کرین اور چاہیے کہ طالب ومطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم دیدار مین تعویذ
کا اثر نہین ہوتا ہی مگر طلسمات پس اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تعویذ لکھین چاہیے
کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر رکھین اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے موونہ
مین رکھین اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ موونہ مین دانت تلے پائین
اور محبت مین رو بہ مشرق و عداوت مین رو بمغرب لکھین اور بروقت تراشنے قلم کو
نیت حب یا عداوت کی اپنے دل مین رکھین اور چاہیے کہ قلم جدید ہو و اگر پہلے سے تراش کر
اوس سے کچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اوس سے جائز نہین ہے و اگر قلم حدید چینی
سے لکھین تو بہتر ہی اور اعمال محبت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت ساتھ کوکب
سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو
مناسبت کواکب نحس سے ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے تا بسبب مناسبت کے فائدہ تامہ
حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب جنس حلال سے حاصل کیا ہو اور
شرکت حرام کی اوسمین نہو **شرط دوسری** حکمانے اتفاق کیا ہی اور یہ کتمان اس علم
کے کیونکہ ارواح عالم علوی کراہت کرتے ہین مطلع ہونے سے نفوس بشریہ کے اسرار پر
ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نرکھتا ہو تو
کوئی فائدہ نہوگا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہین پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے
نکرے ارواح اوسکی اجابت نہین کرتے ہین کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب مین دخل
عظیم ہی اور شک مین وہ قوت باقی نہین رہتی ہی **شرط تیسری** عامل کو چاہی کہ جمیع
اعمال کتابی و کلامی مین قبل از شروع ابتدا بذکر و تسبیح و صلوات کرے اور با غسل
یا وضوی کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و معطر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرین
اون الفاظ کے معنی دل مین سوچین تا کہ آثار کامل اوسکی جمعیت باطن پر مترتب ہو اور
بہتر یہ ہی کہ ایسے اعمال رات کو کرین کہ دن کو حواس مجتمع نہین ہوتے ہین اور اجتماع

حواس کا ہونا اور اپنے دل کو بجمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہی اور فرق
درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہی کہ اعمال کتابی مین بقا و ثبات ہی بہ نسبت اعمال کلامی
کے اور نتیجہ و فائدہ اوسکا عظیم تر و قوی تر ہی بسبب بقای حروف کے اوپر الواح و اوراق کے
اور اعمال کلامی مین سرعت اجابت ہی لیکن اوس مین چندان ثبات و بقا نہین ہی بسبب عدم
ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ +

فصل دوسری خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین

واضح ہو کہ مصدر جلال الٰہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہی اور
ہر حرف مین ایک حکمت ہی مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک نقطہ مین وہ حکمت ہی کہ عقل بشری
احاطہ اوسکا نہین کر سکتی ہی جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المومنین علیہ السلام نے
تمام شب تفسیر بای بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہوگئی اور وہ نکتہ تمام نہوا اور فرمایا
کہ انا النقطۃ تحت الباء اور بحسب تجربہ معلوم ہوا ہی کہ تکرار حروف حارہ سے زوال
امراض باردہ ہوتا ہی اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادہ رطوبت معاینہ ہوا ہی اور ترکیب
بعض حروف سے کہ حکمای ہند نے واسطے دفع مضرت ہلاہل کے اور واسطے اثر کرنے
گزندگی مار و عقرب کے ترتیب دیے ہین اثر کلی مشاہدہ ہوا ہی اور اوسکا نام افسون رکھا
ہی اور بلا ترکیب حروف بھی ہر ہر حرف مفرد کو خدا نے آثار عجیبہ و خواص غریبہ عنایت
فرمائے ہین جیسا کہ فصل پانچوین مین بیان ہونگے اور واقفان علم حروف نے ہر حرف
کے لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہی بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو
خشک بعض کو تر پایا ہی اور طبائع بسیط بعض حروف مین بنا بر ترتیب حروف جمل و تہجی کے
اختلاف ہی اور حروف جمل و تہجی نزدیک علمای مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یبوست
و رطوبت ہی اسطرح سے ہی کہ حرف اول جمل سے ہو خواہ تہجی سے حار ہی اور حرف دوم بارد اور حرف

سوم یابس اور حرف چہارم رطب پھر حرف پنجم حار ہے اور ششم بارد و علیٰ ہذا القیاس آخر تک

جدول طبائع حروف جمل بقول مشارقہ				جدول طبائع حروف تہجی بقول مشارقہ			
ا	ب	ج	د	ا	ب	ت	ث
ه	و	ز	ح	ج	ح	خ	د
ط	ی	ک	ل	ذ	ر	ز	س
م	ن	س	ع	ش	ص	ض	ط
ف	ص	ق	ر	ظ	ع	غ	ف
ش	ت	ث	خ	ق	ک	ل	م
ذ	ض	ظ	غ	ن	و	ه	ی
حارہ ناری	باردہ ترابی	حارہ رطبہ ہوائی	رطبہ مائی	حارہ ناری	یابسہ ترابی	حارہ رطبہ ہوائی	رطبہ مائی

پس جو اسما کہ حروف ناری سے مرکب ہوتے ہین وہ احداث حرارت کرتے ہین اور جو اسما
کہ حروف باردہ سے مرکب ہوتے ہین وہ اطفای حرارت و ایجاد برودت کرتے ہین اور جو
اسما کہ چارون طبیعتون کے حروف سے مرکب ہین اونمین جس عنصر کے حروف غالب ہون
اوسی کا اثر غالب رہیگا اور جس اسم مین کسی عنصر کے حروف غالب نہون اوسمین اعتدال
کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو عامل کو چاہیے کہ
اوس عمل مین حروف ناری کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ ہوا کو دخل ہو مثلاً شہر کو
یا کسی لشکر کو ہوا سے برباد کرنا منظور ہو اونمین حروف ہوائیہ کو غالب کرے اور جن
اعمال مین کہ پانی کو دخل ہو مثلاً پانی برسنا یا آب چشمہ و نہر زیادہ ہو جانا منظور ہو اونمین
حروف مائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ خاک کو دخل ہو مثل اصلاح اراضی
و زراعات و عمارات و اخراج کنوز و دفائن کے اونمین حروف ترابیہ کو غالب کرے کہ
یہ اصل ہر کل اعمال مین اور زیادہ کرنا قرات حروف ناریہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون سے

مرکب ہین ازالہ خلط بلغم کرتا ہی اور ہاضم طعام ہی اور حنجرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہی اور
رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہی اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہی اور زیادہ کرنا قرات حروف
ہوائیہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہین دافع امراض مشش و قلب ہی اور مداومت کرنا
اوس پر بشرہ کو صاف کرتا ہی اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہی اور زیادہ کرنا قرات حروف مائیہ کا
اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہین اطفای حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہی اور
عطش کو دفع کرتا ہی اور امعا کو پاک کرتا ہی اور امزجہ حارہ یابسہ مین احداث رطوبت کرتا ہی
اور زیادہ کرنا قرات حروف ترابیہ کا اور اون اسما کا کہ جو اون سے مرکب ہین کل رطوبات
کو دفع کرتا ہی بدن سے اور قوای دماغیہ کو تقویت بخشتا ہی اور مداومت کرنا اوسکے پڑھنے
پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہی اور مفتاح الاسرار سے حرز الامان مین نقل کیا ہی کہ
حروف آتشی یعنے کلمہ سباعیہ اھطم فشذ واسطے دفع امراض باردہ و بلغمی و اشتہاے
طعام و ہضم طعام و حسن رنگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزلہ و تقویت حرارت
غریزیہ و دفع لقوہ و فالج و رعشہ و زہر نیش عقرب و جمیع امراض باردہ رطبہ و قوت فکر کے
نافع ہین چاہیے کہ اوپر قدح آبگینہ چینی کے مشک و زعفران و گلاب سے روز یکشنبہ
یا سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب لکھین اور ساتھ عسل کے ممزوج کر کے دھو کر مریض کو
پلاوین کہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالی اسی طرح حروف بادی یعنے کلمہ سباعیہ بوین
صتضں واسطے جذب قلوب و صفای بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
دفع غم و ہم کے نافع ہی چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ مین حل کرین اوس سے بروز پنجشنبہ
یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھکر پانی مین دھو کر پلاوین اسیطرح حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ
جزکس قثظ واسطے تسکین عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افعی و حیہ اور
واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت ردیہ و ورم سے سریع النفع ہی اور واسطے قضاے حاجات
کے بھی مفید ہی چاہیکہ عنبر و عرق گاوزبان سے روز دوشنبہ و چہارشنبہ کو بوقت طلوع آفتاب

لکھین اور پانی سے دھو کر پلاوین اسیطرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ دحلعر خنغ واسطے دفع رطوبت دہن کے نیند مین اور واسطے قطع دم جراحت کے اور واسطے بند ہونے خون نکسیر کے اور خون حیض مفرط کے کہ اوسکو استحاضہ کہتے ہین اور واسطے صحت امراض مزمنہ و قوت چشم و دفع نسیان و بدخوابی کے نافع ہین چاہیے کہ مشک و کافور و عرق گاؤزبان سے بروز شنبہ یا چہارشنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھین اور پانی سے دھو کر پلاوین اور حکمائے لکھا ہی کہ ہفت حرف ناری اھطم فشذ واسطے قبول و رفعت پیش امرا و سلاطین کے اور واسطے فتح و نصرت کے اعدا پر بغایت مفید ہی جسوقت کہ قمر کسی برج ناری مین طالع ہو لکھین اسی طرح ہفت حرف ہوائی بو ین صتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہیج محبت کے بغایت موثر ہین جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی مین طالع ہو لکھین اسیطرح ہفت حرف آبی جزکس قثظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض دمویہ و صفراویہ و دفع دمامیل و اندمال قروح کے نافع ہین جسوقت قمر کسی برج آبی مین طالع ہو لکھین اسیطرح ہفت حرف خاکی دحلعر خنغ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت و عداوت بین الشخصین نافع ہین جسوقت کہ قمر کسی برج خاکی مین طالع ہو لکھین کہ جلدی مطلب حاصل ہوگا

فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف منقوطہ و مہملہ وغیرہ مین

کتاب حرز الامان وغیرہ مین ہی کہ حروف بمنزلہ آلات کے ہین اور نقطہ بمنزلہ صاحب کے ہے اور حروف منقوطہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہین اور یہ پندرہ حرف ہین ++

ب	ت	ث	ج	خ	ذ	ز	ش	ض	ظ	غ
ف			ق			ن		ی		

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوے بتث جخذ زشض ظغف قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یکشنبہ

خواص حروف مرکبہ

بعد فراغ نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظون کو بترتیب مذکور لکھکر بوقت شب زیر بالین رکھکر سو رہین سب خیر و شر خواب مین ظاہر و معلوم ہو جائیگا اور باقی تیرہ حرفون کو کہ جو بے نقطہ ہین اون کو حروف صوامت کہتے ہین وہ یہ ہین ۔

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ه

ان حرفون کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوئے احل مرس صطع کلموہ اگر ان حروف کو واسطے دفع غلبت غمازان دیگر ماکران و حسد حاسدان کے اکتیسوین تاریخ ماہ عربی کو یا بوقت کسوف یا خسوف کے لوح سرب سیاہ پر یا تلعی پر لکھکر اگینہ کرکے زیر نگین انگشتری کے رکھے اور انگشتری کو اپنے ہاتھ مین پہنے تو شر سے اون سب کے محفوظ رہیگا اور کسیکی یہ طاقت نہوگی کہ اوسکے سامنے یا غیبت مین بدگوئی کرے یا تہمت یا اہانت کرے جب تک کہ وہ انگوٹھی اوسکے پاس ہے اور حکما نے اٹھائیس حرفون کو اس طرح بھی تقسیم کیا ہی کہ اون مین سے اٹھارہ حرفون کو حروف متواخیات کہتے ہین اور دس حرفون کو حروف خواتیم اور حروف متواخیات وہ ہین کہ دو دو یا تین تین حرف ایک صورت پر ہون اور حروف خواتیم وہ ہین کہ جس حرف کا کوئی ہمشکل نہو

ا	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ه	ی

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظین پیدا ہوئین افق کلمن وهی اگر اسکو تحریر کرکے صندوق البسہ مین یا خزانہ مین رکھین تو لباس و خزانہ بعافیت رہیگا اور واسطے حفاظت کے باغ کے بھی خوب ہی اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی سے اور واسطے دفع دزد کے خوب ہی کہ ان حروف کو دسوین تاریخ ماہ عربی کے لکھکر گھر مین رکھین وہ گھر آفات مذکورہ سے امان مین رہیگا اگر لوح طلا پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھین جب آفتاب برج اسد مین ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ و سالم رہیگا اور واضح ہو کہ حکما نے اٹھائیس حرفون مین سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہین

اور دس حرف واسطے دفع علت کے اور وہ تیرہ حرف محبت کے یہ ہین

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ع	غ

اور وہ دس حرف دفع علت کے یہ ہین ان حروف مین الف بھی ہے اور لام بھی ہے اس سبب سے حرف لا کو بھی ان حروف مین بعضون نے شامل کیا ہے تو گیارہ حرف دفع علت کے ہوے

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

پس اگر حروف محبت کو شیر زنان سے تحریر کرکے جسکے نام چاہے اپنے سر پر باندھے اوسکو محبت کامل ہوگی و اگر بدن مین کوئی علت داخل ہے مثل درد چشم و درد سر و درد باد و درد شکم یا چوتھیا بخار کے پس عامل کو چاہیے کہ ہر دو حروف دفع علت مین سے ایک حرف لیوے اور حروف علت مین سے دوسرا حرف لیوے مثلاً درد تمام سر پس ایک ایک حرف دونون جگہ سے ترتیب لیوے اسطرح د ا ر ب د ت م ث ا ط م ظ س ف ر ک ل ی ان حروف کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوے دار ب دت مث اطم ظسف رک لی ان کلمات کو لکھکر مریض کے سر پر باندھین اور پڑھکر پھونکین کہ شافی حقیقی صحت کلی عطا فرماے گا اور حکماے بعض حروف کو حروف ملفوظی اور حروف البیان لکھا ہے کہ جو حرف تلفظ مین سہ حرفی ہو اور وسط مین اوسکے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر کو اوسکے لیا ہے مثل دال ذال صاد ضاد قاف کاف لام واو کہ جب انہین سے الف گرا دیا تو یہ حروف باقی رہے دل ذل صد ضد قف کف لم ود جب انکو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوے دلذل صدضد قفکف لم ود چاہیے کہ ان حروف کو لکھکر مصروع کو پلا دین یا باندھین کہ انشاء اللہ تعالی اوس مرض سے نجات ملے گی اور جو کہ ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے مضرت جن و علت صرع و جنون و خوف و رعب وغیرہ سے محفوظ رہے گا و اگر کسی لڑکے پر باندھین کہ جو خواب مین ڈرتا ہو تو ڈرنا اوس سے جاتا رہیگا و اگر کسی کے دل مین قلق و اضطراب ہو جب ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے گا

دل اوسکا مطمئن ہو جائیگا اور اضطراب دفع ہوگا اور ان حروف کو حروف الجان اس لیے کہتے
ہین کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے ہوئے ہین واللہ اعلم بالصواب اور حرز الامان مین
ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو مین پیدا ہو مثل رمد و صداع و وجع صدر و بطن و ظہر و
ید و رجل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی مین سے پس چاہیے کہ اوس عضو کا جو اسم عربی
ہو حرف اول اوسکا لیوے اور درمیان ان حروف یازدہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے
ساتھ لکھے وہ حروف یازدہ گانہ یہ ہین ا ب ت ث ط ظ ف ک ل لا ی
مثلاً درد چشم ہو چشم کو عربی مین عین کہتے ہین عین کا حرف اول ع ہے پس ع کو ان
گیارہ حرفون کے ساتھ لکھا اع بع تع ثع طع ظع فع کع
لع لاع یع اب سب حرفون کو ترکیب دیکر لکھا اسطرح سے اعبع تعثع
طعظع فعکع لعلاع یع پس اس نوشتہ کو صاحب درد اپنے پاس موضع درد پر رکھے
اگر فائدہ ظاہر ہو افبہا ورنہ حرف دوم عین کو کہ ی ہے اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ
لکھکر صاحب درد مقام درد پر رکھے واگر اس سے بھی درد چشم نجا سے تو حرف سوم عین
کو کہ ن ہے اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر موضع درد پر لٹکا دین کہ نتیجہ مترتب ہوگا
اور بیماری زائل ہو جائیگا انشاءاللہ تعالی اسیطرح کل امراض بدن مین یہ عمل کرنا باعث زوال اوس
مرض کے ہے اور یہ عمل اکثر مطالب مقاصد کے حاصل ہونے کے لیے کرسکتے ہین مثلاً اعمال
محبت مین اسم طالب و مطلوب کو ساتھ ان حروف کے بطریق مذکور امتزاج دے سکتے ہین
کہ ساعت سعد مین امتزاج دیکر اپنے پاس یا مقام پاکیزہ مین محفوظ رکھین اور اعمال عداوت
مین الاخط ساعت نحس کا کرے اور لفظ رمد یا صداع یا سل یا فالج یا لقوہ یا دیگر کو بنام
دشمن ترکیب دیکر موضع تاریک یا قبر قدیم مین دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا

فصل چوتھی ترکیب بنانے افسون کی واسطے دفع ہر درد کے

قاعدہ افسون بنانے مین واضح ہو کہ فصل تیسری مین بیان ہوا ہی کہ حروف دفع علت کے دس ہین

اور مع لام الف کے گیارہ ہین

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

پس مثلاً واسطے دفع درد سر کے ایک حرف علت کا لیوے اور ایک حرف دفع علت کا لیوے
تو یہ ہوا دارب دتمث اطمظ سفں کلی اور سر پر باندہین انشاء اللہ تعالی درد سر جاتا
رہیگا جیسا کہ ذکر ہوچکا اسی طرح اگر افسون درد چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک
حرف دفع علت کا لیوین دارب دت ج ث ش ط م ظ ف ک ل ی پس
اسکو مرکب کیا یہ ہوا دارب دتجث شط مظفن کلی اسکو لکھکر آنکھ پر لٹکائے اور
پڑھکے پھوکے انشاء اللہ تعالی درد چشم جاتا رہیگا اور درد کمر کا افسون اسیطرح بنایا
دارب دت ک ث م ط ر ظ ف ک ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا دارب
دتکث مطر ظفن کلی اسکو کمر پر باندہین اور پڑہین انشاء اللہ تعالی درد کمر جاتا رہیگا
اور درد شکم کا افسون اسیطرح بنایا دارب دت ش ث ک ط م ظ ق ک
ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا دارب دتشث کطمظ فکلی اسکو شکم پر باندہین
اور پڑھکے پھوکین انشاء اللہ تعالی درد شکم جاتا رہیگا اور قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہے
کہ حروف ناری اھطم فشذ کو ضمہ دیوین اور حروف بادی بوین صتض کو فتحہ دیوین
اور حروف آبی جزکس قثظ کو کسرہ دیوین اور حروف خاکی دحلع خغ کو جزم
دیوین و اگر حروف خاکی مین سے کسی حرف مین حرکت دینے کی ضرورت ہو تو کسرہ دیوین
کہ الساکن اذا حرک حرک بالکسر اور دوسرا قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہی کہ کلمہ سباعیہ
ناریہ حارہ اَوَ کلمنع ہی کہ یہ حروف مفتوح ہین جہان کہین عبارت مین ان حرفون مین سے کوئی
حرف آوے اوسکو مفتوح پڑھنا چاہیے اور کلمہ سباعیہ ہوائیہ باردہ جزکس فثح ہے کہ یہ
حروف مضموم ہین اور کلمہ سباعیہ مائیہ رطبہ ھرشذ صط ہی کہ یہ حروف مکسورہ ہین اور
اور کلمہ سباعیہ ترابیہ یابسہ بد خطغصق ہی کہ یہ حروف مجزومہ ہین اس قاعدے سے بھی

عبارت مین اعراب دیتے ہین مگر اکثر کا عمل قاعدہ اہطم فشذ پر ہی اور دوسرا طریقہ
افسون بنانے کا یہ ہی کہ حروف علت مین جس عنصر کے حروف ہون اون حروف کو دیکھین
کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہین مثلاً کلمۂ ناری اہطم فشذ متعلق برج آتشی سے
ہین کہ حمل و اسد و قوس ہین اور کلمۂ خاکی دحلعر خغ متعلق بروج خاکی سے ہین کہ ثور
و سنبلہ و جدی ہین اور کلمۂ بادی بوین صتضن متعلق بروج بادی سے ہین کہ جوزا و میزان
و دلو ہین اور کلمۂ آبی جزکس قثظ متعلق بروج آبی سے ہین کہ سرطان و عقرب و حوت ہین جدول اسکی یہ ہی

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	د	ب	ز	ف	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م ذ	ح ل	ن ض	ج س	ہ	ر	ص	ث	ش	غ	ت	ک

اور یہ بروج متعلق کواکب ہین پس حروف برج بھی متعلق اوسی کوکب سے ہو جائین گے
کہ جو جس برج کا مالک ہی پس ایک حرف جملۂ علت کا لیوین بعدہ حروف برج و کوکب
اوسکے ساتھ ملاوین اور باعراب حکما معرب کرین کہ افسون بنجاویگا مثلاً افسون دردِ
سر کا بنانا منظور رہی پس دیکھا کہ لفظ دردسر مین کس کس عنصر کے حروف ہین تو حروف
خاکی دحلعر خغ سے دو دال و دو رے ہین اور حروف آبی جزکس قثظ سے ایک سین
ہی اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہین پس حروف مرض کو
مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول بروج و کواکب و حروف یہ ہے

شمس	مشتری	راس	راس	مشتری	مرض
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	درد سر
ف ہ	ط ش	خ غ	ت ی	ک ظ	سر درد
س	ر	د	د	ر	×
سِفَہٗ	رَطَش	دَخَغَ	دَتَیَ	رَکَظ	×

پس برج آفتاب اسد ہی حروف اوسکے دو ہین ف ھ اور برج مشتری قوس و حوت ہین حروف
قوس ط ش ہین اور حروف حوت ل ظ اور جدی و دلو برج راس ہین حروف جدی
خ غ ہین اور حروف دلو ت ی پس حروف مرض کو ساتھ حروف برج کے ترکیب دیا
یہ الفاظ پیدا ہوے سِفَہ رَطَس دَخغَ دَ تَی رَ کِظ اسکو سر بند ہین اور پڑھکر پھونکین
اور درد سر جاتا رہیگا اور یہ طریقہ مجملاً بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن مین ہی اور سوا ان
دو طریقون کے افسون بنانیکے طریقے اور بھی ہین کہ وہ لائق اس مختصر کے نہین ہین ۞

فصل پانچوین خواص حروف مفردہ مین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکاکی نے اپنی کتاب
خواص حروف مین لکھا ہی کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان
پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھکر اپنے ساتھ
رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر ہو چاہیے کہ اوسوقت
وضو کرین جب تری وضو کی خشک ہو جاوے تب زن حاملہ کے ہاتھون اور پاؤن کے
سب ناخونون پر ایک ایک الف لکھدین انشاء اللہ تعالی بآسانی و جلدی وضع حمل ہوگا
اور واسطے شفای مریض کے ڈہائی سو الف زعفران سے کاسہ چینی پر لکھین اور دھوکر
مریض کو پلاوین اور بروقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہین انشاء اللہ تعالی
مریض صحت پائیگا اور واسطے حب کے جب قمر برج حمل یا ثور مین ہو کر ناظر السعود و ساقط
از نحوس ہو اوسوقت ایک دائرہ کھینچین اور اوسمین نام مطلوب و نام ورد مطلوب لکھین
اور گرد اوسکے ایکسو گیارہ حرف الف لکھین کہ عدد لفظ الف کے ہین اور نزدیک آتشدان
کے اوسکو لٹکا دین تا کہ حرارت آگ کی اوسمین پہونچے تو اثر عظیم محبت کا دل مین محبوب
کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج وبال یا ہبوط مین ہو کر متصل نحوس

برای ثروت و نعمت
برای آسانی وضع حمل
برای شفای مریض
برای حب محبوب
برای بیماری دشمن

ومنصرف ومنقطع کوکب سعد سے ہوا وسوقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ کھینچین وسمین
نام دشمن و نام مادر دشمن کا لکھین اور ایک سو گیارہ الف کہ عدد ملفوظی اسکا ہی لکھین
پس اوس لوح کو گورستان قدیم مین جاکر ایک قبر کہنہ مین کہ نام صاحب قبر کسیکو معلوم نہو
دفن کرین وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہوجائیگا اور واسطے عزت وحرمت کے جو کہ
شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھکر اپنے پاس رکھے اور ہر وقت لکھنے کے
یاحنان یا اللہ ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہون اور بزرگون کے صاحب عزت
وحرمت ہوگا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھین اور دل اسکا صاف وروشن ہوجائیگا
اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برائیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے کتاب
مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ الف اول مخترعات سے ہی اور اسی سے تمام مرتبے عالم کے
ہین اور سب حروف اسکے طرف محتاج ہین اور یہ خود غنی ہی اوسنے اور جو کہ ظاہر وباطن
الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقربین تک پہونچے کیونکہ الف کے ظواہر و
بواطن ہین ظواہر اوسکے تین ہین عرش ولوح وقلم اور الف مرکب ہی تین نقطون سے
اور بواطن اوسکے پانچ ہین باطن اول اوسکے تین ہین عقل و روح ونفس اور باطن ثانی
اوسکا ایک سو دس ہین کہ یہ عدد بسایط اوسکا ہی اور عدد اسم اعظم ہی پس عدد مذکور
سے گیارہ طرح کرین تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمای حسنی ہی اور باطن ثالث اوسکا
المعتبر ہی کہ یہ عدد مفصل اوسکے لام کا ہی کہ جو قلب الف ہی ل ا م یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم
کا ہی اور باطن رابع اوسکا بانوے ہی کہ یہ فیض لام ہی یعنی میم کہ عدد اوسکے نوے ہین اور
دو عدد الف ولام مین ہین اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہی اور باطن خامس اوسکا نو ہے
کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نو ہوتے ہین یعنی الف تین حرف ہین جب تین کو
تین مین ضرب کیا نو ہوے و اگر الف کو بسط حرفی کرین تو بھی نو حرف ہوتے ہین اس طرح
ا ل ف ل ا م م ی م اور مفردات عرش ولوح وقلم بھی نو ہین اس طرح

فضائل الف

ع رش ل رح ق ل م اور مفردات عقل و روح و نفس بہی نو ہین اسطرح ع ق ل ر وح ن ف س
پس نفس استمداد کرتا ہی روح سی اور روح استمداد کرتی ہی عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتی ہین
حرر عرش سے جسطرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہین نور الف سے اور ہر اک حرف قایم ہی
ساتھ سر الف کے اور الف سر کلمہ ہے اور متعلق ہی ساتھ عقل کے اور قایم ہے ساتھ سر عقل
کے اور عقل قایم ہے ساتھ اوسکے اور تمام حروف سر الف مین ہین لیکن درمیان اون
سبکے فرق ہی مرتبہ مین پس الف عقل قایم ہی اور الف روح مبسوط ہی فَمَنْ عَرَفَ ظَاهِرَهُ
وَبَاطِنَهُ اَدْرَكَ خَفِيَّ الْاَسْرَارِ وَمَكْنُوْنَ الْاَنْوَارِ وَهٰذَا الْعِلْمُ الشَّرِيْفُ لَوْ كُشِفَ
لِلنَّاسِ مِنْهُ سِرُّ مَا بَيْنَ الْاَلِفِ وَاللَّامِ وَالْمِيْمِ الَّتِيْ هِيَ جَوَامِعُ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ
لَاضْطَرَبَ كُلُّ سَلِيْمٍ وَجَهِلَ كُلُّ عَلِيْمٍ اور بعض رسائل مین لکہا ہی
الْاَلِفُ سِرُّ الْاَحَدِيَّةِ وَالْبَاءُ بَهَاءُ الْاَلِفِ وَالتَّاءُ تَابِعُ الْاَلِفِ وَالثَّاءُ ثَنَاءُ
الْاَلِفِ وَالْجِيْمُ جَمَالُ الْاَلِفِ وَالْحَاءُ حَيَاتُ الْاَلِفِ وَالْخَاءُ خَلْقُ الْاَلِفِ
وَالدَّالُ دَوَامُ الْاَلِفِ وَالذَّالُ ذَاتُ الْاَلِفِ وَالرَّاءُ رَفْعُ الْاَلِفِ وَالزَّاءُ زَيْنُ
الْاَلِفِ وَالسِّيْنُ سِرُّ الْاَلِفِ وَالشِّيْنُ شَرَفُ الْاَلِفِ وَالصَّادُ صَفَاءُ الْاَلِفِ
وَالضَّادُ ضِيَاءُ الْاَلِفِ وَالطَّاءُ طِيْبُ الْاَلِفِ وَالظَّاءُ ظَاهِرُ الْاَلِفِ وَالْعَيْنُ عِلْمُ
الْاَلِفِ وَالْغَيْنُ غَيْبُ الْاَلِفِ وَالْفَاءُ فَهْمُ الْاَلِفِ وَالْقَافُ قُوَّةُ الْاَلِفِ
وَالْكَافُ كَمَالُ الْاَلِفِ وَاللَّامُ لُطْفُ الْاَلِفِ وَالْمِيْمُ مُلْكُ الْاَلِفِ وَالنُّوْنُ
نَفَسُ الْاَلِفِ وَالْوَاوُ وَصْلُ الْاَلِفِ وَالْهَاءُ هِدَايَةُ الْاَلِفِ وَالْيَاءُ يَقِيْنُ الْاَلِفِ
پس سر ہر حرف کتابت الف مین ہی وسر کتابت حروف بعضین حروف مین ہی اور واسطے
حروف کے خواص ہین باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اوسکا فرد ہی عالم جلال ہی اور
جو حرف کہ عدد اوسکا زوج ہی عالم جمال ہی پس زبر الف مفتاح احدیہ وسر الوہیت ہے
اور بینات الف یعنی ل ف ہمعدد علی ہین کہ ایک سو دس ہین اور نصف اسکا پچپن ۵۵

ہمعدد اسم مجیب و اسم دائم ہی اور عشر اوسکا گیارہ ہمعدد اسم اعظم لفظ ھو کا ہی اور مجموع اعداد
مذکورہ ایکسو چھپتر ہمعدد کلمہ طیبہ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کے ہی اور نصف اوسکا اٹھاسی ہمعدد
اسم حلیم کے ہی اور ربع اوسکا چوالیس اور ثمن اوسکا بائیس و نصف ثمن اوسکا گیارہ کہ مجموع
اعداد مذکورہ ایک سو پینسٹھ ہوتے ہین ہمعدد کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہین اور زبر و بینات
الف کے ایک سو گیارہ ہمعدد اسم کافی کے ہین فمن ذاق حلاوۃ ھذہ الاسرار لا
یَمُوْتُ قَلْبُہٗ فِی جَسَدِہٖ بَلْ ھُوَ حَیٌّ فِی اللّٰہِ اَبَدًا اور جواہر خمسہ مین ہی کہ ہر حرف بذاتہ
مرکز ہی اور مدار ظہور اوسکا اوسی سے ہی اور مرکز کل حروف کا الف ہی اور الف قطب
حروف ہی اور قطب اسمای الٰہی ہی کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر ہین اگر کوئی ساتھ
حقیقت الف کے متصف ہو جاے یعنی دعوت الف مین کامل ہو جاے وہ قطب عالم
ہو جاتا ہی اور اوسکو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہی - **خاصیت حرف با** شیخ ابو العباس احمد
بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف مین لکھا ہی کہ حرف با حروف ظلمانیہ
سے ہی اور حروف ظلمانیہ چودہ حرف ہین کہ جو سوای حروف مقطعات قرآنی کے ہین اور
حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہین اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ منورہ ہے
صِرَاطُ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ اور سوای ان حروف کے باقی سب حروف ظلمانی ہین اور
بسملہ مین سب حروف نورانی ہین سوای حرف با کے کہ حق تعالی نے اس حرف با کو اول
آیات سورہای قرانی گردانا ہی اور ہر سورہ مین اول سورہ قرار دیا ہی اور اس مین
ایک سر عظیم مخفی ہے کہ سوای اخص خواص کے کسی کو اوس سر اطلاع نہین ہی اور یہ حرف با
واسطے توسل خیرات کے ہی اور بالطبع باردی یہی وجہ ہی کہ آیہ امان مین یعنی بسملہ مین
شروع ساتھ حرف با کے ہوا اور یہ حرف حروف باقیہ مین سے ہی روز قیامت مین جب
حق تعالی نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاسی فرشتے اسکے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تا روز
قیامت تسبیح و تقدیس الٰہی مین مشغول ہین و ہمعدد گار اس حرف کے ہین پس جب اسم مین

فضائل حرف ب

اسمای آلہی مین سے یہ حرف ہو خصوصا اول مین جو کوئی اوسکی مداومت کرے گا واسطے
حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا اور کتاب سکاکی مین مذکور ہی کہ جو محبوس و قیدی حرف
با کو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھکر
اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤن اور آفتون سے محفوظ و محروس رہیگا اور کوئی اوسکو
ضرر نہین پہنچا سکے گا **خاصیت حرف تای مثنات** سکاکی نے اپنی کتاب مین
لکھا ہی کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد مجمل اوسکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے
دروازہ اقبال کا اوسپر کھل جائیگا اور فتوح ہوگا **خاصیت حرف ثای مثلثہ**
کتاب سکاکی مین ہی کہ اگر کوئی ہر روز حرف ث کو بعد مجمل اوسکے کہ پانچسو ہین زبان پر
جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہی اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھکر زیر
گہوارۂ اطفال رکھین تو لڑکے خواب و بیداری مین نڈر رہین اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی
الحلی نے مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ حرف ث آخر اسم الوارث والباعث مین
ظاہر ہوا لیس ظہور ث کا آخر الوارث مین اشارہ ہی طرف فنای موجودات کے اور
آخر الباعث مین اشارہ اس طرف ہی کہ وہ قادر ہی اوپر بعث خلق کے بعد ممات کے
اور اوپر جمع خلق کے بعد پراگندہ گی کے **خاصیت حرف جیم** سکاکی نے لکھا ہی کہ
اگر جیم کو بعد مفصل اوسکے کہ تریپن ہین ایک جام پر لکھکے دھوکر پئین جو مرض بدن مین
ہوگا دفع ہو جائیگا اور اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اوس شب خواب مین دیکھے گا اور بعض کتب خواص
مین مذکور ہی کہ اگر کسی مرد نوداماد کو سحر کرکے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ سے عاجز
ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک نئی طشت پاک پر با قلمی کیے ہوے پر لکھین اسطرح ج
اور آب شیرین سے دھوکر پئین قوت مباشرت اوسکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت
ہو جاے گا و اگر بر وقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد مفصل اسکے تریپن مرتبہ لکھین

اور بروقت لکھنے کے یا بَاریُ یا کبیدُ پڑھتے رہین اور اپنے ساتھ رکھین تو انشاء اللہ تعالی
زبان بدگویان و دشمنان بند ہو جائیگی اور اہ و اح کو دیکھ سکیگا و اگر کار و بار سے معزول
ہوا ہو تو پھر بحال ہو جائیگا اور عمر مین اوسکے برکت پیدا ہوگی خاصیت حرف حا مہملہ
حرز الامانین ہی کہ اگر کوئی حرف حا کو بعدد مجمل اوسکے کہ آٹھ ہین انگوٹھی کے نگینہ پر لکھے اسطرح ح ح ح ح ح ح ح ح
صاحب تپ اوس انگوٹھی کو پہنے شفا ہوگی اور اگر وہ انگوٹھی پانی مین ڈالین اور وہ پانی صاحب تپ کو پلاوین
حرارت اوسکی زائل ہو جاویگی و اگر اوس پانی مین صاحب تپ چندبار غسل کرے تپ بالکل دفع ہو جائے
گی اور جو کہ اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے قوت باہ اوسکی زیادہ ہوگی اور اگر اوسکو سحر کرکے
باندھا ہو تو سحر باطل ہو جائیگا لیکن چاہیے کہ یہ حرف انگشتری پر اوسوقت نقش کرین
کہ جب قمر ناظر بسعود و منصرف از نحوس ہو اور ساعت اول یا ساعت ہشتم روز دوشنبہ
یا جمعہ کو لکھکر اپنے پاس رکھین اور لکھا ہی کہ حرف حا واسطے دفع حمیات محرقہ و دفع اورام حار
و جمیع امراض کے کہ جو یبوست یا حرارت سے پیدا ہوتے ہین نہایت نافع ہی اور مواظبت
کرنا اس حرف کی تکرار پر احداث برودت و رطوبت کرتا ہی اور یہ حرف کل حروف باردہ مین
سے ایسے اعمال مین قوت نفوذ و تاثیر مین ممتاز ہی اور فعل اسکا اقوی و اکمل ہی بہ نسبت
کل اون حروف کے کہ جو اس مزاج پر ہین اور شمس المعارف مین ہی کہ اس حرف کو نرم کرنے
مین [illegible]ب کے اور تسکین غضب مین ایک سر عجیب ہی اور جلب مودت و جذب نفوس مین
تاثیر عظیم ہی خاصیت حرف خای معجمہ حرز الامان مین ہی کہ اگر اس حرف کو پارہ
ٹکڑون پر خشت پختہ آب نارسیدہ کے لکھین اور باغ و مزرعہ مین وہان پر دفن کرین کہ جہان
گذرگاہ آب ہو وہ باغ و مزرعہ جمیع آفات ارضی و سماوی سے امین و محفوظ رہیگا اور
خیر و برکت اوسمین حاصل ہوگی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر چاہین کہ غائب کی خبر معلوم ہو تو
چاہیے کہ اس حرف کو بعدد مجمل اسکے یعنی چھ سو مرتبہ پڑھین اور جس طرف کو غائب ہی اوس
طرف پھونکین کہ خبر اوسکی جلدی آئیگی و اگر نجانے کہ غائب کس طرف کو ہی پس چھ سو

مرتبہ لکھکر اپنی زیر بالین رکھکر سو رہے تو غائب کو خواب مین دیکھے گا اور حال اوسکا معلوم کریگا
اور اگر بروقت پڑھنے اس حرف کے اسم الخبیر کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول
مقصود مین یعنی اطلاع حال غائب مین ابلغ و اکمل ہوگا اور اپنی مراد کو پہونچے گا خاصیت
حرف دال مہملہ شمس المعارف مین ہی کہ حرف دال اسرار دیمومیتہ سے ہی اور حق سبحانہ
تعالی نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہی اور طبیعت اس حرف کی فی الجملہ بارد معتدل
ہی پس اگر کوئی شخص ہر صبح و ہر شام کو ایک بلندی پر جاکر اس حرف کو بعدد مفصل اس کے
پینتیس ۳۵ مرتبہ زبان پر جاری کرکے طرف خانہ دشمن کے پھوکے وہ گھر جلدی برباد ہو جائیگا
اور اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ جب قمر سرطان مین ہو اور مشتری کو بنظر مودت ناظر ہو اوس وقت
پینتیس ۳۵ عدد ہندسے کہ عدد مفصل اوسکا ہی اسطرح ۳۵ قطعہ حریر سفید پر لکھکر زیر نگین انگشتری
رکھین اور وضو کرکے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتری پہن لیوین پس اگر پہننے والا
منعم ہی تو نعمت اوسکی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق
و روزی اوسپر کشادہ ہو جائینگے انشاء اللہ تعالی و اگر شب چہارشنبہ کو مقام خلوت مین بیٹھکر
مشک و زعفران سے پینتیس ۳۵ دال لکھین اور بروقت لکھنے کے اسم یا حنان یا منان
پڑھتے رہین اور اپنے پاس رکھین تو دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیگا اور نظر مردم مین عزت و
حرمت اور اعتبار کلی ہوگا اور واسطے ادای قرض کے بھی مفید ہی خاصیت حرف
ذال معجمہ اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ حرف ذال اعمال مین واسطے بعد و مفارقت کے ہے اور
تفریق ظلمہ و فسقہ مین تاثیر عظیم رکھتا ہی اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اوسکا ہی
مقرون باسم المذل ساعت منحوسہ مین لکھے اور گھر مین اوس ظالم کے کہ جسکے ظلم و فسق
سے لوگ محنت و ایذا مین ہون دفن کرے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان
ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اور اگر اس حرف کو کسی ظرف چینی یا شیشہ پر سات سو مرتبہ
لکھا اور اوس کنوین سے کہ صاحب مالک اوسکا معلوم نہو یا چاہ معطل سے پانی لیکر دھوئے

اور گھر مین اوس فاسق کے دیوارون اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا و اگر دونون
عمل بجالاوے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلدی صاحب منزل بیچارہ و آوارہ ہو جائے گا
اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعدد مجمل پڑھے اور روٹی و شیرینی پر
دم کرکے کتون کو کھلاوے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اوسکی طرف مائل
و راغب ہیگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذ کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب
اور اوس مسجد مین کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہون دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت لکھنے کے
یہ دو اسم یا حی یا ن یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اوسکا دہان اژدہا مین ہوگا تو محفوظ
رہیگا اور اگر اوسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا **خاصیت حرف رای مہملہ** سکاکی
نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان مین مرغ سفید کے پڑھے
اور اوسکو چھوڑ دے پس جہان پر کہ دفینہ ہوگا وہ مرغ وہان پر جاکر اپنی منقار و چنگل زمین
پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھکر اپنے کان مین رکھے اور بعد ایک ساعت
کے نکال کر ایک کاسہ قلعی مین رکھے اور اوسپر نمک اسقدر ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہو جاے
پس اوس کاسہ کو اوسی طرح اپنی زیر سر رکھکر اس حرف کو پھر اوسی قدر اپنی زبان پر جاری
کرے اور سو رہے تو دفینہ کو خواب مین دیکھیگا کہ کہان ہی یا کوئی اوسکو نشان دیگا کہ
دفینہ پر مطلع ہو جائیگا **خاصیت حرف زای معجمہ** حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی
اس حرف کو چھتیس مرتبہ پوست آہو پر لکھے جبکہ قمر برج وبال مین یعنی جدی مین ہو اور
مریخ تحت الارض ہو اوس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اوس سے ڈرینگے اور
ہیبت اوسکی لوگون کے دلون مین سرایت کریگی انشاء اللہ تعالی **خاصیت حرف
سین مہملہ** شمس المعارف مین ہی کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے
اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتون آسمان و زمین قایم ہین اور باطن سے اوسکے
علویات و عرش و کرسی قایم ہی یہی سبب ہی کہ حروف سین اول سمٰوات و مرتبہ ثالث کرسی

برای محبوب القلوب
برای حفاظت مال
برای ظہور دفینہ
برای ہیبت
فضائل حرف س

مین پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالیٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اسکے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تعظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
کے بھیجے اور یہ حرف درمیان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہی
کہ زبر اوسکا ساٹھ بینات اوسکے کے مساوی ہی کہ س حروف ملفوظی سے ہی اول اوسکا
زبر ہی کہ عدد اوسکا ساٹھ ہی اور دو حرف اور یعنی یا اور نون بینات ہین کہ ان دونون کے
اعداد بھی ساٹھ ہین اور یہ نوادرات و غرائبات مین سے ہی اور بعضی علما نے تفسیر یٰسین مین
فرمایا ہی کہ یا حرف ندا ہی اور سین مخاطب اسم اون حضرت کا ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے
تو بعون اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یا ے
خطاب کے پڑہے یعنی یٰسین کہے تا نتیجہ کلی مترتب ہو اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ
لکھکر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلدی باتین کرنے لگے اور لکنت اوسکی زبان کی
برطرف ہو جائیگی اور مشارق الانوار مین ہی کہ یٰسین دل قرآن ہی کیونکہ باطن اوسکا
محتوی ہی اوپر سر محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یٰسین والقرآن الحکیم انک
لمن المرسلین اور یا و سین اسم محمد ہی ظاہرا اور باطن مین یا و سین اسم علی ہی کیونکہ
ولایت باطن نبوت ہی پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے ای محمد بحق اسم تیرے
اور اسم علی کے کہ یا و سین مین ظاہر و باطن ہی بدرستیکہ تو رسول میرا ہی بحق سوے
تمام خلق اور رسائل مین ہی کہ جو ایک سو بیس س لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی اسکا
ہی اور اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوس سے مجادلہ نہین کر سکتا ہی اور جو کام یہ کریگا
لوگون کے دلون مین شیرین معلوم ہو گا اور اگر سفر مین جائیگا تو پھر وطن مین آئے گا
اور لوگ اوس سے ڈرین گے اور چاہیے کہ بوقت لکھنے حرف سین کے ان دو اسمون کو
پڑھتا رہی یا حلیم یا معین اور جو کہ اس حرف کو با موکل لکھکر اپنے پاس رکھے پس جو

کوئی اوسکو دیکھے دوست اوسکا بنے واگر ظالم کے پاس جاوے تو وہ مہربان ہوجائے
اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو واگر کوئی اوس سے دشمنی کرے وہ مرجاوے یا زخمی ہوجائے
اور حرف مع موکل یہ ہی یا ھموا کیل بحق سین ۱۲ **خاصیت حرف شین معجمہ** سکاکی
نے لکھا ہی کہ اگر معلوم کرنا چاہین کہ حاملہ لڑکی جنےگی یا لڑکا پس جب فرش خواب پر آوین
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد مجمل اسکی زبان پر جاری کرین اور سو رہین تو خواب مین اوسکو
معلوم ہوجائیگا کہ حمل پسر کا ہی یا دختر کا اور واسطے آسانی وضع حمل کے اگر کسی کھانیکی
چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھ کے حاملہ کو کھلاوین جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر
ہو تو ساتھ آسانی و سرعت کے وضع حمل ہوگا اور بعض رسائل مین ہی کہ واسطے زبان
بندی خلایق کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے اور واسطے
دفع دشمن کے دل مین خیال دشمن کا کرکے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو باغیظ و غضب
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلادے واگر کھلا نسکے تو
شنگرف سے لکھکر ہوا مین لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا اھرائیل بحق شین ۱۲
خاصیت حرف صاد مہملہ سکاکی نے کتاب خواص الحروف مین لکھا ہی کہ جو کہ راہ
چلنے مین اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین اوسکے زیر قدم بچیدہ ہوجائیگی
اور جلدی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ نہوگا اور کہتے ہین کہ جو کہ ہر صبح کو بعد نماز
صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعد مفصل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جوع
سے نجات پائےگا اور باطن مین اوسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے ص
مشک و زعفران سے ایک کاسہ پر لکھین اور بروقت لکھنے کے یا قاھر یا عزیز پڑھتے
رہین اور حمام مین جاکر اوسی کاسہ سے مرد مسحور کے سر پر پانی ڈالین سحر باطل ہوجائیگا
واگر کلام اللہ مین رکھین دشمن مرجائیگا **خاصیت حرف ضاد معجمہ** سکاکی نے کتاب
خواص الحروف مین لکھا ہی کہ عمل اس حرف کا قہریات مین بغایت قوی ہی خصوصاً ہلاکہ

برائے علم زر و مادہ حمل
برائے آسانی وضع حمل
برائے قطع مسافت
برائے دفع مرض جوع
برائے دفع سحر و ہلاک دشمن
برائے ہلاک دشمن

اسکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھین اور اوسکے گھر مین دفن کرین یا لکھکر دھووین اور اوسکے
گھر مین دیوار پر چھڑکین وہ دشمن نیست نابود ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور جو کہ اس حرف کو
بعدد مجمل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کہانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنون کو کہلاوین یا جسکو
کہ ضعف دل وخفقان ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون وخفقان زائل ہو جائے گا

خاصیت حرف طاء مہملہ حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا مین سے
بسلامت وعافیت باہر آوے کہ کوئی ضرر وآسیب اوسکو نہ پہونچے چاہیے کہ اپنے ہر ایک
ناخون پر اس حرف کو ایک بار لکھے اور اس اثنا مین دس مرتبہ بعدد مفصل اسکے بھی اسکو
زبان پر جاری کرے ایک سانس مین پہر قدم اپنا اوس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو بعون اللہ
تعالیٰ بسلامت وعافیت باہر آئے گا کہ کوئی اوسکو نہ دیکھیگا واگر دیکھیگا تو متعرض نہوگا اور
کوئی مکروہ اوسکو نہ پہونچے گا اور مشارق الانوار مین ہی کہ ط طیار ہی جمیع عالم مین اور سر
اس حرف کا سیار ہی علویات وسفلیات مین اور یہ حرف آخر اسم لوط مین ظاہر ہوا
اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہی جسطرح سے کہ حرف ھ اول اسم ھود مین
ظاہر ہوا کہ خسف ارض وہلاکت قوم ہود ایک سر ہی اسرار حرف ھ سے اور یہ دونون
حرف ملکی نام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ مین
کہ طہ اور طہ بلغۃ بنی طی نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی

خاصیت حرف ظاء معجمہ بعض اہل خاصیت نے کہا ہی کہ یہ حرف اعمال مین واسطے ایجاد محنت ومشقت
وعقوبت کی ہی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعدد
مجمل اسکے نو سو مرتبہ اور بوقت پیشین نو سو مرتبہ پڑھکے خانہ دشمن کیطرف دم کرے
کہ جلد شر اوس ظالم دفع ہو جائیگا واگر نو سو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندہین تو جلدی
شفا پائیگا

خاصیت حرف عین مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کسی کو
کہ اوسکا محبوب سرکش اطاعت نکرتا ہو اور اوس سے خفا اور اوسپر جفا کرتا ہو تو چاہیئے

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے نو سو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب
مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار حلوا پر اسیقدر پڑھ کے محبوب کو کھلا دے
تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نکرے گا خاصیت حرف
غین معجمہ سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد عمل اسکے ہزار بار پڑھکر دشمن
کی طرف دم کرے وہ دشمن جلدی نیست و نابود ہو جاۓ گا انشاء اللہ تعالی و اگر برگ
حنظل پر ہزار مرتبہ لکھکر خانہ دشمن مین ڈالدین یا دفن کرین وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا
اور بعض رسائل مین ہی کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ
ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی مرتبہ جانب خانہ دشمن پڑھکر پھوکے کہ وہ
دشمن چندروز مین تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا میکائیل بحق غین
خاصیت حرف فا معجمہ حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد عمل اسکے
اسی مرتبہ ہر روز اسی روز تک متصل بلا ناغہ پڑھے اور دشمن کیطرف دم کرے دشمن
ضالع و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے نو ہزار بار نئے کپڑے پاک پر لکھکر آگ
مین جلاوے پس اگر وہ غائب مغرب مین ہو اور عامل مشرق مین تو جلدی وہ غائب
اپنے تئین عامل تک پہونچا ئیگا خاصیت حرف قاف معجمہ سکاکی نے لکھا ہی کہ
اگر کوئی اس حرف کو دو سو مرتبہ کاغذ پر لکھکر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سے رکھی
نیند او سپر بند ہو جائیگی جبتک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نکرے تب تک
اوسکو نیند نہ آئے گی اور آرام نپائے گا اور مشارق الانوار مین ہے کہ حرف قاف باطن
قلم ہے اور سر امر ہی اور مراد سر امر سے قدر ہے اور حرف اول قلم قاف ہی عالم مین بظاہر اور
علم مین بباطن اور عدد قاف ایک سو اکاسی ہین پس جب اس سے عدد اسم اعظم یعنی
ایک سو دس طرح کرین اکہتر باقی رہتے ہین کہ یہ بھی مادہ اسم اعظم ہی اور ایک حرف ہی
حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن

برای تسخیر
برای دفع دشمن
برای دفع دشمن
برای احضار غائب
برای خواب بندی

سب ان کو جانے تو اوسنے اسم اعظم کو جانا اور بعض رسائل مین ہی کہ حرف قاف ایک حرف
نورانی ناطق ہی اور مخصوص ہی یہ حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول مین اون کے قاف ہی یعنی

القیوم القادر القاہر القہار القدوس القدیم القریب القابض القائم القابل
کہ انہین اسم اعظم ہی اور قاف کے سو عدد ہین کہ مربع و مخمس و معشر وغیرہ کے نقش مین بہر سکتے
ہین بروقت اختیار کرنے وضع فلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہین باختیارات
فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اوسکو معزول کرے
پس مربع قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی مین لکھے اور عود و عنبر بخور کرے اور اپنے
پاس رکھے اور مربع قاف مین قوت و قیومیۃ و قدرت و تقدیس عن النقایص و قہر و قدم
و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہی پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس اسماء قافیہ سے
مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہیے طرف معنی اسم یا قہار کے باطہارت صحیح ذہن تک
کہ ہر روز ستو مرتبہ پڑھا جاے و بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑھین اللّٰھُمَّ بِسِتْرِ قَہْرِ اِسْمِکَ
الْقَہَّارِ الَّذِیْ اَظْہَرْتَ بِہِ الْقَہْرَ فِیْ قُلُوْبِ اَعْدَآئِکَ اَنْ تَقْہَرَ اَعْدَآءَنَا بَاطِنًا وَّظَاہِرًا
اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب و غریب قہر اعدا مین ظاہر ہوگا
یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطہارت و باشرح مذکور بعد ہر سو مرتبہ کے اس
ذکر کو پڑھین قُدِّسْتَ اللّٰھُمَّ بِاِسْمِکَ الْقُدُّوْسِ عَنْ عَلَآئِقِ الذَّمِّ وَاَعْقِدْ عَنِّی اَلْسِنَۃَ الْاَعْدَآءِ
اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنون کی بند ہو جائیگی اور خواص
مربع حرف قاف سے یہ ہی کہ حامل کو اوسکے سحر اثر نہین کرتا ہی اور جس گھر مین کہ وہ نقش
ہو اوسمین جن نہین آسکتا ہی اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہی کہ ق کو
جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اوسکے ایک سو اکاسی ہین موافق عدد العلیم کے
پس لفظ قاف و لفظ العلیم سے بطور استخراج کیا اس طرح ق ا ف ع ل ی م کہ ان حروف
سے قافل و میعا و مقل نکلتا ہی اور ملایکہ اس حرف کا خاص عینائیل ہے کیونکہ عدد

برای دفع خوف معزولی

برائے مقہوری اعدا

برائے زبان بندی اعدا

برائے دفع سحر و جن

قاف کے اور عینائیل کے یکسان ہین پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہیے
پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور روبقبلہ رہے
اور دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے
اور رکعت ثانی مین بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑھے کہ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ قُلِ اللَّهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَأَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ اور لکھنے مین مربع
قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اوس امر کے دوسرے امر کیطرف
مشغول نکرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی ذی روح کو نکھاوے مثل گوشت و بیضہ و
مرغ اور چیز حرام کے اور طہارت لباس و مکان کی بھی کرے اور اس وفق کو وفق قہر و غلبہ کہتے
ہین کیونکہ اس وفق سے دشمن مقہور ہو جاتا ہے اور یہ اعدا پر غالب آتا ہے اور اگر لکھنے مین
رعایت ساعات خاصہ کی بھی کرے مثل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوبتر ہوگا

خاصیت حرف کاف مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو
بعدد مجذور اسکے چارسو مرتبہ مربع مین لکھا اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلایق مین عزیز و
مکرم ہو جائے گا اور جو کہ اس حرف کو ہر روز چارسو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار
الوہیت اوس پر منکشف ہو جائین گے **خاصیت حرف لام مہملہ** حرز الامان مین ہے
کہ اگر کوئی اس حرف کو بعدد مفصل اسکے اکہتر مرتبہ سفر جل پر پڑہین اور اکہتر مرتبہ بنے
قلم فولاد سے کہ نوک اوسکی تیز ہو اوسکے پوست پر لکھین اور زن و شوہر کو کھلا دین تو
انشاء اللہ تعالی درمیان اون دونون کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے
ایسے مانوس ہو جائین گے کہ کبھی بغیر دوسرے کے بے ہم نرہ سکین **خاصیت حرف
میم مہملہ** حرز الامان مین ہے کہ طبیعت میم کی حار ہے اور وسط مین اوسکے ایک ملو ہے
درمیان دو حرارتون کے وہ حرف ہے کہ درمیان دو میم کے اور یہ حرف ...

کہ عبارت لوح محفوظ سے ہی جب حق تعالی نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ
پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نوے فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعدد مفصل اسکے
موکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سر اس حرف کے قایم کیا اور میم ملفوظ دو میم ہین اور ایک
ی مابین المیمین ہی پس میم اول واسطے محبوب کے ہی اور میم دوم واسطے محب کے اور ی اوسمین
حب ہی درمیان محب و محبوب کے کہ لفظ حب اور حرف ی کے عدد یکسان ہین اور کتب خواص
مین مذکور ہی کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کرکے
پیے تو حقتعالے علم و فہم اوسکا زیادہ کریگا اور حکمت کو اوسکی زبان پر جاری کرے گا اور
جو کہ حرف میم کو لکھے اور اوسکے ساتھ اسی مرتبہ لا الہ الا اللہ کتابت کرے اور اپنے بازو
پر باندھے یا اپنے عمامہ مین یا جامہ مین سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالی محبت و مہابت
اوسکی لوگون کے دلون مین ڈالدیگا اگرچہ گمنام و مجھول ہو **خاصیت حرف نون معجمہ** حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکیس مرتبہ نئے ٹھل پر گھوڑے
کے لکھے کسی کے نام سے اور آگ مین ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بیطاقت و بے آرام
ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعدد محمل اسکے پچاس مرتبہ لکھکر اپنے پاس رکھے تو جو جانور
موذی کہ اوسکو کاٹے اسکو درد نہو اور اگر بعدد مفصل اسکے ایکسو چھ بار اس حرف کو لکھے
اسطرح ن اوپر تیغ یا کارد فولاد کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ روبقبلہ ہو
اوس مین گاڑ دے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کارد اوس دیوار مین رہے نیند اوسکی بند
ہو جائیگی اور نہ آئے گی **خاصیت حرف واو مہملہ** سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کسی کو
داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اوس جانب کو
پھونکے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اوسکے مرتفع ہو جائینگے اور سفر کرنا ممکن ہوگا
خاصیت حرف ہاء مہملہ حرز الامان مین ہی کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ مین سے
ہی کہ اول سورہاے قرانی مین دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کھیعص مین دوسرے

طـــہ مین اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہی اور گویا
بحقیقت اسم اللہ یہی حرف ہی اور الف لام واسطے تعریف کے ہی اور باصطلاح صوفیہ
حرف ھا عبارت ہی مرتبہ ہوتیہ سے یعنی ذات سے مجرد از ملاحظۂ اسما و صفات اور یہ مرتبہ
فوق مرتبہ الوہیت ہی کما قال سبحانہ ھُوَ اللہُ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اور شیخ نجم الدین نے
اپنے بعض رسائل مین لکھا ہی کہ جو ذکر کہ جاری ہی ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفاس ضروریہ
اونکے ہین اوس سے حرف ھا پیدا ہوتا ہی بغیر توسط کسی آلہ کی آلات مخارج حروف سے
اور لکھا ہی کہ حرف ھا واسطے قہر اعدا و زجر ظلمہ و فسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہی کہ عدد مجمل
اسکے پانچ ہین متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعدد مبسوط اسکے یعنی ھ ا ا ل ف اکیسو ستر
بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر منحوس ہو و اگر اوسوقت نظرات
نحس بہی ہون تو بہتر ہی بعدہ اوس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گہر مین ڈال دیوے وہ
شخص جلدی آوارۂ دیار ہو جائیگا اور گہر اوسکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اور کتاب
سکاکی مین ہی کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر پڑہکر
خانۂ دشمن مین ڈالدین گہر اوسکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی خاصیت حرف

یای معجمہ کتب اہل خاصیت مین ہی کہ اگر کوئی حرف ی کو بعدد مجمل اسکے دس مرتبہ لکھے
بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو نیند اوسکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی اور
سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعدد مجذور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے
زبان اوسکی غیبت و تہمت و بہتان عامل سے بند ہو جائیگی و اگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھکر
اپنے پاس رکھے تو زبان کل خلائق کی اوسکی بدگوئی سے بند ہو جائے گی اور یہ شخص
بدگوئی خلائق سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالی

برای بربادی خانۂ دشمن

برای ویرانی خانۂ دشمن

برای خواب بندی

برای زبان بندی بدگویان

فصل چھٹی اعمال حروف مین

واضح ہو کہ کتب فن مین علمای علم حروف نے لکھا ہی کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف اپنے خزانۂ غیب سے عالم سفلی مین بھیجے واسطے انتفاع مخلوقات کے پس واسطے ہر حرف کے ایک اسم ہی اسمای باری تعالی مین سے اور ایک عدد ہی اور ایک ترجمہ ہی اور ایک فلک ہی اور ایک ملک ہی اور ایک برج ہی اور ایک کوکب ہی اور ایک خادم ہی اور ایک نتیجہ ہی اور ایک منزل ہی منازل قمر مین سے اور ایک طبیعت ہی طبائع اربعہ مین سے اور ایک اقلیم ہی اقالیم سبعہ مین سے اور ایک جہت ہی جہات ستہ مین سے اور ایک خاصیت ہی خواص مین سے اور ایک اثر ہی آثار مین سے اور بعضے حروف فرد ہین بعض زوج اور بعض نورانیہ بعضے ظلمانیہ اور بعضے سریعہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہین کہ واصف وشارح اوسکے وصف و شرح سے عاجز و قاصر ہے اور کل امور و جمیع اعمال مثل کشایش رزق و تحصیل مال و محبت و الفت و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کواکب سیارہ و تفرقہ بین المجتمعین و مواصلت بین المفارقین و مقہوری اعدا و شفای مریض و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزم جیش و دفع خطر و کف سطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب بطالب و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے ہین پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف مین ہنو ان امور مذکورہ مین قدم رکھنا نچاہیے اور جسکو اس علم مین معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات مین سے چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالی ممکن و میسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جانتا ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود و مطلوب اوسکا کیا ہی اور حرف اوسکا کون ہی اور اسم اعظم اوس حرف کا کون ہی اور ملک اوسکا کون ہی اور جن اوسکا کون ہے اور برج اوسکا کون ہی اور کوکب اوسکا کون ہی اور منزل اوسکی منازل قمر مین سے کون ہی اور نتیجہ اوسکا کیا ہی اور بخور اوسکا کیا ہی اور طبیعت اوسکی کیا ہی پس ان چیزون کو

معلوم کرکے عزمیت باندھے اور عزمیت کے پڑھنے مین مشغول ہوجاوے اور کسی سے کلام
نکرے سوا اوس محرم کے کہ جو غذاے حلال لاوے اور خانۂ پاک مین پڑھے اور خود
بہی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے مین بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفون کی
عزمیت پڑہنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو شمائے
مقصود و مطلب حرف الف سے ہی پس دیکھین کہ اسم اعظم الف کا اللہ ہی اور ترجمہ اوسکا
یہ ہے کہ خدای تعالی سزاوار پرستش ہی اور عدد اوسکے چھیاسٹھ ہین اور ملک اوس کا
اسرافیل ہی اور جن اوسکا قدیوش ہی اور برج اوسکا حمل ہی اور کوکب اوسکا زحل ہی
اور منزل اوسکی شرطین ہی اور نتیجہ اوسکا محبت ہی اور بخور اوسکا عود ہی اور طبیعت
اوسکی حار ہی پس عزمیت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیاسٹھ ہین
پڑھے اور کسی سے کلام نکرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلاتا رہے اور عزمیت
یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحُرۡمَتِ اَلِفِ اِلٰهِيَّتِكَ اَسۡئَلُكَ
بِحَقِّ اَسۡمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ اَنۡ تَقۡضِيَ حَاجَاتِيۡ يَا اَيُّهَا الۡمَلٰٓئِكَةُ الۡمُوَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ
الۡحُرُوۡفَاتِ التَّامَّاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِيۡنُوۡنِيۡ وَانۡصُرُوۡنِيۡ عَلٰى حُصُوۡلِ مُرَادِيۡ بِحَقِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَقۡسَمۡتُ يَا اِسۡرَافِيۡلُ چار بار بِحَقِّ اَسۡمَآءِ الۡعِظَامِ اَنۡ تَقۡضِيَ حَاجَاتِيۡ
يَا اَيُّهَا الۡجِنُّ بِحَقِّ سَيِّدِ اَمِيۡرِكُمُ الۡعِظَامِ قَدۡيُوۡشَ اِنَّمَا اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡئًا
اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ فَسُبۡحَانَ الَّذِيۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَيۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ
یہ عمل اوس وقت کرے کہ جب کوکب الف یعنی زحل اپنے برج مین ہو یعنی جدی
یا دلو مین اور قمر منزل شرطین مین ہو پس تصویر اوس شخص کی لکھکر دیوار شرقی
پر چسپان کرے اور ایک کیل بار یک نعل اسپ درمیان الف گاڑدے اور
بخور جلاتا جاے اور عزمیت پڑھتا جاے پس جب عزمیت تمام ہوجاے گی تو اوس
شخص کی آنکھون مین درد چشم ہوگا کہ کسیکو نہ دیکھ سکے گا پس جب خلاص کرنا اوسکا

عمل بغض و تفریق

اس ورد سے منظور ہو تو چاہیے اوس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو
دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض
تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اوسکی دیوار شرقی پر چسپان کرے
اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اوس حرف کی عزیمت
پڑہے اور اوسوقت مین یہ عمل کرے کہ جب کوکب اوس حرف کا اپنے برج مین ہو اور قمر اوس منزل
مین ہو کہ جو منزل اوس حرف سے منسوب ہے اور ایک کیل نعل اسپ کی اوس تصویر
پر جڑ دے اور موافق اعداد اسم اعظم اوس حرف مطلوب کے عزیمت اوس حرف
کی پڑھے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالیٰ بیشک مطلب آئے گا اور وہ
عزیمت یہ ہے یَا مُفَرِّقُ فَرِّقْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَفَرَّقْتَ
بَیْنَ النُّوْرِ وَالظُّلْمَةِ وَاجْعَلْ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا یَبْغِیَانِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
و اگر کل حرفون کی تسخیر کرنا یا موکلات جن و ملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیس
شب اس عزیمت کو پڑہے اور ان کل اعمال مین بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق
مقال کی ہے کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جاتا ہے اور بحکم خدا اوسکے
اقوال و افعال و اعمال مین ایک تاثیر قوی پیدا ہو جاتی ہے اور عزیمت اٹھائیس حرفون
کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِكَ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ
اَنْبِیَائِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰئِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الطَّاهِرَاتِ التَّامَّاتِ
الْمُبَارَکَاتِ وَبِحَقِّ بَیِّنَاتِهَا وَبَرَکَاتِهَا وَخَاصِیَّتِهَا وَاَسْرَارِهَا وَاٰثَارِهَا وَتَسَوَّا بِهِمَا
وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ حَقٌّ عَلَیْكَ اَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَهَا وَبِحَقِّ
حَبِیْبِكَ الَّذِیْ وَصَلَ اِلٰی نِهَایَةِ الْمُرَادِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغَنِیْ مَطْلُوْبِیْ
بِرَحْمَتِكَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ
الْكِتَابِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ اَلِفِ اِلٰهِيَّتِكَ يَا بَاقِي
بِحُرْمَةِ بَاءِ بَدَائِيَّتِكَ يَا جَامِعُ بِحُرْمَةِ جِيمِ جَلَالَتِكَ يَا دَيَّانُ بِحُرْمَةِ دَالِ دَلَالَتِكَ
يَا هَادِي بِحُرْمَةِ هَاءِ هِدَايَتِكَ يَا وَالِي بِحُرْمَةِ وَاوِ وِلَايَتِكَ يَا زَكِي بِحُرْمَةِ زَاءِ زَكَائِكَ
يَا حَقُّ بِحُرْمَةِ حَاءِ حَقِيقَتِكَ يَا طَاهِرُ بِحُرْمَةِ طَاءِ طَهُورِيَّتِكَ يَا يَسِيرُ بِحُرْمَةِ يَاءِ
يُسْرِيَّتِكَ يَا كَافِي بِحُرْمَةِ كَافِ كِفَايَتِكَ يَا لَطِيفُ بِحُرْمَةِ
لَامِ لُطْفِكَ يَا مَالِكُ بِحُرْمَةِ مِيمِ مَلَكُوتِيَّتِكَ يَا نُورُ
بِحُرْمَةِ نُونِ نُورَانِيَّتِكَ يَا سَمِيعُ بِحُرْمَةِ سِينِ سَمِيعِيَّتِكَ يَا
يَا عَلِي بِحُرْمَةِ عَيْنِ عُلُوِيَّتِكَ يَا فَتَّاحُ بِحُرْمَةِ فَاءِ
فُتُوحِيَّتِكَ يَا صَمَدُ بِحُرْمَةِ صَادِ صَمَدِيَّتِكَ يَا قَادِرُ بِحُرْمَةِ
قَافِ قُدْرَتِكَ يَا رَبُّ بِحُرْمَةِ رَاءِ رُبُوبِيَّتِكَ
يَا شَفِيعُ بِحُرْمَةِ شِينِ شَفِيعِيَّتِكَ يَا تَوَّابُ بِحُرْمَةِ تَاءِ
تَوَّابِيَّتِكَ يَا ثَابِتُ بِحُرْمَةِ ثَاءِ ثُبُوتِيَّتِكَ
يَا خَالِقُ بِحُرْمَةِ خَاءِ خَالِقِيَّتِكَ يَا ذَاكِرُ بِحُرْمَةِ
ذَالِ ذَاكِرِيَّتِكَ يَا ضَارُّ بِحُرْمَةِ ضَادِ ضَارِّيَّتِكَ
يَا ظَاهِرُ بِحُرْمَةِ ظَاءِ ظَاهِرِيَّتِكَ يَا غَفُورُ بِحُرْمَةِ غَيْنِ غَفُورِيَّتِكَ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْمُؤَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ الْحُرُوفِ التَّامَّاتِ
الطَّاهِرَاتِ بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ الْقَيُّومِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ الْهَادِي ذِي
الْفَضْلِ الْعَظِيمِ لِتُعِينُونِي وَتَنْصُرُونِي فِي تَحْصِيلِ مُرَادِي بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ اِنَّهُ رَؤُفٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پس جب یہ عزیمت اتمام کو پہونچے گی یعنی اٹھائیس شب کے بعد ملائک وجن ان
حروف کے سب مسخر ومطیع ہو جائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ

اور جدول اسما و اعداد اسما وغیرہ یہ ہے ✦

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
اسما	اللہ	باقی	جامع	دیّان	ھادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش	ہمیشہ	جمع کنندہ	پاداش دہندہ	راہ نمایندہ	دوست دارندہ	پاک شنوندہ
ملک	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دریائیل	روقائیل	صرفائیل
جن	قلیوش	دیوش	لویوش	طیوش	ببوش	لوبوش	کالوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	طاہر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	نور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ		پاک	آسان کنندہ	کفایت کنندہ	پاک	شاہنشاہ	روشن از ہمہ چیزہا
ملک	تنکعنیل	اسمعیل	سراکیطائیل	حروزائیل	طاطائیل	روتائیل	حوکائیل
جن	بجیوش	ہدیوش	مبیوش	قدیوش	عدیوش	صحیوش	قیطوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
نتیجہ	قطیعت	عقد شہوت	فتح حصار	عطف	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست		نیل
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اسما	سمیع	علی	فتاح	صمد	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۳۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشائندہ درجات	بے نیاز کنندہ	توانا	پروردگار	شفاعت کنندہ
ملک	ھمواکیل	لومائیل	سرحماکیل	اھجمیائیل	عطرائیل	امواکیل	اھواکیل
جن	فطیوش	قیوش	ففیطوش	قدیوش	سیوش	رہیوش	موش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
منزل	غفر	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعایم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصر	قطیعت	الفت	عقد قضیب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	فلفل			برنج	گلاب	عود
طبیعت	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۶	۱۲۰۹۶
ترجمہ	پزیرندہ توبہ	ثابت ہستی در	آفرینندہ	ذکر کنندہ	زیان سانندہ	پیدا و ہویدا	آمرزندہ
ملک	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اهرطیل	عطکائیل	لونرائیل	لوخائیل
جن	قطیوش	طلحیوش	ومایوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا
نتیجہ	عقد نوم	سموم قاتل	عطف	سموم قاتل	عقد رجل	عداوت	عدم بصر
بخور	عنبر	عود	بنفشہ	ریحان	گل زعفران	گل نسرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

فصل ساتوین بیان مین بعض تاثیرات اعمال علم حروف کے

واضح ہو کہ حکیم افلاطون آلہی بارہ ہزار شاگردون مین سے حکیم سقراط کے دانا تر وعقلمند او شاگرد رشید اوسکا تھا اوسنے بعض خزانون مین سے کچھ لوحین جواہرات کی پائین کہ اون لوحون پر بخط عجیب وغریب کچھ لکھا ہوا تھا تو افلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کرکے اون لوحون کو اونسے سیکھا بعض مضامین اوسکے یہ ہین کہ مطلب اوسکا تفصیل لکھا جاتا ہی کہ خلاق عالم نے تمام عالمون کو تین مرتبون پر قرار دیا ہی کہ جو بیس اسم مظہر اون سبکے ہین او تحت مین ہر اسم کے اسقدر کلیات وجزئیات ہین کہ سوائے خداوند عالم کے کوئی اوسکا احصا نہین کرسکتا ہی اور اون اسماے اعمال پر آثار عجیب وغریب مترتب ہین کہ اون اعمال مین یہ اثر بخشا ہوا اوسی خالق کون ومکان کا ہے

مرتبہ اول مین پانچ مظہر ہین

اول مظہر السر دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر نفس پنجم مظہر ہیولے

مرتبہ دوم مین دس مظہر ہین

اول	مظہر محدد الجہات یعنی عرش اعظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک الثوابت
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہی	چہارم	مظہر مشتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک پنجم پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہی
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دہم	مظہر ہیولا ۔

مرتبہ سوم مین نو مظہر ہین

اول	مظہر نار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کرہ نار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کرہ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کرہ آب ہے
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نبات ۔
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان نہم مظہر ملک

یہ تینون مرتبون کے جو مبین مظہر ہوے کہ ہر ایک اسم انمین سے کامل ہی اپنی ذات مین اور موثر ہی
اپنے ماتحت مین جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور پہونچتا ہی عقل کو اور عقل قبول
فیض کرتی ہی امر سے اور پہونچاتی ہی نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہی عقل سے اور پہونچاتا ہی
ہیولی کو اسی طرح مرکز ارض تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور پہونچاتا ہے
اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہی اور نفس وجہ عقل ہی اور ہیولی وجہ نفس ہے اور محدد وجہ
ہیولے ہے اور معدل وجہ محدد ہے اسی طرح مرکز ارض تک اور ان مظاہر مین سے
ہر ایک اسم کے لیے حق تعالی نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہی وہ تسبیح و تقدیس الٰہی
مین مشغول ہی اور قاعدہ استخراج کرنے اسما کا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہین -

اسمای ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہین

۱ الله لعب مرکب عددی اوسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثین خمسہ ۱۷ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفرائیل ہوا

۲ الامر کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہی احد ثلاثین احد اربعین مائتین ۲۳ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

۳ العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین ۲۲ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا

۴ النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین ثمانین ستین ۲۳ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

۵ الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۲۸ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا

اسمای ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے یہ ہین

۶ المحدد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثمانیہ اربعہ اربعہ ۳۰ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا۔

۷ المعتدل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۹ ۲ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

داخل فلک معدل بروج دوازدہ گانہ ومنازل بست وہشت گانہ قمر ہین اون کے
لیے بہی حق تعالی نے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہین کہ تسبیح خدا مین مشغول رہتے ہین۔

اسمای ملائکہ بروج دوازدہ گانہ یہ ہین

۸ الحمل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثمانیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اس کا ھکخائیل ہوا

۹ الثور کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسمائہ ستہ ماتین ۲۴ حرف ہین
اسکو فی حنسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا

۱۰ الجوزا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا

۱۱ السرطان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ستین ماتین تسعہ احد خمسین ۳۰
حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اسکا ظائیل ہوا۔

۱۲ الاسد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

۱۳ السنبلہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین خمسین اثنین ثلثین خمسہ ۳۱ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسظائیل ہوا

۱۴ المیزان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسین
۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس ظائیل ہوا۔

۱۵ العقرب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعین مائۃ ماتین اثنین ۲۸ حرف

ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴ ۸ ۷ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل دفذائیل ہوا

۱۶ القوس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین مائتہ ستہ ستین ۹ ۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱ ۶ ۳ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا ملک اسکا اسشائیل ہوا

۱۷ الجدی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ اربعہ عشرہ ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴ ۴ ۱ ہوے استنطاق کیا امت ہوا موکل اوسکا امتائیل ہوا

۱۸ الدلو کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعہ ثلثین ستہ ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴ ۴ ۱ ہوے استنطاق کیا امت ہوا ملک اسکا امتائیل ہوا

۱۹ الحوت کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثمانیتہ ستہ اربعمائہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا

اسمای ملائکہ منازل بست و ہشتگانہ قمر یہ ہین

۲۰ الشرطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلاثمائہ مائتین تسعہ عشرہ خمسین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا دنقغ ہوا ملک دنقغائیل ہوا

۲۱ البطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین تسعہ عشرہ خمسین ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک وعخائیل ہوا

۲۲ الثریا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسمائہ اثنین عشرہ احد ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا

۲۳ الدبران کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعمائتین مائتین احد خمسین ۳۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۲۴ الھقعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ مائہ سبعین خمسہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک موکل اسکا ھکخائیل ہوا

۲۵ الھنعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ خمسین سبعین خمسہ ۲۶ حرف ہین

	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا موکل اسکا وعخائیل ہوا۔
۲۶	الذراع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعمائۃ ماتین احد سبعین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۲۷	النثرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین خمسمائۃ ماتین خمسہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا
۲۸	الطرف کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین تسعمائۃ ماتین ثمانین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا موکل اسکا وعثائیل ہوا
۲۹	الجبھہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثمائۃ ثنین خمسۃ خمسہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا
۳۰	الزبرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعہ ثنین ماتین خمسۃ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۳۱	الصرفہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین تسعین ماتین ثمانین خمسہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۳۲	العوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین ستہ احد ۱۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسشائیل ہوا
۳۳	السماک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین اربعین احد عشرین ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اسکا وعخائیل ہوا
۳۴	الغفر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین الف ثمانین ماتین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا
۳۵	الزبانا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ اثنین احد خمسین احد ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا ملک اسکا دفذائیل ہوا

۳۶	الاکلیل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد عشرہ ثلثین عشرہ ثلثین ۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا ۔
۳۷	القلب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین مائہ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفتائیل ہوا
۳۸	الشولہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثمائہ ستہ ثلثین خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا
۳۹	النعایم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسین سبعین احد عشرہ اربعین ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسکا اسظائیل ہوا
۴۰	البلدہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین ثلثین اربعہ خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا
۴۱	الذابح کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعمائہ احد اثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک موکل اسکا امضائیل ہوا
۴۲	البلع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا موکل اس کا طکثائیل ہوا
۴۳	السعود کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین سبعین ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک اس کا ھکخائیل ہوا
۴۴	الاخبیہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد ستمایہ اثنین عشرہ خمسہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا ۔
۴۵	المقدم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین مائہ اربعہ اربعین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۴۶	الموخر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ستہ ستمایہ مایتین ۲۹ حرف ہین

	اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا
۴۷	الوشا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ماتین ثلثمایہ احد ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اس کا وعثائیل ہوا
	مظاہر عشرہ مرتبہ دوم مین سے مظاہر ہشت گانہ دیگر یہہ ہین
۴۸	الزحل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ ثمانیہ ثلثین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا
۴۹	المشتری کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ثلثمایہ اربعمایہ ماتین عشرہ ۳۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوے استنطاق کیا اکثغ ہوا ملک اسکا اکثغائیل ہوا
۵۰	المریخ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ماتین عشرہ ستمایہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ھکغ ہوا ملک کل اسکا ھکغائیل ہوا
۵۱	الشمس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثمایہ اربعین ستین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا
۵۲	الزهرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ خمسہ ماتین خمسہ ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اسکا وعخائیل ہوا
۵۳	العطارد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے ثلاثین سبعین تسعہ احد ماتین اربعہ ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا
۵۴	القمر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین مائہ اربعین ماتین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا
۵۵	الهیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۲۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوے استنطاق کیا دفن ہوا ملک اسکا دفنائیل ہوا

اسمای ملائکہ مظاہر تسعہ مرتبہ سوم کی یہ ہین

۵۶ النار کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین خمسین احد مائتین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا

۵۷ الهوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ ستہ احد ۱۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۲۴ ہوے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا

۵۸ الماء کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین احد ۱۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا

۵۹ الارض کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین احد مائتین ثمانمائہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھلخائیل ہوا

۶۰ المعدن کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین سبعین اربعہ خمسین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۶۱ النبات کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین اثنین احد اربعمایہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

۶۲ الحیوان کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہی احد ثلثین ثمانیہ عشرہ ستہ احد خمسین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۶۳ الانسان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد خمسین ستین احد خمسین ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا

۶۴ الملک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثلثین عشرین ۳۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۰۰۱ ہوے استنطاق کیا دعث ہوا ملک اسکا دعثائیل ہوا

پس یہ اسمای ملائکہ موکلہ مذکورہ کلہم اجمعین جو نسٹھ ہین

۱ طفرائیل	۲ طلکشائیل	۳ دقائیل	۴ طلکشائیل	۵ دفذائیل

۶ ظائیل	۷ امضائیل	۸ ہلخائیل	۹ وعثائیل	۱۰ دفائیل
۱۱ ظائیل	۱۲ تائیل	۱۳ اسطائیل	۱۴ طائیل	۱۵ دفذائیل
۱۶ اسشائیل	۱۷ استائیل	۱۸ امتائیل	۱۹ ہلخائیل	۲۰ ونقغائیل
۲۱ وعخائیل	۲۲ دفذائیل	۲۳ دکفائیل	۲۴ ہلخائیل	۲۵ وعخائیل
۲۶ امضائیل	۲۷ ظائیل	۲۸ وعثائیل	۲۹ ہلخائیل	۳۰ طلکذائیل
۳۱ امضائیل	۳۲ اسشائیل	۳۳ وعخائیل	۳۴ طلکثائیل	۳۵ وفذائیل
۳۶ طائیل	۳۷ دفائیل	۳۸ طلکذائیل	۳۹ اسطائیل	۴۰ طلکذائیل
۴۱ امضائیل	۴۲ طلکثائیل	۴۳ ہلخائیل	۴۴ ظائیل	۴۵ امضائیل
۴۶ امضائیل	۴۷ وعثائیل	۴۸ طلکثائیل	۴۹ الکثغائیل	۵۰ ظائیل
۵۱ ہلخائیل	۵۲ وعخائیل	۵۳ اسطائیل	۵۴ وعثائیل	۵۵ ذفذائیل
۵۶ دفائیل	۵۷ دکشائیل	۵۸ طفرائیل	۵۹ ہلخائیل	۶۰ امضائیل
۶۱ امضائیل	۶۲ امضائیل	۶۳ دفذائیل	۶۴ وعثائیل	

پس یہ چونسٹھ اسمای ملائکہ تینون مرتبون کے ہین کہ اثر آثار عجیب وغریب بترتب ہوتے ہین اور اعمال انکے کئی طرح پر ہین ایک عمل ان کل اسما کا ہی وہ یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہونچے اور اسرار غیب سے واقف وآگاہ ہوجاوے اور عالم مین کوئی چیز اوس سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ دکھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات مین اعظم واکرم و اشرف واکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کواکب دریہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ سب وسکو دوست رکھین اور محبوب القلوب اور مقبول القول ہوجاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسمای ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک سو اٹھہتر حرف ہوتے ہین ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیالیس ہزار نو سو تینتالیس عدد ہوتے ہین انکو استنطاق کرے تو مب ج م ظ اور بیالیس غ ہوتے ہین کہ یہ بیتالیس

حرف ہوا اس صورت سے جمظغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغغ انکو
بترتیب طبیعی تالیفی جمع کرے یعنی حروف ناریہ اھطمم فشذ کو حروف ہوائیہ جزکس قثظ سے
اور حروف ہوائیہ کو حروف ناریہ سے جمع کر کے قوت دے مثلاً الف کو جیم کے ساتھ ہا کو زا کے
ساتھ طا کو کاف کے ساتھ میم کو سین کے ساتھ جمع کرے کیونکہ آتش و باد مین مصادقت ہے
اسی طرح حروف آبی دحلع رخغ اور حروف خاکی بوین صتض مین بھی مصادقت ہے
انمین سے بھی ہر حرف کو سات حرف اپنے ہمدرجہ کے امتزاج دے اسکو ترکیب طبیعی تالیفی
کہتے ہین کہ قوت حرف کی اس ترکیب سے دوچند ہو جاتی ہے پس اسی قاعدے سے حروف مذکورہ
مین سے جیم کو الف کے ساتھ اور میم کو سین کے ساتھ اور ظا کو ذال کے ساتھ اور غین کو ضاد
کے ساتھ امتزاج کیا اسطرح سے جامس ظذ غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض اسکو ورق جلد آہو پر مشک و زعفران سے لکھین پس اگر طلائی محلول یا نقرہ محلول
سے لکھین اثر اوسکا زیادہ تر اور خوبتر ہوگا کیونکہ طلا منسوب آفتاب سے اور نقرہ منسوب قمر سے
ہے اور یہ عمل اوس وقت کرین کہ حب اوضاع فلکی و گردش کواکب مقتضی جلالت قدر و قضائے حاجت
حصول سعادت ہو یعنی اس عمل کو اوس ساعت مین کرین کہ نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر در حال زیادتی نور مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
پس اوس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی مین کہ بدر کامل النور ہوتا ہے اپنے سر پر باندہین
تاثیر اسکی یہ ہے کہ باذن اللہ تعالی حامل کو اسکے مصدر جلال رب العزت سے عزت و ہیبت
وقار اسدرجہ عطا ہوگا کہ اہل عالم حیرت مین آجائینگے اور تمام مخلوقات و جملہ موجودات جن
و انس و وحوش و طیور سب مطیع و مسخر ہو کر رہینگے اور تمام زن و مرد صغیر و کبیر برنا و پیر
اوسکے عتبہ جاہ و جلال پر سر اطاعت و فرمان برداری رکھینگے جیسا کہ حکیم افلاطون کی

اوسی کتاب مین ہی کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تہا
توشہنشاہ صمدی وذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت
باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات وتمام موجودات مطیع ومسخر اوسکے ہوگئے اور
فوج کثیر اوسکی اسقدر تہی کہ افسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک
تابع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک
جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچوین ملک حیوانات زیر زمین اور ہر مہینے مین
ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اوترتا تہا اور جب شبدیز صبا رفتار پر سوار ہوتا تھا توطیور
اوسکے سر پر جمع ہوکر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے داہنے بائین
ہمراہ رکاب رہتے تھے حتی کہ جمادات بہی حرکت کرتے تھے جب اوس بادشاہ نے عنایت
بیغایت رب العزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکہی اور اپنے حشم وخدم وحکومت
وقدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا اوسیوقت دزد ایمان شیطان نے وقت پاکر فوراً
کاسہ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر ہوکر دعوی الوہیت وربوبیت کیا اور اہل دنیا
عبادت خالق عالم کی ترک کرکے اوسکی عبادت مین مشغول ہوئے اور لوگ اوسکے پاس
آتے تھے اور از قبیل اظہار قدرت امور مشکلہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو
حل کردیتا تہا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بہی بغیر تکلیف وتکلف کے کرتا تہا پس جب
وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کرکے کہا کہ مین ارادہ آسمان پر جانیکا
رکھتا ہون بیٹا میرا سند قایم مقام میرے ہی اگر بعد میرے جانیکے تم لوگون کو کوئی مشکل
یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سنان سے کہا کرو کہ وہ مجھے اطلاع کردیا کرے گا اور
حاجت تمہاری برآیا کریگی یہ کلام کہکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیرین نے اوسکے مفارقت کی
پس جب حلت کی توجثہ اوسکا غائب ہوگیا اور کسی نے جسم اوسکا ندیکہا کہ کیا ہوگیا اعاذنا
اللہ من الشیطان الرجیم ومن الوسواس الخناس اللئیم اب بیان اوس ساعت کا

کیا جاتا ہی کہ جس ساعت مین اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر زیادتی نور مین مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
کہ یہ ہئیت فلکی مقتضی امر مقصود کی ہی اور یہ وضع کواکب کئی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے
ایک یہ کہ نیرین برج حمل مین ہون کہ برج حمل برج سعد ہی شمس و قمر دونون کے لیے اور قمر
تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری برج اسد
یا برج قوس مین بنظر تثلیث ہو اور اسد مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ آفتاب ہی دوسرے یہ کہ
نیرین سرطان مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری حوت
یا عقرب مین بنظر تثلیث اور حوت مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ مشتری ہی تیسرے یہ کہ نیرین
برج اسد مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری قوس یا حمل
مین ہو بنظر تثلیث اور حمل مین ہونا خوبتر ہی کہ برج شرف شمس کا ہی پس ایسی ہئیت فلکی و
وضع نجومی کو دفع قوت و دفع طبیعت کہتے ہین کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بنظر تمام
دوستی دوسرے کو دیتا ہی ایسے اوضاع فلکیہ و گردش سماویہ دلائل کامل ہوتے ہین واسطہ
کمال جلالت قدر و منزلت اور برآنے حاجات کلی اور حاصل ہونے سعادت و تمنای
دلی کے بغیر جد و جہد کے اور یہ دلیل ہی اوپر کمال دوستی و محبت کے درمیان دو شخصونکے
جانبین سے سکو خدا نے علت فاعلی قرار دیا ہی اب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو
تو اثر اوسکا پورا پورا اوس مادہ سفلیہ پر آجائیگا اور مادہ سفلیہ اسکا یہ ہی کہ آہو کی جھلی پر
مشک و زعفران سے یا طلای محلول یا نقرہ محلول سے حروف مذکورہ بطور مسطور لکھین
کہ علت صوری اوسکی پیدا ہو جائیگی بعد اوسکے جب اوس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی
کو اپنی سر پر باندہین گے تو علت غائی اوسکی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص
اس عمل کو کرے وہ چونسٹھ اسمای ملائکہ کے اعداد خود استخراج کرے پھر اون اعداد کا
استنطاق کرے پھر اون حروف مستنطقہ کو بطریق مذکور ترکیب طبیعی تالیفی کرے کہ خود

عمل کرنے مین نفس کو کمال توجہ ہوتی ہے اور کمال توجہ کا ہونا اعمال مین رکن اعظم ہے اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسماے ملائکہ مذکورہ کا تھا جو بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اسس طریقے مین ضرور ہے کہ پہلے ساتون دنکے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول مین لکھے جائین بعد اوسکے بہر قاعدہ کلیا اوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے

یوم الاحد للشمس یکشنبہ ملک روقیائیل عون ابوعبداللہ المذہب

یوم الاثنین للقمر دوشنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض

یوم الثلثا للمریخ سہ شنبہ ملک سمسمائیل عون ابو الخذر الاحمر

اور بعض نسخ مین ہے عون ابو محذر ابو محزوم الاحمر۔

یوم الاربعا لعطارد چہار شنبہ ملک جوفیائیل عون ابو العجائب البرقان

یوم الخمیس للمشتری پنجشنبہ ملک صرفیائیل عون ابو الولید شمہورش

یوم الجمعہ للزہرہ جمعہ ملک عینائیل عون ابو لمین ذوبعہ یا ابیض

یوم السبت لزحل شنبہ ملک کسفیائیل عون ابو النوخ میمون الریاحی

شمسائیل

میکائیل

عینائیل

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہے

یکشنبہ - ملک علوی روقیائیل - ملک سفلی ابو عبداللہ المذہب -

دوشنبہ ملک علوی جبرئیل ملک سفلی ابوعبداللہ الحارث۔

اور جبرئیل کے ایک خادم ہین ملائکہ سماویہ مین سے نام اوسکا شمکائیل ہے۔

سہ شنبہ ملک علوی سلسائیل ملک سفلی الاحمر ہے۔

شمسائیل

چہار شنبہ ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہین ذوبعہ اور برقان اور میکائیل کے ایک خادم سماوی لوائیل ہین اوسکو بہی یاد کرنا چاہیے۔

پنجشنبہ ملک علوی صرفیائیل ملک سفلی السید شمہورش۔

جمعہ ملک علوی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الابیض۔

شنبہ ملک علوی حصفیائیل ملک سفلی ابو نوح میمون السبحانی۔

اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر مین اسطرح پر ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل منقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانیہ کے یا بالعکس یا اظہار امور عجیبہ غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال مین گیارہ امور نکی رعایت کرنا ضرور لازم ہے

اول اسم مطلوب کو لکھین	دوسرے اسم طالب کا لکھین
تیسرے نام کوکب مستولی علی الساعۃ کا	چوتھے نام کوکب مستولی علی الیوم کا
پانچوین اسم برج طالع وقت عمل کا	و اگر کہین یہ اسم طالب مطلوب مین سے

ایک کا نام لکھنا ضرور ہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھین

چھٹے اسم موضع قمر کا لکھین ۔	ساتوین اسم مستولی موضع قمر کا لکھین
آٹھوین اسم منزل قمر کا لکھین ۔	نوین اسم موکل رب الطالع کا لکھین ۔
دسوین اسم جن موکل رب الطالع کا	گیارہوین اسم اعظم اللہ لکھین ۔

ہر عمل مین ان گیارہ اسمون کے لکھنے کی ضرورت ہی کیونکہ بنا بر قول حکما کے اسماے اعظم رب جلیل کے گیارہ ہین بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اللہ کو جب ملفوظی کرینگے الف لام لا م ھا ہوتا ہی یہ گیارہ حرف ہین پس اسمای اعظم الٰہی بھی گیارہ ہین مگر بنا بر قول شارع علیہ السلام کے اسمای اعظم تہتر حرف ہین ایک حرف اونمین سے مخصوص بذات مقدس الٰہی ہے کہ اوسپر کوئی مطلع نہین ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب رسول عربی اور اونکے اوصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابو الانبیا حضرت آدمؑ کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوحؑ کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیمؑ کو آٹھ حرف اور حضرت موسیٰ کو چار حرف اور حضرت عیسیٰ کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنا بر طریقہ حکما کے ہین اور حکما کے نزدیک اسمای اعظم الٰہی گیارہ ہین اس سبب سے ہر عمل مین گیارہ اسم

دوستی ہی پس حاکو ساتھ واو کے اور عین کو ساتھ نون کے اور خاکو ساتھ تا کے اور غین کو ساتھ ضاد کے امتزاج کیا ہر حرف آبی کو اپنی ہمدرجہ حرف خاکی کے ساتھ ملایا بطریق ترتیب طبیعی کے یہ ہوا حوعن خت غض غض غض غض غض غض غض پس اس ترکیب مین حروف عنصر آبی کلمہ سباعیہ دخلہا خع غالب ہین اس سبب سے کتابت ان حرفون کی ایک چینی کے برتن پر کرکے شاہزادہ سند کو کہ ابلہ و نادان تھا روز یکشنبہ سے دوسرے یکشنبہ تک آٹھ روز برابر پلایا پس ابھی آٹھ دن نگذرے تھے کہ وہ شاہزادہ احمق ایسا عقلمند وارجمند ہوا کہ فہم و فراست مین گوی دانشمندی لے گیا اور عقلای زمانہ سے بلکہ اپنے باپ سے بھی ظرافت و کیاست مین بڑھ گیا واللہ اعلم بالصواب

عمل ہلاکت دشمن بطریق مذکور

قاعدہ اس عمل کا یہ ہے کہ حروف کعاب اسما کو جمع کرکے بطریق مخالفت طبیعی کے ساتھ حروف معاند و مخالف اپنے کے لکھکر ضعیف کرین یعنی حروف مستخرجہ کعاب کو جمع کرکے اعداد اونکے لکھین پھر استنطاق اون اعداد کا کرین پھر اون حروف مستنطقہ مین سے حروف ناریہ کو ساتھ حرف مائیہ کے اور حروف ہوائیہ کو ساتھ حروف ترابیہ کے کہ یہ آپس مین دشمن ہین جمع کرکے لکھین اور حرف مخالف کو حرف مستخرجہ پر مقدم رکھین اسکو مخالفت طبیعی کہتے ہین کہ یہی اصل ہی اعمال معاندت و ہلاکت مین پس بنا بر قاعدہ کلیہ مذکورہ کے مثلاً سند کو مطلوب قرار دیا اور ہلاکت کو طالب اور یہ عمل بساعت اول روز شنبہ کیا کہ دن زحل کا ہے اس طرح پر

۱- اسم مطلوب السند کعب مکعب عددی اسکا بطریق مذکورہ استنطاق کیا ملک دقتائیل ہوا

۲- اسم طالب الہلاکت کعب مکعب عددی اسکا یہ ہی احل ثلثین خمسہ ثلثین احل عشر دو خمسہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب کیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کرکے ملک امضائیل ہوا

۳- اسم کوکب مستولی علی الساعت زحل ہی کہ صاحب ساعت اول و ساعت ہشتم

روزشنبہ ہی استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کرکے ملک موکل اوس کا طلکثائیل ہوا۔

۴۔ اسم کوکب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا طلکثائیل ہوا۔

۵۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتائیل ہوا۔

۶۔ اسم موضع قمر عقرب ہے کہ ملک موکل اوس کا دفتائیل ہوا۔

۷۔ اسم مستولی موضع قمر کا کہ مریخ ہے ملک موکل اوس کا ظائیل ہوا۔

۸۔ اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اوس کا دفتائیل ہوا۔

۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفیائیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے عشرین ستین ثمانین عشرہ احد احد عشرہ ثلاثین ۵۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ۵۲۲۵ ۱ ہوے ملک ھکقغائیل ہوا۔

۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع المیمون ہے کعب کب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین عشرہ اربعین ستہ خمسین ۳۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۱۱۔ اسم اعظم اللہ جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طفرائیل ہوا پس یہ گیارہ اسم ہین موافق گیارہ اسمای اعظم آلہی کے ۱ دفت ۲ امفص ۳ طلکث ۴ طلکث ۵ امت ۶ دفذ ۷ ظ ۸ دفت ۹ ہکقغ ۱۰ دکغ ۱۱ طفر۔ یہ بتیس حرف ہین اعداد انکے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہین ان حروف کا استنطاق کیا لتغغغغغغغ ہوا یہ نوحرف ہین پس لام حرف سوم دحلعں خغ کا آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طا ہر کہ حرف سوم اہطم فشذ کا ناری ہے پس طاکو لام کے ساتھ جمع کیا طل ہوا اسیطرح تا چھٹا حرف بوین صتض کا خاکی ہی حرف مخالف ومنضاد اسکا چھٹا حرف جزکس قظ کا ثا بادی ہے پس ثا کو تا کے ساتھ جمع کیا ثت ہوا اسیطرح حرف عین معجمہ ساتوان حرف دحلعں خغ کا آبی ہے حرف ضد ومخالف اسکا

ساتوان حرف اعظم فشذ کا ذال ناری ہے پس ذال کو غین کے ساتھ جمع کیا فغ ہوا اسطرح سے
حروف مستنطقہ کو حروف مخالف و معاند کے ساتھ لکھہ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف و ترکیب
طبیعی کے صورت اوسکی یہ ہوئی طل ثت ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ اب دیکھا کہ
حروف مستنطقہ مین حروف دخلعرخغ کی کہ حروف آبی ہین غالب ہین لہذا حروف معمولہ و
مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کاغذ پر مشاک و زعفران سے لکھکر دریا
مین یا پانی مین ڈالین کہ ابھی آٹھ روز نگذرین گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور
مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ تعالے حاصل ہو جائیگا اور یہ جو کچھ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل
ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الواح الجواہر مین سے واللہ اعلم بالصواب -
فائدہ جلیلہ اس فائدہ مین اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب
الواح الجواہر مین سے وہ یہ ہے کہ کلمہ اعظم فشذ حروف ناری ہین خدا نے ہر ہر حرف
سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے
الاحمر کو حرف طا سے ذولعبہ کو حرف میم سے ونہش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین
سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنیہ ہین اسیطرح حرف ہوائیہ جزکس قبظ
سے طیور ہوائی کو خلق کیا کرگس کو جیم سے عقاب کو زے سے باز کو کاف سے باشق کو
سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دحلعرخغ سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف
دال سے نہنگ کو حرف حا سے اسیطرح حروف ترابی بوین صتض سے سباع و احجار کو
خلق کیا یاقوت و سباع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑیے کو حرف یا سے سانپ
کو حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب سے انسان
جمیع حیوانات سے اعقل و اجمل و اشرف المخلوقات ہوا الحاصل جو کہ خالق نے ہر ہر حرف سے
ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و مسخر اپنا بنانا منظور رہے تو
چاہیے کہ نام اوسکا عربی مین لکھکر حروف کعب کا اوسکے استنطاق اعداد کرے بہر حروف

مستنطقہ کو تمازج حرف ساتھ دوست ہمدرد جانبین کے جمع کر کے لکھے بطریق تالیف طبیعی کے تاکہ
قوت اوسکی دو چند ہو جائے پہر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اللہ تعالی وہ چیز یا وہ جانور
مطیع و مسخر ہو جائے گا

فصل آٹھوین قواعد استخراج اسمای موکلات مین

واضح ہو کہ اگر عملیات مین اسمای موکلات صحیح نہون تو موکلین اعمال اجابت نہین کرتے ہین
مثال اسکی یہ ہی کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اوسکو شجاعت کر کے پکارین تو جسکا
نام سخاوت ہی وہ نہین سمجہیگا کہ مجکو پکارتے ہین اور وہ نہین آئیگا پس چاہیے کہ اسمای
موکلات صحیح طور پر استخراج کر کے عمل کرے تاکہ محنت ضایع نہو اور مطلب حاصل ہو
اور جو عمل کرین چاہیے کہ واسطے مطلب شرع کے ہو نہ واسطے مطلب مخالف شرع
کے تاکہ روز قیامت مین گرفتار بلا نہو پس قاعدے استخراج کرنے اسمای موکلات کو مختلف طور
پر ہین اور متعدد ہین لیکن اس رسالہ مختصر مین یہان پر ستره قاعدے لکھے جاتے ہین
قاعدہ پہلا جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اوس اسم کے اعداد مین اکتالیس عدد
کہ عدد لفظ ئیل کے ہین کم کر کے باقی اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل آخر
مین اوسکے ملحق کرین تو اسم اوس ملک موکل کا پیدا ہوگا مثلاً اعداد اسم قہار تین سو چھ
ہین اسمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنطاق کیا یعنے
حرف بنائے اسطرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آحاد پر مقدم کیا رسہ ہوا
آخر مین ئیل ملحق کیا رسہائیل ہوا پس معلوم ہوا کہ رسہائیل ملک موکل اسم
قہار کا ہی یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا **قاعدہ دوسرا** واضح ہو کہ اسم موکل عمل اسطرح
بہی نکالا جاتا ہی کہ اعداد نام طالب و نام مطلوب و نام مطلب جمع کر کے استنطاق حروف کرین
اور آحاد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کرین اور لفظ ئیل ملا دین تو نام موکل عمل

پیدا ہوگا مثلاً ابوالحسن طالب و علی مطلوب و حب مطلب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹھتر ہوئے
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ئیل ملا دیا حعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب کا پیدا ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو تقدیم آحاد بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہے اوسکو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکھے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کرکے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول مین واو سکے لفظ یا آخر مین لفظ ئیل ملا دین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا بیان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہے تاکہ نفع تام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہے بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین برحسب رفتار اوسکے کے بلا زیادت و نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملا دین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب انار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکور
کو اوسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا دین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بزہرہ
ہے یہ عمل کرین الحاصل روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑہین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہے عدد اوسکے ایک سو
بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

تنبیہ

عدد اوسکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تہین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا مٹ ح
ہوا پس آت کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا و آخر مین ئیل ملا دیا یا شحائیل ہوا آب
اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہٖ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع
کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
ایک سطر مثلث کو جمع کیا تو سو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و ہو لفظ
ئیل آخر مین ملا دیا ظلوائیل ہوا اب عزمیت اسکی اس طرح ہوئی عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
یا شحائیل سَلِّطْ عَلٰی نا یزید بحق ظلوائیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلا کر
یہ عزمیت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک
پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین

۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴
۳۱۵	۳۰۸	۳۱۳

اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک
مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے
مجموع اعداد سطر مثلث سے
قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین
طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ
ہے جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
ہوتا ہے حکیم آلہی افلاطون نے الواح الجواہر
مین استخراج اسمای موکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کعب مرکب عددی کا استنطاق حروف
کرکے لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ہے اسطرح کہ مثلاً طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند
کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کعب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا
بتقدیم احاد بر عشرات و عشرات بر آت دفت ہوا اما کل اوسکا دقائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

پیدا ہوگا مثلاً ابوالحسن طالب و علی مطلوب و حب مطلب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹہتر ہوے
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ئیل ملا دیا حعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب پیدا ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو تقدیم آحاد بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اوسکو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکھے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کر کے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول مین واو سکے نقط یا آخر مین لفظ ئیل ملا وین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا بیان بر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی جاتی ہے تاکہ نفع تام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہے بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین برحسب رفتار اوسکے کہ بلا زیادت و نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کر کے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملا وین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب انار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکور
کو اوسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا وین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بزہرہ
ہی یہ عمل کرین الحاصل روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑہین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہے عدد اوسکے ایک سو
بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

عدد اوسکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا ش ح
ہوا پس آت کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا و آخر مین ئیل ملا دیا یا شحائیل ہوا آب
اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع
کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
ایک سطر مثلث کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و سو لفظ
ئیل آخر مین ملا دیا ظلوائیل ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ
یا شحائیل سَلِّطْ عَلَى بایزید بحق ظلوائیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلا کر
یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک
پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین

۳۰۹	۳۱۶	۳۱۱
۳۱۴	۳۱۲	۳۱۰
۳۱۳	۳۰۸	۳۱۵

اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک
مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے
مجموع اعداد سطر مثلث سے

قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین
طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ
ہے جیسا کہ مطالعہ عملیات حکماسے معلوم
ہوتا ہے حکیم آلہی افلاطون نے انواع الجواز
مین استخراج اسمای موکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کعب مرکب عددی کا استنطاق حروف
کرکے لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ہے اسطرح کہ مثلا طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند
کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کعب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا
بتقدیم احاد بر عشرات و عشرات بر آت دفت ہوا ملک موکل اوسکا دقائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

فصل مین گذرچکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون آلہی نے الواح الجواہر مین عمل کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام وکمال ترجمہ الواح الجواہر مین لکھدیا ہی یہان پر فقط طریق استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا ہے وہ یہ ہی کہ اسم طالب و اسم مطلوب کی تکسیر کرین پھر چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھاوین پس اگر حروف تکسیر طاق ہون ہو تو وسطی ایک حرف اوٹھائین و اگر زوج ہون تو دو حرف اوٹھائین پھر حروف مستخرجہ کے اعداد نکالین اون اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل ملادین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہین ہم کہ ذیب و غنم مین محبت پیدا ہو یعنے بکری اور بھیریے مین الفت ہو تو چاہیے کہ اسکی تکسیر کرین اس طرح سے

م	ن	غ	ت	ب	ح	م	ب	ی	ذ
ح	ب	م	ت	ب	غ	ی	ن	ذ	م
غ	ب	ی	ت	ن	م	د	ب	م	ح
م	ن	ذ	ت	ب	ی	م	ب	ح	غ
ی	ب	م	ت	ب	ذ	ح	ن	غ	م
ذ	ب	ح	ت	ن	م	غ	ب	م	ی
م	ن	غ	ت	ب	ح	م	ب	ی	ذ

اس تکسیر مین ساتوین سطر مین سطر نام آئی یعنے سطر اول نے ساتوین سطر مین تکرار کی اب چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھائے ذ ذ م م چونکہ حروف تکسیر جفت ہین تو وسط سطر اول سے دو حرف اوٹھائے ح ب اور اعداد ان چھہ حرفون کے یہ ہین ۹۰۴۱ انکا استنطاق حرف کیا بتقدیم الوف بر مآت و مآت بر عشرات غتص ہوا ئیل ملا دیا غتصائیل ہوا اور بنا بر اختلاف نسخ کے اس تکسیر سے استخراج اسم موکل اسطرح کیا ہی [illegible] چونکہ وہ یعنے تکرار سطر اول ہی اب چار حرف چار زاویہ سے لیے

ذ م ی ذ چار حروف قلب تکسیر سے لیے م ن ی ا م کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرین قلب تکسیر کی ہوین کل اعداد انکے ۲ ۵ ۵ ۱ ہوے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد بر عشرات و عشرات بر مآت نتیجہ ہوا ئیل ملاد یا نبتغائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور عمل تمام و کمال ترجمہ الواح الجواہر مین تحریر کیا گیا **قاعدہ پانچوان** استخراج اسم موکل مین یہ طریقہ بھی ہے کہ جسکا موکل بنانا ہوا وسکے اعداد لکھین اور استنطاق حروف کرکے ئیل ملاوین تو اسم ملک ہوگا و اگر بغیر ئیل کے اوس لفظ کو برعکس کرین اور یوش ملاوین تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہین ۱۱۸ اسکا استنطاق حروف کیا ق ی ح ہوا بتقدیم آت بر عشرات و بر عشرات بر آحاد اور ئیل ملاو قیحائیل ہوا کہ یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور جب بغیر ئیل قیح کو معکوس کیا اور یوش ملاو یا حیقیوش ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہی یہان پر ایک عمل حب لکھا جاتا ہی کہ موکل اوسکا اسی قاعدے سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ مین ذکر ہوچکا کہ ان اعمال مین اجازت نہین ہے کہ واسطے حرام کے کیے جاوین ورنہ وہ شخص جبت مین گرفتار ہوگا ہان واسطے امور شرعیہ کے کرین اور عمل حب یہ ہی کہ اگر تسخیر کرنا کسی شخص کا مقصود ہو یا کوئی عمل خیر و شر سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً تسخیر حسن مقصود ہو پس اعداد حسن سے بعد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو بچے اوسکو درجات طالع قرار دین پہر اوسی عدد مین سے بعد بروج بارہ بارہ کی طرح کرین جو بچے اوسکو برج طالع قرار دین پہر اوسی عدد مین سے بعد سیارہ سات سات کی طرح کرین جو بچے اوسکو کوکب بہی طالع قرار دین پہر بعد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو بچے اوسکو طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتشی ہے یا خاکی یا بادی یا آبی اگر ایک بچے طبیعت عمل آتشی ہے اگر دو بچین خاکی ہے اگر تین بچین بادی ہے اگر چار بچین آبی ہی پہر تین تین کی طرح کرین جو بچے اوسی پر تعویذ عمل کا لکھین اگر ایک بچے عدد سعد نی ہی تعویذ لوح

لکنا چاہیے اگر دو بچین عدد بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین بچین عدد حیوانی ہے
تعویذ کو ورق آہو پر لکھنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ ہین تیس تیس طرح
کیے اٹھائیس بچے یہ درجہ طالع ہی پہر بارہ بارہ طرح کیے دس بچے طالع برج جدی ہے
اٹھائیسوان درجہ پہر سات سات طرح کیے چھ بچے روز جمعہ اوس سے متعلق ہی کہ عمل
روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب مربی اوسکا مشتری ہی کیونکہ شمار آفتاب سے کیا جاتا ہی
کہ ابتدا دنون کی روز یکشنبہ سے ہوتی ہے اس سبب سے مربی روز جمعہ مشتری ہی اگرچہ
در اصل کوکب جمعہ زہرہ ہے پہر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہی
تعویذ کو خاک مسجد مین دفن کرنا چاہیے پہر تین تین کی طرح کی ایک بچا یہ عدد معدنی ہی
تعویذ کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک مسجد مین دفن کرنا چاہیے و چونکہ خاک کو ساتھ آتش
کے مسالمت ہی بواسطہ اشتراک یبوست کے تو عمل نار مین جلا سکتے ہین کیونکہ یہ عمل القصاب
ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس اعداد حسن ایک سو اٹھارہ ہین
۱۱۸ حروف اسکے بنائے ق ی ح ہوا ئیل ملحق کیا قیحائیل ہوا اور جب قیح کو معکوس
کیا حیق ہوا یوش ملا دیا حیقوش ہوا پس قیحائیل اسم ملک موکل ہی اور حیقوش
اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن مین تین حرف ہین ح س ن پس اسمای الٰہی
ان حرفون کے یہ ہین حمید سلام نور اور چاہیے کہ لوح عددی موافق باسم
مطلوب لکھکر اپنے محل مین پہونچائین یعنی خاک یا آگ مین اور بخور جلا دیں اور ایک
عزیمت بنا کے بعد اسم مطلوب کے پڑہین یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ اعداد حسن ہین
زوج عدد روز بعد حرف اول اسم مطلوب کے جانین یعنی حای حسن کے آٹھ عدد ہین
تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑہین کہ مطلوب لرباو محبوب
خوش لقا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالے اور عزیمت یہ ہے
اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَۃَ رَبِّ الْعِزَّۃِ قِیحَائِیلَ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَبِاَسْمَائِہٖ

حمید سلام نور ان تسارعوا الی ھذا لعون حیقیوش حتی تمرقون مع
اتباعکم بتہییج قلب حسن ابن فلان وعزمت علیکم یا ایہا الارواح
العلویة باسماء ربنا وربکم والھنا والھکم وبحرمة اسماء العظام ان تہیجوا
وتحرقوا قلب حسن ابن فلان وروحه وجوارح بدن حسن علی محبت فلان بن فلان وعشق
والا فسلط اللہ علیکم ملئکة غلاظ شداد امن السماء بایدیھم شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران یضربون
وجوھکم وادبارکم وان اجبتم فبشرکم اللہ تعالی یوم الحساب ان لا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة ادخلوھا
بسلام امنین الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة بارک اللہ تعالی علیکم والسلام علی اھل السلم ۱۲۱۲

قاعدہ چھٹا استخراج اسم ملک موکل کا عاملین نے اعمال مین مختلف طور پر کیا ہی
اور ہر اک عمل مین علیحدہ علیحدہ ایک ایک طریقہ سے نکالا ہی چنانچہ قاعدہ عمل حروف
نورانی مین اسطرح استخراج کیا ہے کہ مثلاً طالب محمد مطلوب فتوح ہو پس ان دو اسمو نمین
حروف آتشی اھطم فشذ مین سے تین حرف ہین م م ف عدد یہ ہین ۱۶۰ پس ۳ و
۱۶۰ جمع کیا ۱۶۳ ہوے استنطاق العدد اسکا کیا ق س ج ہوا ئیل ملادیا قسجائیل
ہوا اور حروف ترابی سے ان دونون اسمون مین تین حرف ہین ح د ح عدد یہ ہین
۲۰ پس ۳ و ۲۰ جمع کیا ۲۳ ہوے استنطاق اسکا کیا بتقدیم عشرات بر آحاد کجائیل
ہوا اور حروف ہوائی ان دونون اسمون مین دو حرف ہین و ت عدد یہ ہین ۴۰۶
پس ۲ و ۴۰۶ جمع کیا ۴۰۸ ہوے استنطاق الحروف کیا تحائیل ہوا اور حروف
آبی مین سے کوئی حرف ان دونون اسمون مین نہین ہے پس یہ بہی ایک طریقہ
استخراج اسما کا ہے قاعدہ ساتوان اس قاعدے مین استخراج اسم موکل مین
تقدیم عشرات بر آحاد یا برعکس اسکے کے شرط نہین ہے یہ قاعدہ اسطرح پر ہے کہ حروف
کلمات کی تقطیع کر کے ایک بار تکسیر صدر د موخر کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
دیکے لفظ ئیل الحاق کرین کہ اسم موکل اوسکا پیدا ہوگا اور جب بغیر ئیل کے دوسری

تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل
پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب
دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر
اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ یوش ملاوین تو اسم موکل ارضی اوسکا
یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً ہمنے تقطیع حروف ابجد ہوز کیا اس طرح ا ب ج د ہ و ز
ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار
تکسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ہ ث و ت ز ش ح ر ط ق ی
ص ک ف ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ئیل ملایا
غاظبائیل ضجذدائیل خھثوائیل تزشحائیل رطقیائیل صکفلائیل
عمسنائیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوے اور جب بغیر ئیل کے دوسری
تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون
پیدا ہوگا اسطرح ن غ س ا م ظ ع ب ل ض ف ج ک ذ ص د ی خ ق ھ ط
ث ر و ح ت ش غرض چار چار حروف کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا نغساھوش
مظعبھوش لضفجھوش کذصدھوش یخقھھوش طثروھوش
حتشزھوش یہ سات اسمای عون ابجد کے پیدا ہوے اور جب بغیر ہوش کے
تیسری تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفونکی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملایا تو اسم خلیفہ اعوان
پیدا ہوا اسطرح ز ن ش غ ف س ح ا و م ر ظ ث ع ط ب ھ ل ق ض ح
ف ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب دیکر طیش ملایا
زنشغطیش فسحاطیش ومرظطیش ثعطبطیش ھلقضطیش
خفیجطیش دکصذطیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوے اور جب بغیر طیش
کے چوتھی تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر یوش ملایا اسم جن اوسکا

پیدا ہوا اس طرح ذ ز ص ن ک ش د غ ج ت ی س ف ع خ ا ض و ق م
ل ر ھ ظ ب ث ط ع ذزہصنیوش کشدغیوش جتیسیوش فخایوش ضوقمیوش
لرھظیوش بثطعیوش یہ سات اسمای جن ابجد کے پیدا ہوئے اور تکسیر ابجد کی نو سطر
مین تمام ہوئی ہے نوین سطر مین تمام پھر آئی اور باقی چار سطرون کی تکسیر یہان پر نہین
لکھی گئی کیونکہ غرض فقط طریقہ استخراج اسما سے تھے اور اس طریقے مین تقدیم حروف آحاد
بر عشرات یا بر عکس اسکے کا لحاظ نہین ہے **قاعدہ آٹھوان** اس قاعدے مین بھی
تقدیم و تاخیر آحاد بر عشرات کا لحاظ نہین ہے اور یہ اسطرح ہے کہ معلم اول حکیم ارسطاطالیس
شاگرد رشید امام الحکما حکیم الٰہی افلاطون نے ایک عمل لکھا ہے واسطے اختیار حاصل
ہونے اور تصرف کرنے جمیع موجودات عالم مین خیر و شر سے اوس عمل مین استخراج اسمائے
ملائکہ موکلین اس طرح کیا ہے کہ تکسیر مین جہان ان دس لفظون مین سے کوئی لفظ آوے
پس اگر منصوبا ہون تو چار حرف بعد اوسکے لیوے و اگر مقلوبا ہون تو چار حرف
قبل اوسکے لیوے تو لفظ ئیل ملا کے نام فرشتہ کا پیدا ہوگا اگر حروف تمام جفت ہون
و اگر طاق ہون تو پانچ پانچ حرف اوٹھائین و اگر اوسکے قبل یا بعد مین چار حرف ہون
ایک یا دو یا تین ہون تو وہی نام فرشتہ کا ہوگا و اگر ان الفاظ مین سے کوئی لفظ
تکسیر مین ہو تو جو دو حروف ایک جنس کے ہم پہلو واقع ہون وہی نام فرشتہ کا ہوگا
پس اگر عمل اسباب سعادت سے ہو تو چار حرف بعد اوسکے منصوبا اوٹھائین و اگر
اسباب نحوست سے ہو تو چار حرف قبل اوسکے مقلوبا اوٹھائین اور وہ دس لفظین
یہ ہین اد عو طو نو ثا ئی ھو ھا حی ھل کہ ان کو حروف دعا کہتے ہین
مثلاً چاہتے ہین ہم کہ روز یکشنبہ کو ساعت یازدہم مین عمل تسلیط الحمی علی العمر کرین
یعنے مسلط گردانی ہم بخار کو عمر پر پس یہ فعل حروف ناری کا ہے پس اعظم فشذ کو
بسط کیا اسطرح ال ف ھا طا م ی م فا ش ی ف ذا ل

قاعدہ آٹھوان

پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن ون ہا
الف را حرف ساعت یازدہم یعنے ای کو بسط کیا اس طرح
الف یا روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا
یعنے منح کہ حروف شمس ہین جس طرح سے فصقر حروف زہرہ ہین اور
ہونح حروف مشتری اور رابجد حروف زحل پس منع کو بسط کیا اس طرح
میم نون سین عین پس اسم فعل مطلوب یعنے
تقلیط الحمی علی المصر کو بسط کیا اس طرح تا سین
لام یا طا الف لام حا میم یا عین
لام یا الف لام عین میم را پس
ان سب کو ایک زمام مین جمع کر کے لکھا اس طرح الف ہا
طا میم ثا سین ذال نون ہا الف
را الف یا میم نون سین عین تا
سین لام یا طا الف لام حا میم
یا عین لام یا الف لام عین میم
را حروف مکررات اس مین سب گرا کے خالصات حروف کو
لکھا اس طرح ال ف ھ ط م ی ش ن ذ و ر س ع ت ح عدد
حروف خالصات یہ ہین ۱۹۶۹ حروف اسکے غ ظ س ط پس ان حروف
کو زمام خالص کے ساتھ ملا دیا ال ف ھ ط م ی ش ن ذ و ر س
ع ت ح غ ظ س ط پس اس زمام کو مقلوب کیا کیونکہ عمل اسباب
مخوست سے ہے ط س ظ غ ح ت ع س ر و ذ ن ش ی م ط ھ ف
ل ا یہ بیس حرف ہین تکسیر اسکی گیارہ سطرین ہین

ه	ا	م	ل	ف	ر	ه	ی	ن	ی	ه
ی	ه	ا	م	ل	ف	ر	ه	ی	ن	ی
ظ	ک	ت	ب	ش	ص	ل	ع	ف	ق	ظ
ن	ی	ه	ا	م	ل	ف	ر	ه	ی	ن
ل	ف	ر	ه	ی	ن	ی	ه	ا	م	ل
ق	ظ	ک	ت	ب	ش	ص	ل	ع	ف	ق
ل	ع	ف	ق	ظ	ک	ت	ب	ش	ص	ل
ی	ن	ی	ه	ا	م	ل	ف	ر	ه	ی
ر	ه	ی	ن	ی	ه	ا	م	ل	ف	ر
م	ل	ف	ر	ه	ی	ن	ی	ه	ا	م
ت	ب	ش	ص	ل	ع	ف	ق	ظ	ک	ت
ف	ق	ظ	ک	ت	ب	ش	ص	ل	ع	ف
ش	ص	ل	ع	ف	ق	ظ	ک	ت	ب	ش
ص	ل	ع	ف	ق	ظ	ک	ت	ب	ش	ص
ب	ش	ص	ل	ع	ف	ق	ظ	ک	ت	ب
ه	ی	ن	ی	ه	ا	م	ل	ف	ر	ه
ع	ف	ق	ظ	ک	ت	ب	ش	ص	ل	ع
ف	ر	ه	ی	ن	ی	ه	ا	م	ل	ف
ک	ت	ب	ش	ص	ل	ع	ف	ق	ظ	ک
ا	م	ل	ف	ر	ه	ی	ن	ی	ه	ا

پس اِن الفاظ عشرہ مذکورہ کو اس تکسیر مین دیکھا تو تیسری سطر مین حی منصوبا پایا بعد
اوسکے چار حرف منصوبا اوٹھاے غنظم ہوا اور چوتھی مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل
اوسکے مقلوبا اوٹھاے یدغط ہوا اور چھٹی سطر مین طو مقلوبا پایا چار حرف قبل وسکے
مقلوبا اوٹھاے لشغخ ہوا اور نوین سطر مین ھا مقلوبا پایا چار حرف قبل وسکے مقلوبا
اوٹھاے طنسغ ہوا اور دسوین سطر مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل وسکے مقلوبا اوٹھائے

فطمی ہوا پس یہ پانچ اسم پانچ سطرون سے پیدا ہوئے اور لفظ ئیل ملا دیا غتطلمائیل
بدرغطائیل لشغائیل طنسغائیل فطیائیل ہوا کہ یہ فرشتگان عمل مذکور ہین

قاعدہ نوان یہ قاعدہ منسوب ہی طرف سلطان الحکما المحقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ
کے واسطے تسخیر کے اور طریقہ استخراج اسمای ملائکہ موکلین ۔ اس کا یہ ہے کہ مثلاً
ہم چاہتے ہین کہ محبت احمد کی دل مین محمد کے پیدا ہو پس طبیعت عشق آتشی
ہے حروف آتشی اہطم فشذ کو بسط کیا اس طرح ال ف ہا ا طا ا
م ی م ف ا شی ن ذال اور ساعت مشتری مین یہ عمل کیا
تو مشتری کو بسط کیا اس طرح م ی م ش ی ن ت ا را ی ا
اور عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ہا ا ال ف
را اور بعدہ دال آفتاب و زحمہ کو ساعت پنجم بوسلیک ہے کہ قاعدہ موسیقی
ہے تو بوسلیک کو بسط کیا اسطرح ب ا وا و س ی ن ل ام ی ا
ک اف اور مالک روز جمعہ زہرہ ہے حروف اوسکے فصقر ہین اسکو بسط
کیا اس طرح ف ا ص اد ق اف را پھر حروف محبت محمد کو بسط کیا
اس طرح م ی م ح ا ب ا تا م ی م ح ا م ی م دال
اور حروف ظرف کہ قلب احمد ہو بسط کیا اس طرح ق اف ل ام ب ا
ال ف ح ا م ی م دال پس اب ان سب حرفون کو جمع کیا اس طرح
ال ف ہا طا م ی م ف ا شی ن ذال م ی م ش ی ن ت
را ی ا ن و ن ہا ال ف را ب ا واو س ی ن ل ام ی ا ک اف
فا ص اد ق اف را م ی م ح ا ب ا تا م ی م ح ا م ی م دا
ق اف ل ام ب ا ال ف ح ا م ی م دال پس ان سب حرفون
ملخص کیا اور حروف مکررات گرا دیے اس طرح ال ف ہ ط م ی ش ن ذ

روب س ک ص ذ ق ح بیس حروف ہین تکسیر اسکی گیارہ سطر دن مین ہے

ا	ن	ر	ح	ر	ق	ل	ش	ه	ب	ت
ب	ا	ب	ز	ح	ر	ن	ل	ش	ه	ب
ق	ق	ذ	ط	ر	د	ک	ط	ر	ی	ن
ه	ب	ا	ن	ز	ح	ر	ن	ل	ش	ه
ح	ز	ن	ل	ش	ه	ب	ا	ن	ز	ح
ی	ن	ق	ذ	ط	ر	د	ک	ط	ر	ی
ک	ط	ر	ی	ن	ق	د	ط	ر	د	ک
ش	ه	ب	ا	ن	ز	ح	ر	ن	ل	ش
ن	ل	ش	ه	ب	ا	ن	ز	ح	ز	ن
ز	ح	ر	ن	ل	ش	ه	ب	ا	ن	ز
ذ	ط	ر	د	ک	ط	ر	ی	ذ	ق	ذ
ر	ی	ذ	ق	ذ	ط	ر	د	ک	ط	ر
ر	د	ک	ط	ر	ی	ن	ق	ذ	ط	ر
د	ک	ط	ر	ی	ن	ق	ذ	ط	ر	د
ط	ر	د	ک	ط	ر	ی	ن	ق	ذ	ط
ل	ش	ه	ب	ا	ن	ز	ح	ر	ن	ل
ط	ر	ی	ن	ق	ذ	ط	ر	د	ک	ط
ر	ن	ل	ش	ه	ب	ا	ن	ز	ح	ر
ق	ذ	ط	ر	د	ک	ط	ر	ی	ن	ق
ن	ز	ح	ر	ن	ل	ش	ه	ب	ا	ن

سطر اول سطر یازدہم مین مکرر آئی پس سطر یازدہم کو چھوڑ کے حروف صدر ہر سطر کے لیے
کہ دس ہین اح ذ ط د ن ک ش ھ ل موخرات سطور کے بھی دس حرف لیے ح ذ ط
د ن ک ش ھ ل ا پس ان دونون کو امتزاج کیا اس طرح ح ا ذ ح ط ذ د ط ن د ک
ن ش ک ھ ش ل ھ ا ل حروف مکررات گرائے اس سطر کو ملخص کیا اس طرح

ح ا ذ ط د ن ک ش ھ ل یہ دس حرف ہین پس چونکہ یہ حروف زوج ہین تو چار چار
حرفون کی ترکیب سے کے آخر مین کلمہ ئیل ملادیا کہ اسمای ملائکہ پیدا ہون گے اسطرح
حاذطائیل دنکشائیل ھلائیل کہ یہ اسمای ملائکہ ہین و اگر اسمای اعوان نکالنا
منظور ہو تو بسط ملخص مذکور کو پھر صدر و موخر کرین اس طرح ل ح ھ اش ذ ک طا ن د
چونکہ یہ حروف بھی زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب سے کے آخر مین کلمہ ہوش
ملادیا کہ اعوان ملائکہ پیدا ہون گے اس طرح لحھا ھوش شذکطھوش
ندھوش کہ یہ اسمای اعوان ہین اور اسمای اعوان کو بغیر الحاق کلمہ ہوش
کے بھی رکھ سکتے ہین لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے **قاعدہ سوان**
واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ مین استخراج اسمای ملائکہ بسط عزیزی
سے کیا ہے اور بسط عزیزی کے معنی یہ ہین کہ حروف آتشی طالب ہین حروف ہوائی
کے ہمدرجہ اور حروف آبی طالب ہین حروف خاکی کے ہمدرجہ اور وہ حرف یہ ہین

آتشی طالب	بادی مطلوب	آبی طالب	خاکی مطلوب
اھطم فشذ	بوین صتض	جزکس قثظ	دحلعر خغ

یعنی الف طالب بے کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ھ طالب واو کا ہے اور ز
طالب ح کا و علی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو اوسکو بسط عزیزی کرین
مثلاً تسخیر قلوب کرنا منظور ہے پس مدعا کو حروف مفردہ کرکے لکھا مثلاً جلب القلوب
ج ل ب ال ق ل و ب اسکو بسط عزیزی کیا دک اب ک ر ک ھ ا یعنی جیم کے
بدلے دال اور لام کے بدلے کاف اور بے کے بدلے الف اور الف کے بدلے بے
لکھے و علی ہذا القیاس چونکہ یہ حرف طاق ہین تو پانچ پانچ حرف کی ترکیب سے کر لفظ ئیل
آخر مین ملادیا تو دکابکائیل رکھائیل ہوا کہ یہ دو نام ملائکہ جلب القلوب کے ہین اور
جب ان نو حرفون کو ایک مرتبہ تکسیر صدر و موخر کیا تو یہ ہوا ا دھ ک ا ر ب ک

قاعدہ سوان

قاعدہ گیارہوان

یہ حروف بھی طاق ہین تو پانچ پانچ حرفون کی ترکیب دے کر کلمہ ہوش آخر مین ملادیا
ادھگھوش ابگھوش ہوا یہ نام اعوان ملائکہ جالب القلوب ہین **قاعدہ**
گیارہوان جناب سید حسین اخلاطی نے اپنے رسالہ مین استخراج اسمای ملائکہ بسط
ترفع عددی سے بھی کیا ہے اور بسط ترفع عددی اوسے کہینگے کہ حروف آحاد کو درجہ عشرات
پر لاوین اور حروف عشرات کو درجہ مآت پر اور حروف مآت کو درجہ الوف پر پس مثلاً ہم چاہیتے
ہین کہ محمد صاحب رفعت وعزت ہوجائین تو ہمنے لکھا محمد ذو الرفعه والعزة ان حرفون
کو جدا جدا لکھا م ح م د ذ و ا ل ر ف ع ه و ا ل ع ز ه جب ان حرفون کو بسط ترفع عددی کیا
یہ ہوا ت ث ت م غ ع غ غ ع س ی ش غ غ ص ذ ن س ی ش ذ ع ن
ملخصات حروف مذکورہ یہ ہین ت ث م غ س ی ش ص ذ ن ع یہ گیارہ حرف ہین طاق ہین
تو پانچ پانچ حرفون کو ملا کے ئیل ملحق کردیا ثمغسائیل یشصذنائیل عائیل ہوا کہ یہ ملائکہ
عمل بسط ترفع ہین **قاعدہ بارہوان** استخراج اسمای ملائکہ بسط ترفع حرفی سے بھی ہوتا
ہے اور بسط ترفع حرفی اوسے کہینگے کہ حروف ابجدی مین سے ہر ایک حرف کو حرف ما بعد
سے اپنے بدلین مثلاً الف کے عوض مین ب اور ب کے عوض مین ج اور ج کے عوض مین
د کہین اب مثلاً ہمکو اپنے واسطے عمل رفعت کرنا مقصود ہی تو ہمنے لکھا ابو الحسن ذو الرفعه
اسکا ترفع حرفی کیا ب ج ز ب م ط ع س ص ز ب م ش ص ف و ملخصات حروف یہ ہین
ب ج ز م ط ع س ص ش ص ف و بارہ حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکو ملا کے ئیل ملحق کردیا
بجزمائیل طعسصائیل شصفوائیل ہوا یہ تین اسم ملائکہ اس عمل کے ہین **قاعدہ تیرہوان**

قاعدہ بارہوان

قاعدہ تیرہوان

جناب سید حسین صاحب اخلاطی نے اپنے رسالہ مین بسط تمازج سے بھی استخراج اسم موکل کیا ہی اور
بسط تمازج اوسے کہینگے کہ اسم مطلوب کو اپنے اسم کے ساتھ مزج کرے اسطرحسے کہ دیکھے مطلوب و مقصود
کیا ہی اور وہ مطلب کس اسم الٰہی مین پایا جاتا ہی مثلاً اگر علم مطلوب ہو تو اسم علیم و اگر مال مقصود
ہو تو اسم غنی لیوے اور اپنے نام کے ساتھ مزج کرے اور حرف اسم مطلوب کو مقدم کرے و اگر

[illegible] حروف کم ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر رکہے تا آنکہ مساوی ہون مثلاً محمد طالب علیم مطلوب ہی تو محمد اور علیم کو ممزوج کیا ع م ل ح ی م م د پس اسکی تکسیر کی چوتھی سطر مین زمام پہر آئی صورت تکسیر یہ ہے

ع	م	ل	ح	ی	م	م	د
د	ع	م	م	م	ل	ی	ح
ح	د	ی	ع	ل	م	م	م
م	ح	م	د	م	ی	ل	ع

پس سطر زمام چہوڑ کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس سطر آخر تکسیر مین چار چار حرف کی ترکیب دیکے کلمہ نیل الحاق کیا حدنیا ئیل لممائیل ہوا کہ یہ دو ملک اس عمل کے ہین پہر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حرف لیکر لفظ طیش ملا دیا عدحطیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان ہے پہر چارون سطرونکی صدر و موخرات و نظائے اور کلمہ ہوش ملا دیا عاحمہوش دحمعہوش ہوا کہ یہ اسماے اعوان اس عمل کے ہین

قاعدہ چودھوان واضح ہو کہ استخراج اسمای ملائکہ بسط تجامع سے بھی کرتے ہین اسکو بسط تجامع اسلئے کہتے ہین کہ حروف طالب کو حروف مطلوب کے ساتھ جمع کرکے دونون حرفونکی اعداد سے استنطاق حروف کرتے ہین مثلاً طالب ابو الحسن مطلوب فتح لس لکہا ہمنے ابو الحسن و الرفعہ لس الف ابو الحسن کو الرفعہ کے ساتھ جمع کیا ۱۰ ہوئے حرف بنایا ی ہوا پہر بے کے عدد ملا کے آٹھ ہوا اوسکے ح ہوئے پہر واو اور الف کے عدد ملائے ہوئے اوسکے ز ہوئے پہر الف اور لام کے عدد ۳۱ ہوئے اوسکا الف در لام ہوا پہر ل و ر عدد ۲۳۰ ہوئے اوسکا ل و ر ہوا پہر ح و ف کے عدد ۸۸ ہوئے اوسکے ح و ف ہوئے پہر س و ع کے عدد ۱۳۰ ہوئے اوسکا ل ق ہوا پہر ن ھ کے عدد ۵۵ ہوئے اوسکے ھ ن ہوئے اب ان حروف مستخرجہ کو جمع کیا یہ ہوا ا ف ح ز ا ل ل ر ح ف ل ق ھ ن چودہ حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکی ترکیب دی اذحزائیل اللرائیل حفلقائیل ھنائیل یہ ملائکہ ہین کہ اس عمل کے پیدا ہوئے

قاعدہ پندرھوان استخراج اسماے ملائکہ بسط تقوی سے بھی ہوتا ہی بسط تقوی کی تین قسمین ہین ایک ضرب عدد ظاہر حروف در ظاہر حروف دوسری ضرب باطن در باطن تیسری ضرب باطن حروف در ظاہر حروف اور مراد ضرب ظاہر در ظاہر سے یہ ہی کہ دیکہین حرف کس درجہ دائرہ ابجدی سے لینے کونسا حرف ہی اوس حرف کو اوسکے درجہ مین ضرب دینا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ مین ہے دال چوتھی مرتبہ مین ہے کاف گیارہوین مرتبہ مین ہے نون

قاعدہ چودھوین

قاعدہ پندرھوین

چودھوین مرتبہ مین ہی پس مثلاً بسط التقوی ابو الحسن ہے ہوا کہ الف کا عدد ایک ہے اور ابجد مین پہلی مرتبہ پر ہی تو ایک
کو ایک مین ضرب دیا ایک ہی ہوا استنطاق کیا الف ہوا اور با کے عدد دو ہین اور دوسرا حرف ابجد کا ہی دو کو دو مین
ضرب دیا چار ہوئے استنطاق کیا دال ہوا اور واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ابجد کا ہی چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوئے
استنطاق کیا ول ہوا پھر الف ہے الف ہے استنطاق ہوا الا لام کے تیس عدد ہین اور بارھوان حرف ابجد کا ہی تیس کو
بارہ مین ضرب دیا تین سو ساٹھ ہوئے استنطاق کیا س ش ہوا اور ح کے عدد آٹھ ہین اور آٹھوان حرف ابجد کا ہی
آٹھ کو آٹھ مین ضرب دیا چونسٹھ ہوئے استنطاق کیا دس ہوا اور س کے عدد ساٹھ ہین اور پندرھوان حرف ہے
ابجد کا تو ساٹھ کو پندرہ مین ضرب دیا نو سو پندرہ ہوئے استنطاق کیا ھ ی ظ ہوا اور ن کے عدد پچاس ہین
اور چودھوان حرف ابجد کا ہی پچاس کو چودہ مین ضرب دیا سات سو ہوئے استنطاق کیا ذ ہوا اب ان حروف کو
جمع کیا ا د ول اس ش دس ھ ی ظ ذ ملخصات حروف یہ ہین ا د ول س ش ھ ی ظ ذ دس حرف
ہین جفت ہین چار چار حرفونکی ترکیب دیکے ئیل ملا دیا ادولائیل سشھیائیل ظذائیل ہوا کہ یہ نام
ملائکہ پیدا ہوئے دوسری قسم بسط التقوی کی ضرب باطن در باطن ہے مثلاً علی کا موکل اس بسط سے استخراج کرنا چاہتے

قسم دوم بسط التقوی

ہین پس عین کے عدد ستر ہین فی نفسہ ضرب دیا یعنی ستر کو ستر مین ضرب دیا ۴۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ط ع غ ع غ
ہوا پھر لام علی کے تیس عدد ہین تیس مین ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا پھر ی کے دس عدد ہین
دس مین ضرب دیا ۱۰۰ ہوئے استنطاق کیا ق ہوا مجموع حروف یہ ہوئے ط ع غ ع غ ظ ق مکررات کو
گرا کے ملخص کیا ط ع غ ظ ق ہوا آخر مین ئیل ملا دیا طغعقائیل ہوا تیسری قسم بسط التقوی کے ضرب باطن

قسم سوم بسط التقوی

در ظاہر ہی یعنی عدد حروف ابجدی کو عدد مرتبہ مین ضرب دین مثلاً اسم ودود کا موکل ضرب باطن در ظاہر سے
استخراج کرنا چاہتے ہین پس واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ہے ابجد کا پس چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوئے
استنطاق کیا ول ہوا اور دال کے چار عدد ہین اور چوتھا حرف ابجد کا ہے پس چار کو چار مین ضرب دیا سولہ
ہوئے استنطاق کیا وی ہوا اور دوسری واو و دال کا بطریق مذکور استنطاق کیا ول وی ہوا مجموع یہ ہوا
ول وی ول وی ملخصات حروف یہ ہوئے ول ی آخر مین ئیل ملا دیا ولیائیل ہوا

قاعدہ سولھوان

قاعدہ سولھوان

استخراج اسمائے ملائکہ بسط تکسیر سے بھی کرتے ہین اور بسط تکسیر عبارت ہے حروف حاصل کرنے سے کسو تستہ سے مثلاً

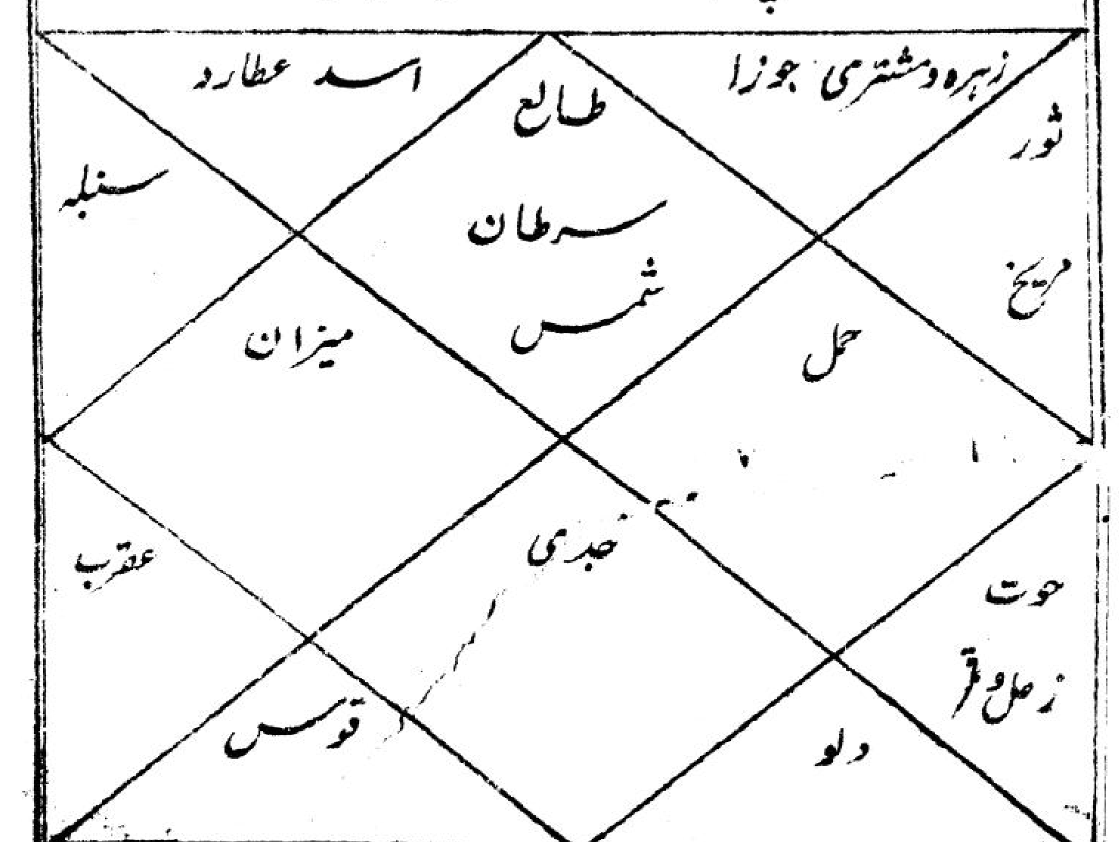
اسم سمیع کو بسط تکسیر کیا اسطرح کہ سین کے ساٹھ ہین ساٹھ کا نصف تیس ہے تو حرف اسکا ل ہوا اور ثلث اسکا بیس
ہین اسکا ک ہوا اور ربع اوسکا پندرہ ہین اسکا ی ہوا اور سدس اوسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اسیطرح میم
سمیع کی کسوات سے حروف بنائے کہ میم کے چالیس عدد ہین اسکا نصف بیس ہے تو حرف اسکا ک ہوا اور کسوات میم
سے ربع ہے ربع اوسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اور کسوات میم سے ثمن ہے وہ پانچ ہین حرف اسکا ہ ہوا اسیطرح
یای سمیع کی عدد دس ہین کسوات یا سے نصف ہے وہ پانچ ہین حرف اوسکا ہ ہوا اور کسوات یا سے خمس ہے وہ دو ہین حرف
اوسکا ب ہوا اسیطرح عین سمیع کی عدد ستر ہین کسوات عین سے نصف ہے وہ پینتیس ہین حرف اسکا ہ ل ہوا اور
کسوات عین سے خمس ہے وہ چودہ ہین حرف اسکا د ی ہوا اور کسوات عین سے سبع ہے وہ دس ہین حرف اس کا
ی ہوا پس مجموع حروف مستحصلہ یہ ہوے ل ی ہ ی ی ک ی ہ ہ ب ہ ل د ی ی مکررات گرا کے ملفوظات
حروف یہ ہین ل ی ہ ک ب د چھ حرف ہین ہفت ہین آخر مین ئیل ملادیا لیہکبدائیل ہوا

سترھوان قاعدہ

سترھوان قاعدہ استخراج موکلات بسط تضاعف سے ہی کہتے ہین یعنی اعداد حروف کو مضاعف دو چند
کر کے استنطاق کرنا مثلاً صمد صاد کے نوے ہین مضاعف کیا ایکسو اسی ہوا استنطاق کیا ف ق ہوا
میم کے چالیس ہین مضاعف کیا اسی ہوے استنطاق کیا ف ہوا دال کے چار ہین مضاعف کیا آٹھ ہوے
استنطاق کیا ح ہوا جمیع حروف مستحصلہ یہ ہوے ف ق ف ح غیر مکرر یہ ہین ف ق ح پس آخر مین ئیل یا ائیل ملایا
فقحائیل ہوا پس یہ سب طریقے استخراج اسمای موکلات کے ہین اور سوا ان قاعدون کے اور بہی قاعدے
ہین کہ بسبب خوف تطویل کے ترک کیے گئے پہر ان کل اعمال مین بطریق خاص استخراج موکل و
اعوان و قسم و اسم اعظم وغیرہ کر کے اور ایک عزیمت بنا کے پڑہتے ہین اور بخور مناسب جلاتے ہین تو باذن اللہ
تعالی وہ مطلب حاصل ہوتا ہے اور مراد بر آتی ہے علماے جفر نے کتب جفریہ مین کل اعمال لکہے ہین لیکن
یہ رسالہ مختصر ان اعمال کے لکہنے کی گنجایش نہین رکہتا غرض بیان پر فقط یہی تہی کہ طریقے
استخراج اسماے موکلات کے معلوم ہوجاوین سو وہ طریقے سترہ قاعدون مین لکہدیے گئے
واللہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب تمام ہوا یہ رسالہ بفضلہ تعالی
والحمد للہ العلی الاعلی

زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت یوسف علیٰ نبینا وآلہٖ وعلیہ السلام

تاریخ روضۃ الصفا مین لکھا ہی کہ ارباب نجوم کہتے ہین کہ طالع ولادت باسعادت حضرت یوسف علیٰ نبینا وآلہ وعلیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہی اور آفتاب عالمتاب صاحب خانہ دوم برج طالع مین تھا کہ دلیل آب وتاب چہرہ انور کی پڑی اور دبیر فلک عطارد خانہ دوم برج اسد مین تھا اور زحل وقمر خانہ نہم برج حوت مین تھے اور قران السعدین یعنے قران زہرہ ومشتری خانہ دوازدہم برج جوزا مین تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور برج وبال مین تھا پس یہ وضع فلکی نہایت حسن وجمال ونہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت حسن وملاحت مین بے نظیر وبے عدیل تھے اور نیک سیرتی کے علاوہ خوبصورتی مین یکتای روزگار اور وحید الدہر وفرید العصر ہوے کہ حسن وجمال اون کا عالم مین ضرب المثل ہو گیا اور زائچہ وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہے



پس عطارد صاحب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب خانہ دوازدہم کہ
خانہ اعدا ہے برج اسد مین ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل عداوت اخوان
کی ہڑی کہ بھائیون نے اون حضرت کو بکمال عداوت تکلیف و ایذا پہونچائی اور
کنوئے مین ڈال دیا اور قران زہرہ و مشتری بارہوین خانہ مین دلیل قید ہو جانے
کی ہڑی کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس مین مشغول بذکر خدا رہے اور سلطان
الکواکب شمس کا طالع مین ہونا باتصال تسدیسی صاحب دہم یعنے مریخ دلیل
سلطنت کی ہڑی کہ وہ حضرت پھر مصر مین بادشاہ ہوئے وعلی ہذا القیاس
اور سب حالات اون حضرت کے اس زائچہ سے مستنبط ہو سکتے ہین واللہ اعلم بالصواب

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ نسخہ کتاب جواہر الحروف جو علم جفر مین عمدہ کتاب ہے بماہ رجب المرجب ۱۳۰۳ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھپکر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد طبع نفرماوین بعوض نفع نقصان نہ اوٹھاوین البتہ جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت طلب فرماوین اور جس کتاب مہر راقم یا برادر علیبخش کی ہو وہ مسروقہ سمجھین ورا و سکی خریداری سے پرہیز کرین قیمت فیجلد ۲ر

تصحیح اغلاط صفحہ ۲ سطر ۶ مین بجائے وانت القائم علی کل نفس کے وہو القاہر فوق عبادہ پڑھنا چاہیے۔

بعید آن آنہا - آنان وہ وے

مثلاً فریب دشمن مخور - وغرور مداح مخر کہ آن دام زرق نہادہ است واین کام طمع کشادہ - **اینہا وآنہا** ذوی العقول وغیر ذوی العقول دونون کے واسطے مستعمل ہین لیکن **آنان واینان** اکثر ذوی العقول کیواسطے آتی ہین **این** کبھی **م** کے ساتھہ بدلجاتا ہی جیسے آین سال - امسال اس قسم کے حرف تین لفظ باتیجاتے ہین امشب امسال امروز **چنان** اشارہ بعید و **چنین** اشارۂ قریب کے واسطے بہی مستعمل ہی جیسے چنان نماند وچنین نیز ہم نخواہد ماند چنان - چنین یہان اسماء اشارہ ہین لیکن جب چنان وچنین کے بعد کاف لاوینگے تو تشبیہ کے معنے پیدا ہوجاینگے جیسے بہ تیشہ کس نخراشد زروی خارہ گل - چنانکہ بانگ درشتت تو میخراشد دل -

ہمچنان ہمچنین ہمچو بہی چنین کے معنے مین کبہی مستعمل ہوتے ہین جیسے لذت دشنام او دل میبرد از کف سلیم + ہیچو شیرینی ندیدم کو بتلخی جان برد + **ہمچنان** کبہی ہنوز کے معنی مین بہی آتا ہی لیکن کم جیسے ہمچنان طفل مزاجیم اگر پیر شدیم + **این وان**

جب چنان و چنین سے کے ساتھ لاحق ہوتے ہین اسوقت مانند کے
معنے پیدا ہو جاتے ہین یا زاید ہو جاتے ہین جیسے بنگر سپند وعجز
تا روشنت شود — دل آنچنان وسینہ سوزانم این چنین — یہان چنین
بمعنی مثل کے ہین ہمان و ہمین ہی اشارہ کیواسطے مستعمل ہین
لیکن کسی چیز کے خاص کرنے کیواسطے جیسے ہمین بس است ہمان
کار خواہم کرد - اسم اشارہ کے ساتھ ضمیر ہی لا سکتے ہین جیسے آنان غائب
ایشان حاضر آنم آنیم متکلم اسم اشارہ بعید وضمیر واحد غائب مین یہہ فرق ہے
کہ ضمیر راجع ہوتی ہے کسی اسم مذکورہ کیطرف اور بجاے اسم کے
لائیجاتی ہے اور اپنے مرجع کے ساتھ جمع نہین ہو سکتی اور اسم اشارہ
باشارہ حسی اپنے مشار الیہ کو بتلاتا ہے اور مشار الیہ کے ساتھ جمع
ہو سکتا ہے —

چہارم اسماء موصول

اسم موصول وہ اسم ہے کہ جبتک ایک جملہ جو اوس اسم کو بیان کرتا ہو
نہ ذکر کیا جاوے ہرگز مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ کسے
دوسرے جملہ کا نہین ہو سکتا ہے اوس جملہ کو صلہ کہتے ہین فارسی

مین درمیان صلہ و موصول کے **کاف** صلہ ضرور آتا ہی جیسے اسپی کہ
دیروز بسواریم بود امروز بپا وردند دیروز بسواریم بود جملہ صلہ ہے

اسماء موصولہ برای غیر ذیروح			اسماء موصولہ برای ذیروح			
آنچہ	ہرچہ	ہرآنچہ	آنکہ	انیکہ	ہرکہ	ہرآنکہ / آنانکہ

اردو مین اسم موصول **جو جن** جیسے جو لڑکا کل غیر حاضر تھا آیا ہے
جو جن حالت مفعولیت اور اضافت وغیرہ مین جس جنہون وغیرہ
بدلجاتا ہی

پنجم جو اسم اضافت سے خاص ہوجاتا ہے

جب علم یا ضمیر یا اسم اشارہ یا اسم موصول کیطرف کوئی اسم نکرہ مضاف
ہوگا تو خاص ہو جائیگا جیسے اسپِ بکر باغِ من کتاب آن شخص
کتابِ مردیکہ پیش من بود گم شد

ششم منادی

جسکو آواز دیکر بلاوین یا اپنا اوسکو مخاطب کرین حروف ندا یہ ہین
اے یا الف دو اول کے اسم کے اول اور الف
اسم کے آخر آتا ہی جیسے اے زید یا خدا خدا یا ندبہ بہی داخل
منادی ہے الفاظ ندبہ **اے آہ داد و یلا صد افسوس** وغیرہ

واالنصیبا واحسرتا حیف دردا دریغا ہای

واہ ری ہائی رے ارے وامصیبتا اردو مین

حرف منادی اے اوجی ابے ارے وغیرہ ہین

جیسے او عورت اے آدمی

اسماء مشتقات چار ہین

اسم فاعل اسم مفعول اسم حالیہ یا صفت مشبہ اسم حاصل مصدر انکو بہی مصدر سے بناتے ہین اور اسم مشتق کہتے ہین نقشہ ذیل بغور پڑہو اور یاد کرلو—

اسمائے مشتقات	تعریف	علامت اردو	علامت فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم مفعول	جو لفظ مفعول کی ذات کو بتلا دے	[illegible]	ہ / ان [illegible] امر ماضی مطلق	[illegible]	[illegible]	

نام اصطلاحات	تعریف	مثالات اردو	مثالات فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم فاعل	جو لفظ فاعل کی ذاتکو تبلا وے	والا، ہارا، [illegible]	[illegible] آخر امر [illegible]	[illegible]	[illegible]	·
اسم حالیہ	جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت کو تبلاوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	·
اسم حاصل مصدر[1]	جو لفظ کیفیت معنی مصدری پر دلالت کرے	·	[illegible]	[illegible]	·	· [illegible]

[1] مصدر اور حاصل مصدر مین فرق ہے مصدر مین حدوث کے معنی پائیجاتے ہین اور حاصل مصدر ایک لفظ ہے جس سے معنی مصدری پیدا ہونے مین پوری پوری شرح حاصل مصدر

بیان استعمال افعال اردو و شناخت مذکر و مونث

جن افعال کے ساتھ نے علامت فاعل ہو وہ افعال موافق فاعل کے استعمال ہونگی جیسے زید آیا اور جن افعال کے ساتھ علامت فاعل مذکور ہی اور مفعول بہ کی علامت مذکور نہیں ہے وہ افعال مفعول بہ کے موافق پڑے جاوینگی جیسے زید نے کتاب لکھی اگر علامت مفعول بہ مذکور ہو گی تو فعل کو ہمیشہ واحد مذکر استعمال کرینگے جیسے زید نے عمر کو مارا یا مردون نے عورتونکو مارا یا عورتون نے مردونکو مارا جب کئی اسم مذکر و مونث ایک فعل کے تابع ہون تو فعل کو آخر اسم کے موافق پڑھینگے جیسے مرد عورت لڑکے لڑکی آئی - فارسی مین مذکر و مونث کا استعمال یکسان ہو لیکن اردو مین **مذکر و مونث** کا امتیاز ہے لہذا چند قواعد اوسکی شناخت کے لکھے جاتے ہین باعتبار جنس کے اسم کی دو قسم ہو مذکر و **مونث** جس جاندار کے مقابل جاندار مادہ ہو اوسکو مذکر حقیقی کہینگے جیسے مرد عورت وغیرہ جس اسم کے آخر **الف** یا **ہ** ہوز ہو وہ اکثر مذکر ہو گا جیسے لڑکا - بندہ پردہ وغیرہ اور جو کلمہ **مفاعلہ** کے وزن پر آویگا وہ بھی اکثر مونث ہو گا جیسے مزاحمت مداومت وغیرہ جس ہندی اسم کے آخر **ی** معروف

ہوگی وہ بھی اکثر مونث ہونگے جیسے بکری روٹی وغیرہ مگر پانی ہاتھی موتی دہی گھی جی وغیرہ اس قاعدہ سے مستثنی ہین جو اسم تفعیل کے وزن پر ہونگے وہ بھی اکثر مونث ہونگے جیسے تحریر تقریر وغیرہ مگر تعویذ اس قاعدہ سے مستثنی ہے فارسی کا حاصل مصدر بھی اکثر مونث ہوتا ہے جیسے خواہش نوشت و خواند و گفتار وغیرہ جس مصدر کے آخر الف ہو وہ بھی اکثر مونث ہوگا جیسی دعا تمنا جفا سزا دفا وغیرہ جس اسم کے آخر ت یا ٹ ہندی ہو وہ بھی اکثر مونث ہوتا ہے جیسے مروت بناوٹ وغیرہ مگر شربت حضرت اس قاعدہ سے مستثنی ہے جو اسم جامد جاندار تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اونکا مونث و مذکر فارسی مین نر و مادہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے شیر نر گاؤ مادہ وغیرہ —

وحدت وجمعیت اسما

ایک کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہین فارسی مین اسماء ذی روح کی جمع آن اور غیر ذی روح کی ہا سے کرتے ہین کبھی برعکس بھی جمع ہوجاتی ہے جیسے زن ہا اسپ ہا درختان چشمان اور کبھی اسماء عربی و فارسی کو ات سے جمع کر لیتے ہین جیسے مکانات

موجودات دیوارات اگر اسم کے آخر ہ ہوز ہوگی تو ج سے
بدل دینگے جیسے ناجات قلعجات وغیرہ اور اگر الف یا واو
آخر میں ہوگا تو یا ن سے جمع کرینگے جیسے آشنایان بدخویان
اگر آخر میں ہ مختفی ہو تو گ سے بدل دینگے جیسے بچہ سے بچگان

اسم حاصل مصدر

اوس اسم مشتق کو کہتے ہین جو کیفیت معنی مصدری کو بتلاوے
یہہ کئی طرح سے بنا کرتا ہی کبھی امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے
ش لگا دیتے ہین جیسے دان سے دانش کبھی لفظ ار ماضی
مطلق کے آخر زیادہ کر دیتے ہین جیسے گفت سے گفتار کبھی اسم
مفعول کے ہائی آخر کو گاف سے بدلکر یاے معروف
زاید کر دیتے ہین جیسے خوانده سے خواندگی کبھی اسم اور صیغہ امر
بھی ملکر فائدہ حاصل مصدر کا دیتا ہی جیسے قدم بوس کبھی صیغہ واحد
غائب بھی فعل ماضی مطلق کا فائدہ دیتا ہی جیسے گفت عالم بجان
دل بشنو کبھی دو صیغہ ماضی مطلق مختلف المعنی بھی حاصل مصدر کا
فائدہ دیتے ہین جیسے نوشت و خواند کبھی امر کے آخر اک

زیادہ کر دیتے ہین جیسے خوردسے خوراک کبھی ماضی مطلق صیغہ واحد غائب
وامر حاضر ملکر حاصل مصدر ہو جاتا ہی جیسے گفتگو جستجو کبھی امر حاضر
کے آخر آئی زیادہ کر دینے سی حاصل مصدر بنجاتا ہی جیسے دان سے دانائی بین سے
بینائی اردو مین مصدر کی علامت نا دور کرنے سے حاصل مصدر
بنتا ہی جیسے لوٹنا سے لوٹ مارنا سے مار حروف ذیل بھی امر حاضر کے
آخر داخل ہوکر معنی مصدر یکا فائدہ دیتے ہین ت تی ہٹ
وٹ ن ہی جیسے بچت بھرتی آہٹ بناوٹ جلن کہلای

اسم فاعل

اسم فاعل دو قسم پر ہے اسم فاعل قیاسی۔ اسم فاعل
سماعی۔

اسم فاعل قیاسی

جسکے بنانیمین قیاس کو دخل ہو وہ امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے
واحد کیواسطے حرف ندہ اور جمع کیواسطے حرف ندگان لگا دیتے
ہین جیسے گوسے گوینده اکثر اسم جامد کے آخر امر حاضر زیادہ کرنے
سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے جیسے جہان سوز دستگیر۔

واضح رہے کہ امر حاضر سے اول اسم جامد داخل ہونے سے
پانچ معنی پیدا ہوتے ہین

معنی	مثال	
معنے مفعولی	پایمال یعنے مالیدۂ پا	[illegible]
معنے فاعلی	جہان سوز یعنے سوزندۂ جہان	[illegible]
معنے ظرفی	قطزن یعنے جاے قط زدن	[illegible]
معنے آلہ	جاروب یعنے آلہ جای روفتن	[illegible]
معنے مصدری	گوشمال یعنے مالیدن گوش	[illegible]

اسم فاعل سماعی

جسکا استعمال سماع پر موقوف ہو اکثراوقات امر حاضر کے آخر الف
زیادہ کر دیتے ہین جیسے دانا اور کبھی گار لگا دیتے ہین جیسے
امر سے آمرزگار اور الفاظ ذیل بہی اسم کے آخر داخل ہوکر اکثر
معنے فاعلی پیدا کرتے ہین گر مند گار ور ناک بان

آر۔ سار۔ بار۔ سندہ۔ وار۔ گین۔ ی معروف جیسے
آہنگر۔ ہوشمند۔ پرہیزگار۔ ہنرور۔ غمناک۔ مہربان۔ خریدار۔ شرمسار
ہوشیار۔ شرمندہ۔ امیدوار۔ شرمگین۔ لشکری

بیان نحو

علم نحو وہ علم ہے کہ جسکے سیکھنے سے ترکیب کلام اور باہمی مناسبت کی شناخت پر پوری قدرت ہو جاوے۔

مفاعیل پانچ ہین

مفعول بہ۔ مفعول لہ۔ مفعول فیہ مکان و زمان
مفعول مطلق۔ مفعول معہ۔ انہین کو مفاعیل خمسہ
بہی کہتے ہین جسپر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے اوسکو

---

۱ ظرف زمان و مکان کی دو قسمین ہین محدود و مبہم محدود وہ ہے جسکے ابتداد انتہا معرز ہو جیسے آوزخانہ شہر مدرسہ وغیرہ۔
مبہم وہ ہے جسکی ابتداد انتہا معرز نہو جیسے پس وپیش راست وچپ زیر و بالا وغیرہ ۱۲۰۔

مفعول بہ کہتے ہین جیسے زید نے عمر کو مارا- خالد بکر را زد-
عمر اور بکر مفعول بہ ہے ر آ علامت مفعول بہ ہے اور اکثر ذوی العقول کے
ساتھ آتی ہے اور کو اردو مین مستعمل ہے- واضح رہے کہ مفعول بہ صرف
فعل متعدی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے اور باقی مفاعیل افعال
لازم و متعدی دونوں کے ساتھ اگر مفعول بہ غیر ذی روح ہے تو علامت
مفعول بہ را کو محذوف کر دینگے جیسے زید طعام خورد اور کبھی مفعول بہ
بعد کہ کے جملہ بھی واقع ہوا کرتا ہے جیسے زید را بگو کہ تحصیل علم نماید
جس لئے فعل کیا جاتا ہے اوسکو **مفعول لہ** کہتے ہین- جیسے زید
سبق پڑھنے کیواسطے آیا- و خالد طفل را تا دیبا زد- سبق پڑھنے
کیواسطے- اور تادیبا مفعول لہ ہے جسکے اول برآئے **جہت**
بنا بر سبب وغیرہ کے معنے مفہوم ہون وہ اکثر مفعول لہ
ہوتا ہے- اور جس جگہہ فعل کیا جاتا ہے اوسکو **مفعول فیہ**

---

۵ مفعول اور اسم مفعول مین فرق ہے اسم مفعول وہ اسم ہے جو بقاعدہ صرف
مصدر سے مشتق ہوا ہے اور مفعول کی ذات کو تبلاتا ہے اور مفعول سوا ر دا اوس کو
کہتے ہین ۱۲

مکان کہتے ہین جیسے تمہارے پاس آونگا - بخانہ میروم تمہارے پاس وبخانہ مفعول فیہ مکان ہی - اور جسوقت مین فعل کیا جاتا ہی اوسکو مفعول فیہ زمان کہتے ہین جیسے کل آونگا - فردا خواہم رفت - کل فردا مفعول فیہ زمان ہی - اور جب کوئی حاصل مصدر فعل کے ہم معنی ذکر کیا جاتا ہے اوسکو مفعول مطلق کہتے ہین جیسے زید نے مارمار نشست زید نشست علما - مارنشست علما مفعول مطلق ہے فارسی مین مفعول مطلق کا استعمال کمتر ہے - کوئی اسم جب فاعل یا مفعول بہ کے ساتھہ فعل مین شریک ہو اور بعد لفظ با کے جو معہ کے معنے مین ہی مذکور ہو تو اوسکو مفعول معہ کہتے ہین جیسے پادشاہ معہ لشکر آتا ہے یا بادشاہ نے زید کو معہ ہمراہیون کے بلایا ہی من با برادر شما آیم یا زید را با برادر او خواہم زد معہ لشکر و معہ ہمراہیون وبابرادر شما وبابرادر او مفعول معہ ہے - لفظ کون یا کسنی کا جواب فاعل ہوتا ہی اور کسکو یا کسی کا جواب مفعول بہ اور کیون یا کسواسطے کا جواب مفعول لہ کہان یا کس جگہہ کا

ل جس اسم پر در بر با پر مر مد داخل ہو اور ظرفیت کے معنی پیدا کرے وہ مفعول فیہ ہوتا ہے ۱۲

[illegible]

جواب مفعول فیہ مکان اور کب یا کسوقت کا جواب مفعول
فیہ زمان اور کسکے ساتھہ کا جواب مفعول معہ ہی جس کلمہ کا شک و
شبہہ دور کیا جاتا ہی اوسکو ممیز اور جو کلمہ شک و شبہہ کو دور کرتا ہی
اوسکو تمیز کہتے ہین جیسے پانچ کتاب اور دس روپیہ پانچ اور دس
ممیز ہے کتاب اور روپیہ تمیز یا یون کہو کہ پانچ و دس عدد اور کتاب
اور روپیہ معدود ہی عدد گنتی کو کہتے ہین اور جس چیز کو گنتی ہین اوسکو معدود
کہتے ہین یہہ اکثر اعداد یا اوزان یا پیمانہ وغیرہ مین پایا جاتا ہی اور اسی
قسم کی ترکیب کو مرکب تعدادی بھی کہتے ہین جب کئی اسم کسی ایک ذاتکے
مصداق ہون تو جس ذات کے مصداق ہین اوسکو مبدل منہ
اور باقی کو بدل کہینگے جیسے زید کا بھائی عمر آتا ہی یا زید برادر عمر

لہ واضح رہے کہ اردو مین فصیح یہہ ہے کہ پہلے فاعل بعد اوسکے مفعول اور سبکے
آخر فعل لاوین لیکن نظم مین یہ ترتیب ملحوظ نہین رہتی ١٢ — لہ بدل چار قسم پر ہے
اول بدل کل جسمین بدل سے جو مراد ہے وہی مبدل منہ سے ہو جیسے زید برادر خالد آمد دوم بدل
بعض جسمین مبدل منہ کی کسی چیز سے مراد ہو جیسے زید سرش را شکستم — سر بدل بعض ہے سوم
بدل اشتمال جسمین بدل مبدل منہ کا جزو ہو نہ کل جیسے زید جامہ اور اکندیم جامہ نہ زید کا کل ہے
نہ جزو چہارم بدل غلط جس لفظ کو مبدل منہ غلط بولکے پھر درست کرے جیسے آمد زید غلام او المقصود

وسطے ایدزید کا بھائی - برادر عمرو بدل ہین اور عمرو وزید
مبدل منہ مخدوم مکرم معظم جناب مولوی عبدالرحمن خانصاحب
اس جملہ مین مخدوم مکرم معظم جناب مولوی خانصاحب
بدل ہین اور عبدالرحمن مبدل منہ ہے پس معلوم ہوا کہ جسقدر الفاظ
تعظیم یا تحقیر یا تمہید یا تفضیل یا القاب یا توصیف کی
غرض سے ذکر کئے جاوین گے وہ سب بدل ہونگے جس
چیز کو کسی جماعت سے علیحدہ کرتے ہین اوسکو **مستثنیٰ**
اور جس جماعت سے علیحدہ کرتے ہین

---

۵۱ واضح رہے کہ مستثنیٰ دو قسم پر ہے **مستثنیٰ متصل مستثنیٰ** منقطع اگر مستثنیٰ
و مستثنیٰ منہ دونون ایک ہی جنس سے ہون تو مستثنیٰ متصل کہینگے جیسے سوا زید کے
سب ملازم حاضر ہین اگر مستثنیٰ غیر جنس ہے تو مستثنیٰ منقطع کہینگے جیسے گدہے کے
سوا لوگ تو سب حاضر ہین مخفی نرہے کہ مگر کبھی معنے کیواسطے استعمال کیا جاتا ہے کبھی
مستثنیٰ کیواسطے جیساکہ اوپر بتلا دیا گیا ہے اور کبھی معنے شاید جیسے مگر شد محو آن رعنا
جوان دل کہ می بند دیخون من میان دل - کبھی معنی تحقیق جیسے دلیکہ عاشق صابر بود مگر سنگ
است + زعشق تا بہ صبوری ہزار فرسنگ است - کبھی بمعنے **کاش** جیسے بزندگی
نہ نشستی بہ پہلویم ہرگز + مگر نشست تنگ تو بنوازد استخوان مرا - یہ حروف اکثر مستثنیٰ کے
اول داخل ہوتے ہین الا مگر سوائے جز و با ـــــ ۱۲ ـــ

ومستثنی **مستثنیٰ منہ** کہتے ہین جیسے تمام لشکر آیا الا پادشاہ یعنی تمام لشکر
آیا الا پادشاہ نہین آیا جب کئی اسم بذریعہ حرف عطف کے ایک حکم
مین ہوجاتے ہین تو پہلے اسم کو **معطوف علیہ** اور باقی اسمونکو
معطوف کہتے ہین جیسے زید و عمرو بکر و خالد آمدند اس جملہ مین
زید معطوف علیہ ہی اور عمر بکر خالد معطوف اور واو حرف عطف ہی
اور کبھی جملہ کا عطف جملہ پر ہوتا ہی جیسے زید آمد و عمر رفت جو کلمہ فاعل
یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہی اوسکو **حال** اور جسکی حالت بیان
کیجاتی ہی اوسکو **ذوالحال** کہتے ہین جیسے زید خندان در گذشت
زید ذوالحال خندان حال ہی کبھی ایک ذوالحال کے کئی حال لاتے ہین
جیسے امروز دیدم کہ زید افتان وخیزان میرفت اور کبھی واو بھی
حال کا فائدہ دیتا ہی یعنی جو کلمہ یا جملہ بعد واو کے واقع ہوگا وہ
حال ہوگا جیسے دمید صبح ونشد قصہ فراق تمام + یعنی صبح ہوگئی
انحالیکہ قصہ فراق تمام نہوا تہا جو کلمہ کسی کلمہ کی تاکید کرتا ہی اوسکو
موکد کہتے ہین اور جس کلمہ کی تاکید کیجاتی ہی اوسکو **متوکد** قایل
مخاطب کو تاکید سے امر ہوکا یقین دلاتا ہی تاکید دو قسم پر ہی ایک

تاکید لفظی اور ایک تاکید معنوی تاکید لفظی کیواسطے مکرر لفظ لاتے
ہین جیسے می بردمی برد نگار نگار از کفم از کفم قرار قرار۔ تاکید معنوی
کیواسطے لفظ **خودش یا ہردو یا ہمہ یا ہر آئینہ یا ہرگز**
لاتے ہین جیسے زید خودش آمد عمرو بکر ہردو رفتند یاران ہمہ خوش
ہستند ہر آئینہ یا ہرگز گرد ایں کار مگرد یہہ حروف بہی فارسی مین تاکید کے
لیئے آتی ہین کل جمیع ہمہ جملہ سایر اور اردو مین سب کے سب
غول کے غول غٹ کے غٹ جمگہٹ کے جمگہٹ سب الغاروں
لشکر کے لشکر جہنڈ کا جہنڈ دل کے دل جب کسی بات کو تجاہل سے
پوچھتے ہین تو اوسکو استفہام کہتے ہین وہ تین قسم پر ہے **اقراری**
جیسے دیروز بمحفل شما من نبودم کہ بودم یعنی من بودم **انکاری**
جیسے اگر ظلم خواہید کرد بملک شما کہ خواہد ماند یعنی کسی نخواہد ماند۔
استخباری جیسے شما چہ کار میکنید۔ اسماء استفہام یہہ ہین
**آیا چہ کہ کیست چیست چرا کجا کے چون
چگونہ چند کو کدام** اسماء استفہام جملہ مین فاعل مفعول
مبتدا خبر وغیرہ واقع ہوا کرتے ہین **تحذیر** مخاطب کو کسی چیز سے

ڈراتا ہی جسکو ڈراتے ہین اوسکو محذر اور جس چیز سے ڈراتے ہین اوسکو محذر منہ کہتے ہین فارسی مین خواہ اردو مین محذر منہ کو اکثر مکرر بولتے ہین جیسے سانپ سانپ یعنی بچ سانپ سے یا مار مار یعنی بپرہیز از مار

بیان مرکبات

دو یا زیادہ کلمون سے جو لفظ بنتا ہی اوسکو **مرکب** کہتے ہین مرکب کی دو قسم ہی **مرکب غیر مفید** یا مرکب ناقص **مرکب مفید** مرکب مفید کی تین قسمین ہین مرکب اضافی مرکب توصیفی مرکب امتزاجی جسمین مرکب اضافی و توصیفی کا بیان پہلے ہوچکا ہی البتہ جب دو اسم ملکر کوئی خاص معنے پیدا کرتے ہین تو ایسے مرکب کو مرکب **امتزاجی** کہتے ہین وہ کبہی کسی چیز کا نام ہو جاتا ہے جیسے محمد آباد اور کبہی کثرت کے معنے دیتا ہی جیسے کوہ کوہ کبہی حصر کا فائدہ دیتا ہی جیسے تمام جہان کبہی صفت کی حالت پیدا کرتا ہی جیسے گل رخ کبہی معنے اتصالی پیدا کرتا ہی جیسے لبالب راتون رات کچھہ نہ کچھہ اور کبہی تمیز کا فائدہ دیتا ہی جیسے پانچ اشرفی چار تولہ شکر واضح رہے کہ جس مرکب کے اجزا جدا جدا ہونگے تو اوسکو **مرکب امتزاجی** کہینگے جیسے آفتاب - شمشیر بغداد یا دوازدہ سیزدہ

وغیرہ اگر اجزا جدا جدا ہونگے تو مرکب غیر امتزاجی کہینگے جیسے اکبرآباد جہانگیر وغیرہ —

بیان اضافت

اضافت مشہور تر دس ہین [۱] تملیکی [۲] تخصیصی [۳] بیانی [۴] توضیحی [۵] ظرفی [۶] تشبیہی یا مجازی [۷] ابنی [۸] اقترانی [۹] با دنی ملابست [۱۰] اضافت استعارہ

[۱] اضافت تملیکی	ملک کو مالک کیطرف مضاف کرین جیسے سلطانِ روم باغِ زید اضافت حقیقی و اضافت بمعنی لام یا برائے بھی اسیکو کہتے ہین —
[۲] اضافت تخصیصی	جسمین مضاف الیہ کے سبب سے مضاف مین خصوصیت آجائے جیسے روغنِ بادام و ر ختِ انار

توضیحی	جسمین مضاف الیہ مضاف کو واضح کردیوے جیسے شہر حیدرآباد یا دِ شمال روزِ دوشنبہ
بیانی	جسمین مضاف مادہ مضاف الیہ کا واقع ہو جیسے دیوارِ گل طشتِ نقرہ یعنی دیوار از گل وطشت از نقرہ اسیکو اضافت بمعنی **من** و **از** بہی کہتے ہین۔
تشبیہی یا مجازی	مشبہ بہ کو مشبہ کیطرف مضاف کرین جیسے چشمِ نرگس کلاہِ شگوفہ اطفالِ شاخ **مشبہ بہ** جسکے ساتھہ مانند کرین **مشبہ** جسکو مانند کرین تشبیہ کیواسطے چار چیزین ضرورہین **مشبہ مشبہ بہ حرف تشبیہ وجہ تشبیہ** جیسے چہرۂ یار چون قمر روشن چہرہ مشبہ

	قمر مشبہ بہ چون حرف تشبیہ روشن وجہ تشبیہ حروف تشبیہ - چون - چو مثل مانند ہمچو پنداری گویا سان حروف تشبیہ اردو سا سے سی جیسے مرد شیر سا ہے عورت شیر سی ہے گھوڑے شیر سے ہین -
ظرفی	جسمین مظروف کو ظرف کیطرف مضاف کرین جیسے ریگ صحرا اضافت بمعنی فی و در بہی اسکو کہتے ہین -
ابنی	بیٹے کے نام کو باپ کے نام کیطرف مضاف کرین جیسے سعد زنگی یعنی سعد ابن زنگی -
اضافت اقترانی	جسمین مضاف مضاف الیہ کے معنے کے تا

	اقتران معنوی رکھتا ہو جیسے نامۂ عنایت یعنی نامہ کہ مقرون عنایت ہی —
بادنیٰ ملابست	جسمین کسی اسم کو کسی چیز کے ساتھہ کچھہ بہی تعلق ہونے سے اپنے کو کل کیطرف منسوب کرنے لگتا ہی جیسے حیدرآبادِ ما یعنی متکلم حیدرآباد کے کسی ایک محلہ کا رہنیوالا ہی لیکن اوس تہوڑے سے تعلق کیوجہہ سے تمام حیدرآباد کو اپنی طرف منسوب کرتا ہی —
اضافت استعارہ	مشبہ بہ کے کسی لازم شے کو مشبہ کیطرف نسبت کرنا جیسے گوشِ ہوش اسمین ہوش کو آدمی کے ساتھہ تشبیہ دی اور سننے سمجھنے آدمی کیلئے گوش لازم ہی اوسکو مشبہ کی طرف کہ ہوش ہی اضافت کردی —.

بیان جمل

پوری بات کو **جملہ** یا **کلام** یا **مرکب تام** کہتے ہین جیسے
زید نے خط لکھا یہ ایک پوری بات ہی جسکے سننے سے سامع کو معلوم ہوگیا
کہ کہنے والا زید کے خط لکھنے کی خبر دیتا ہی جملہ **مسند اور مسند الیہ**
سے پورا ہوتا ہی جسکو اسناد کرتے ہین اوسکو **مسند** اور جسکی طرف
اسناد کیجاتی ہی اوسکو **مسند الیہ** کہتے ہین جیسے زید آیا آنیکی
نسبت زید کی طرف ہی پس آیا مسند اور زید مسند الیہ ہے۔ جملہ کبھی
فعلیہ ہوتا ہی اور کبھی **اسمیہ** جب مسند **فعل** ہوگا تو مسند الیہ کو
فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زید آیا زید مسند الیہ یعنی فاعل اور آیا
مسند یعنی فعل ہی یہ کلام **جملہ فعلیہ** ہوا اور جب مسند اسم ہوگا
تو مسند الیہ کو **مبتدا** اور مسند کو **خبر** کہینگے اور جملہ **اسمیہ**
جیسے زید عالم است زید مسند الیہ یعنی مبتدا اور عالم مسند یعنی
خبر است حرف رابط ہی زید نے خط لکھا **ترکیب** زید فاعل نے علامت
فاعل خط مفعول بہ لکھا فعل ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب فعل اپنے

۱؎ جسکے بابت کی خبر دیجاتی ہی اوسکو مبتدا اور جو ماجرا بیان ہوتا ہی اوسکو خبر کہتے ہین ۱۲

اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا فارسی مین **در** **بر** **از**
تا **با** **بائے موحدہ** **اندر** **را** بمعنی براے وغیرہ جیسے
خدارا برمن مسکین ببخشائی اور اردو مین **سے** **تک** **مین**
پر **او** **پر** یہ حروف جار کہلاتے ہین اور جب اسم پر یہ حرف داخل ہوتے
ہین اوسکو مجرور کہتے ہین جار مجرور سے ملکر متعلق فعل خبر ہوا کرتا ہے جیسے
زید را بر بام دیدم **ترکیب** زید مفعول بہ را علامت مفعول بہ بر
حرف جار بام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان
ہوا دیدم فعل ماضی مطلق ضمیر واحد متکلم فاعل۔ فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا۔ کل تمہارا چھوٹا
بھائی زید پڑہنے کے لئے ہمارے مکان پر آیا تھا۔ **ترکیب** کل مفعول فیہ

سلہ حرف جارہ اسم پر داخل ہوتے ہین اور فعل کے معنے کو اوس اسم کیطرف کھینچ لاتے ہین جیسے
داخل ہوتے ہین حروف جار یہی ہین براے بہر پے بمعنے براے ان تینو پر از زایدہ بھی داخل ہوا
کرتا ہے از براے خدا۔ از بہر رسول۔ از پے مصطفے۔ چو۔ چون۔
ہمچو۔ جو تشبیہ کے معنے مین ہون جیسے چو ماہ چون سیاہ ہمچو شیر مست است
یعنی او ہمچو شیر مست است او مبتدا۔ مست خبر۔ ہمچو شیر متعلق است
حرف ربط ہے ۱۲

زمان تمہارا مضاف الیہ چہوٹا صفت بہائی موصوف - موصوف
صفت سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر بدل
ہوا زید مبدل منہ - مبدل منہ اپنے بدل کے ساتھہ ملکر فاعل ہوا
پڑہنے کے لئے مفعول لہ - ہمارے مضاف الیہ مکان مضاف - مضاف
الیہ اپنے مضاف سے ملکر مجرور ہوا بر حرف جار - جار مجرور سے
ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان ہوا فعل آیا تہا فعل ماضی بعید صیغہ واحد
واحد غائب - فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا - کل تمہارے سیاہ گہوڑے کو زید نے پانچ سیر دودہ
پلایا **ترکیب** کل مفعول فیہ زمان تمہارے مضاف الیہ سیاہ
صفت گہوڑے موصوف - موصوف صفت سے ملکر مضاف ہوا
مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ اول ہوا کو علامت
مفعول بہ - زید فاعل نے علامت فاعل پانچ ممیز سیر دودہ تمیز
ممیز تمیز سے ملکر مفعول بہ ثانی ہوا پلایا فعل ماضی مطلق صیغہ واحد غائب
فعل اپنے فاعل اور تینون مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
زید نے اپنے بہائی کو خوب مار ماری **ترکیب** زید فاعل نے

علامت فاعل آپنے مضاف الیہ بھائی مضاف کو علامت مفعول ہے
مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا خوب صفت مار
موصوف - موصوف - صفت سے ملکر مفعول مطلق ہوا مارے فعل
ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب فعل اپنے فاعل اور دونون مفعول کے
ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا - بادشاہ مع اپنے لشکر کے حیدر آباد
جانیکا قصد رکھتا ہے **ترکیب** - بادشاہ فاعل مع آپنے لشکر کے
مفعول معہ - حیدرآباد مفعول فیہ مکان جانیکا مضاف الیہ قصد مضاف
مضاف الیہ سے اپنے ملکر مفعول بہ ہوا رکھتا ہے فعل حال صیغۂ واحد غائب
فعل اپنے فاعل اور دونون مفعولونکے ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا
تمہاری کتاب طاق پر ہے **ترکیب** تمہاری مضاف الیہ کتاب
مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتدا طاق مجرور پر حرف
جار - جار مجرور سے ملکر متعلق خبر محذوف موجود خبر محذوف ہے حرف
ربط مبتدا اپنی خبر او متعلق اور حرف ربط سے ملکر جملۂ اسمیہ خبریہ ہوا
اسی مدرسہ آعزہ کے طالب علمون اس مہینے کی پانچوین تاریخ کو
تقسیم انعام کا جلسہ اسی مکان مدرسہ مین قرار پایا ہے ترکیب

ایسے حرف ندا قایم مقام مین پکارتا ہون کے پکارتا ہون فعل با فاعل مقدر

ہوا مضاف الیہ سے علامت مضاف الیہ طالب علمون مضاف مضاف الیہ

اپنے مضاف کے ساتھ ملکر منادی یعنی مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل

اور مفعول بہ سے ملکر جملۂ فعلیہ ہوا اس اسم اشارہ تھینے مشار الیہ

اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا پانچوین ممیز تاریخ تمیز

ممیز تمیز سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر

مفعول فیہ زمان ہوا التقسیم مضاف انعام مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ

ہوا جلسہ مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر فاعل ہوا

ایسے اسم اشارہ مکان مضاف مدرسہ مضاف الیہ ملکر مشار الیہ ہوا

اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مجرور ہوا مین حرف جار جار مجرور سے

ملکر متعلق فعل ہوا۔ یا اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مفعول فیہ مکان

ہوا۔ قرار پایا ہے فعل ماضی قریب صیغۂ واحد غائب فعل اپنے فاعل

اور مفعول و متعلق یا دونون مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب

منادی ہوا

تقسیم جمل

مرکب مفید یا کلام یا مرکب تام دو قسم پر ہے

جملۂ خبریہ - جملۂ انشائیہ - جملۂ خبریہ جسکے سامع کو معلوم ہوجائے کہ کہنے والا کسی بات کی خبر دیتا ہی یا خود کچھہ خواہش کہتا ہے اسمین احتمال صدق وکذب کا رہتا ہی - جملۂ خبریہ دو قسم پر ہی جملۂ اسمیہ - جملۂ فعلیہ - جملۂ اسمیہ جسمین مسند اور مسند الیہ دونون اسم ہون جیسے زید عالم است زید مبتدا عالم خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ ہوا است

اند - ای - اید - ام - ایم ہست - ہستند ہستی ہستید - ہستم ہستیم - نیست - نیستند - نیستی نیستید نیستم - نیستیم

حروف روابط ہین مصادر ناقص بودن شدن گردیدن گشتن بمعنی ہونا کے افعال اسم وخبر کو چاہتی ہین اور جملۂ فعلیہ ہوا کرتے ہین جیسے جہان در چشم من سیاہ گردید - جہان اسم گردید فعل ناقص کا در جار چشم مضاف من مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق خبر ہوا اور سیاہ خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر و متعلق سے ملکر جملۂ فعلیہ ہوا واضح رہے کہ جو فعل لازم فاعل پر تمام ہوجاتا ہی یعنی اپنی صفت فاعل مین ثابت کردیتا

ہی اوسکو فعل تام کہتے ہین اور جو فعل اپنی صفت کو فاعل کی ذات سے ثابت
نہین کر سکتا بلکہ دوسری لفظ کے ذکر کا محتاج رہتا ہے اوسکو فعل ناقص
کہتے ہین **مبتدا** اکثر معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہی اور خبر سے مقدم آتا ہی
اور **خبر** اکثر نکرہ ہوتی ہی اور مبتدا سے موخر آتی ہی جب کبھی معرفہ
و نکرۂ مخصوصہ سے جملہ ہو گا تو معرفہ کو مبتدا کرینگے اور نکرۂ مخصوصہ کو
خبر جیسے جمعہ روز نیک است اگر دونون اسم معرفہ یا نکرۂ مخصوصہ
ہون تو اختیار ہی جسکو چاہو خبر کہو جیسے زال پدر رستم است
یہہ بہی بات یاد رکہنے کی ہی کہ مبتدا اکثر اسماء ذات ہوا کرتا ہی اور
خبر اسماء صفات لیکن کبہی مبتدا صفت بہی واقع ہو جاتا ہی جیسے
روندۂ بمعرفت مرغ پیر است اور کبہی بضرورت خبر کو بہی مقدم
لایا کرتے ہین جیسے از خیال زلف مشکینت پریشانیم ما۔ یعنی ما
از خیال زلف مشکین تو پریشان ہستیم ٭ خوش است عالم آزادگی
و خوش خوئی یعنی عالم آزادگی و خوشخوئی خوش است کبہی مبتدا کو
حذف بہی کر دیا کرتے ہین جیسے بندۂ عشقم و از ہر دو جہان آزادم
یعنی من بندۂ عشق ہستم کبہی خبر مقدر بہی ہوا کرتی ہی جیسے

توانگری به ہنر است وبزرگی بعقل است یعنی توانگری ثابت است بہنر
وبزرگی ثابت است بعقل اور کبھی ایک مبتدا کے لئے کئی خبر ہوا کرتی ہین
جیسے ما ہمہ بیچارہ وسرگشتہ ایم اور کبھی خبر کو مکرر بھی لایا کرتے ہین
جیسے آنکہ شیر انرا کندر وبہ مزاج + احتیاج است احتیاج است احتیاج
اور کبھی خبر جملۂ اسمیہ واقع ہوا کرتی ہی جیسے مزرعہ عمر بہارش بخزان
متصل است کبھی جملۂ فعلیہ ہی جیسے آنگل خو دروو فایش عمر یک شب
ہم نداشت + واضح رہے کہ جب فعل مجہول ہوگا تو مفعول کو نائب
فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا —

جملہ فعلیہ جسمین مسند الیہ اسم یعنی فاعل اور مسند فعل ہو جیسے
زید آمد واضح رہے کہ مسند الیہ ہمیشہ اسم ہوا کرتا ہی لیکن مسند
کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہی کبھی فعل کو حذف کردیتے ہین جیسے
شیطان با مخلصان درقول بر نیاید وسلطان با مفلس یعنی با مفلس بر نیاید
کبھی فعل و فاعل دونون محذوف ہوجاتے ہین جیسے آری کہ
جواب مین آیا زید می آید — کبھی فعل و فاعل دونون مقدر ہوتے ہین
جیسے آب آب یعنی آب میخواہم — کبھی ایک فاعل کے کئی فعل لاتے ہین

جیسے حق جل و علا می بیند و می پوشد و ہمسایہ نمی بیند و میخروشد
کبھی ایک فعل کے کئی فاعل لاتے ہین جیسے زید عمر۔ بکر۔ خالد آمد
جملہ انشائیہ جس سے کہنے والے کی کچھہ خواہش دریافت ہو
اسمین احتمال کذب و صدق کا نہین رہتا وہ آٹھہ حالت مین واقع ہوتا ہے
امر این سخنان را بگو **نہی** ہرگز ہرگز این کار مکن
ندا۔ اے طفل بخوان **استفہام** چہ میکنی
تمنا کاش زید بر اسپ سوار شدے **قسم** بخدا راست میگوید
عرض تشریف بیارید **تعجب** این طفل چہ خوش میخواند
جملہ باعتبار حالت کے آٹھہ قسم پر ہے۔ جملۂ **مستانفہ**
جملۂ معللہ۔ جملۂ شرطیہ۔ جملۂ معترضہ۔ جملۂ
بیانیہ۔ جملۂ قسمیہ۔ جملۂ نتیجیہ۔ جملۂ **معطوفہ**۔
جملۂ مستانفہ یا ابتدائیہ جو جملہ ابتدائی کلام مین
واقع ہو جیسے خوش آمدی چشم براہت بودم خوش آمدی جملۂ مستانفہ
ہے۔ بشنو از نے چون حکایت میکند۔ بشنو جملۂ مستانفہ ہے
جملۂ معللہ درحقیقت دو جملہ ہین اسمین سے ایک کو علت کہتے ہین دوسرے کو معلول

جیسے بہار دانش مخوا یند کہ حکایات فاحش دران است بہار دانش مخوا یند جملۂ معلول ہی کہ حرف علت ہی اور حکایات فاحش در اینست جملۂ علت ہی- وہ حروف جو جملۂ علت پر داخل ہوتے ہین —
کہ - چہ - زیرا کہ - زیرا چہ - چہ کہ - چرا کہ -
وہ حروف جو جملۂ معلول پر داخل ہوتے ہین — **ازین ممر — ازین سبب — بنا بریں — لہذا — تا** - واضح رہے کہ **تا** جملہ کے اول اور بقیہ سب حرف دو جملونکے درمیان واقع ہوتے ہین
جملۂ شرطیہ دو جملونسے پورا ہوتا ہی جبتک دونون جملے ذکر نہین ہوتے ہرگز سامع کو کہنے والے کی بات پورے طور پر معلوم نہین ہوتی انتظار باقی رہتا ہی انمین سے ایک جملہ کو **شرط** اور دوسریکو **جزا** کہتے ہین — جیسے اگر با پدر جنگ جوید کسی - پدر بیگمان خشم گیرد بسی اسمین مصرع اول شرط ہی اور مصرع ثانی جزا یہ حروف شرط ہین - **گر - اگر - ار** - جمل غیر یقینی پر داخل ہوتے ہین — **ہرگاہ - ہرگہ - چون - چو - وقتیکہ** - جمل یقینی پر داخل ہوتے ہین جیسے چون آفتاب

برآید روز روشن شود ✤ آفتاب کا نکلنا امر یقینی ہی کبھی جزا محذوف بھی ہوتی ہی جیسے خدا کشتی آنجا که خواہد برد۔ اگر ناخدا جامه برخود درد مصرعہ ثانی مین ہیچ فایده نخواہد کرد۔ جزا محذوف ہی۔ چه کم گردد که سوئی عاشق زار ✤ کنی از لطف ایکبار نگاہی یعنی که اگر سوئے عاشق زار۔ از مرگ واز قیامت واز گور یاد کن۔ وقتیکه بشنوی که فلان درجہان نماند۔ مصرعہ اول جزاے مقدم ہی اور مصرعہ ثانی شرط موخر ہے۔ ور۔ وگر۔ ہرچند۔ اگرچه۔ ارچه۔ یہ بھی حروف شرط ہین لیکن انکی جزا شرط کے موافق نہین آتی بلکہ خلاف شرط آیا کرتی ہی مثالونکو دیکھو اور سمجھو گفت عالم بگوش جان بشنو ✤ ور نماند بگفتنش کردار مقتضاے شرط سے ہونا چاہیئے تھا مشنو لیکن بشنو خلاف شرط ہوا برمن از دست تو ہرچند که بیداد رود ✤ چون رخ خوب تو بینیم ہمه از یاد رود مصرعہ اول شرط سے اور مصرعہ ثانی جملہ شرطیہ ہوکر جزا ہی۔ جمل برای مشق۔ اگر علم خوانی دولت یابی۔ قاضی ار با ما نشیند برفشاند دست را ✤ محتسب گرمی خورد معذور دارد مست را۔ اگرچه زید عالم است اما عمل نمیکند۔

چون زید آید مرا خبر کن

جملۂ معترضہ جو جملہ درمیان مسند اور مسند الیہ یا شرط وجزا
واقع ہو اور اوس جملہ سے کچھ علاقہ نہ رکھتا ہو جیسے زید خدا علم نصیب
کند بہ محنت وشوق میخواند یا اگر تم میرے پاس آوگے خدا کرے
کوئی مزاحمت پیش نہ آوے تو مین ضرور تمہارے ساتھ سکندرآ
چلونگا + خدا علم نصیب کند۔ خدا کرے کوئی مزاحمت پیش نہ آوے
دونون جملۂ معترضہ ہین پہلا درمیان مسند او مسند الیہ اور دوسرا
درمیان شرط وجزا کے واقع ہے۔

جملۂ بیانیہ۔ جو جملہ کسی اسم یا جملہ کو بیان کرتا ہے جس جملہ یا
اسم کو بیان کرتا ہے اوسکو **مُبَیِّن** (بیان کرنیوالا) کہتے ہین او
اور جو اسم یا جملہ بیان کیا جاتا ہے اوسکو **مُبَیَّن** یعنی بیان کیا
گیا) کہتے ہین جیسے حاتم کہ بسخا مشہور است بمرد **ترکیب** حاتم
مبین۔ کہ بیان آور مبتدا محذوف **ب** جار سخا مجرور جار مجرور سے
ملکر متعلق خبر مشہور خبر **است** حرف ربط مبتدا اپنی خبر و متعلق
ملکر جملۂ اسمیہ ہو کر مبین ہوا مبین اپنے مبین کے ساتھ ملکر فا

ہوا نمبر دو فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔ قارون ہلاک شد
کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان نمرد کہ نام نکو گذاشت ترکیب
قارون مبین کہ بیان چہل خانہ ممیز گنج تمیز ممیز تمیز سے ملکر مفعول
ہوا داشت فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر
جملہ فعلیہ ہوکر مبین ہوا مبین اپنے مبین کے ساتھ ملکر اسم شد
فعل ناقص کا ہوا ہلاک خبر ہے فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر
جملہ فعلیہ ہوا۔ علی ہذا القیاس مصرعہ ثانی بھی نوشیروان نمرد جملہ
مبین ہے کہ بیان نام نکو گزاشت جملہ مبین ہے مبین اپنے مبین سے
ملکر جملہ بیانیہ ہوگا حروف بیان کہ۔ تا۔ یعنے۔ چنان۔
چنین۔ چنانچہ۔ واضح رہے کہ کاف بیان دو قسم پر ہے
ایک تو ابہام کے بیان کے واسطے آتا ہے اور وہ۔ آن۔
این۔ چنان۔ چنین۔ ہمان۔ ہمین۔ چندان
یا می۔ موصول ششش مضاف الیہ کے بعد واقع ہوتا ہے
چنانچہ امثلہ ذیل ملاحظہ کرو۔ اکنون از دوری تو برانم کہ از جان
بگذرم۔ چنان از زندگی تنگم کہ ہر دم مرگ را یاد میکنم ہمان بہ کہ

روے رقیب را نہ بینم چندان خواہم گریست کہ دل تسکین یابد۔ یارے کہ موافق نباشد یاری رانشاید۔ وای برحالش کہ دین را برائے دنیا برباد دہد۔ **دوم** بیان افعال کے لئے آتا ہی جیسے دانستہ اکہ ہواخواہ توام۔ آرزو دارم کہ پیش تو بمیرم میخواہم کہ گوشۂ اختیار کنم۔ **سوم** واسطے بیان صفت کے آتا ہی جیسے دل کہ پر از وصف حیا میشود۔ آئینۂ نور خدا میشود۔ **جو کہ** کجاست ونیست دگر است ونیست کے درمیان واقع ہوتا ہی وہ بہی اسی قبیل سے ہی جیسے جلوۂ حسن تو کجا است کہ نیست + جذبۂ عشق توکر است کہ نیست اشعار ذیل کی **ترکیب** کرو نہ از بہر آن میستانم خراج۔ کہ زینت کنم برخود وتخت وتاج۔ ستانندۂ داد آنکس خد است کہ تواند از پادشہ دادخواست۔ برید ند بروی ملامت کنان۔ کہ دیگر بدستت نیاید چنان۔ واضح رہے کہ کبہی بغیر حرف بیان کے بہی جملۂ مبینہ لاتے ہین جیسے محمود را دیدم او مردیست دانشمند وماہر علوم عربی وفارسی۔

جملۂ قسمیہ دو جملہ ہین ان مین ایک کو جملۂ قسم اور دوسرے کو

جواب قسم کہتے ہین جیسے بخدا زید دزد است یعنی قسم خدا میخورم
کہ زید دزد است **ترکیب** قسم مضاف خدا مضاف الیہ ملکر مفعول بہ
ہوا میخورم فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ
ملکر جملۂ فعلیہ ہوکر قسم واقع ہوا کہ جواب قسم زید مبتدا دزد خبر است
حرف ربط مبتدا اپنی خبر و حرف ربط سے ملکر جملۂ اسمیہ ہوکر جواب
قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکر جملۂ قسمیہ ہوا - بمرتضی کہ ازین
ذوالفقار مے ترسم - یعنی قسم مرتضی میخورم کہ ازین ذوالفقار
میترسم مسطورہ بالا کی مثل اسکی بھی ترکیب ہی -
جملۂ نتیجیہ جو کلام سابق کا نتیجہ واقع ہو جیسے ہر کہ بزیور علم آراستہ
شد سعادت دارین بدست آورد پس علم حاصل کند یہ جملہ نتیجہ ہے
جملۂ معطوفہ وے جملے ہین کہ بذریعۂ حرف عطف کے لائے
جاتے ہین اونمین سے جملۂ اول کو معطوف علیہ کہتے ہین اور جو
جملہ بعد حرف عطف کے لائے جاتے ہین انکو جملہ معطوفہ کہتے ہیں
جیسے زید آمد و بکر رفت زید آمد جملۂ معطوف علیہ ہی اور بکر رفت
جملۂ معطوفہ ہے حروف عطف یہ ہین **و** **پس** **ثم**

پستر ہ الف ہم نیز یہ حروف کبھی مفردات کے
درمیان مین بھی آتے ہین ایسی صورت مین معطوف علیہ و معطوف
بلکہ جملہ مین ایک کلمہ کا حکم رکھتے ہین یعنی جملے مین جو نا جز و معطوف
علیہ ہوگا وہی معطوف کبھی ہوگا مثلاً زید و عمرو بکر آمد اسمین
زید و عمر و بکر بہ سبب حرف عطف کی آمد کے فاعل ہین - یا -
ن - نفی بھی حرف عطف ہین جیسے آمد زید یا عمر نہ زید آمد نہ
عمر - و - جمع مطلق کیواسطے آتی ہی جیسے ہر دو از من قرار و عافیت و
ہوش + بتے سنگین دلے سیمین بنا گوش + پس پس
پستر جمع ترتیب کیواسطے آتے ہین جیسے زید آمد پس عمر
پس بکر پستر خالد آمد - و - درمیان دو فعل کے اکثر
آتی ہی جیسے گفتہ رفت یعنی گفت و رفت ہم - نیز - اکثر اسما
اشارہ کے آخر آتا ہی جیسی این ہم بدہ آنہم بدہ آن نیز
بدہ - این نیز بدہ الف جیسے رستا خیز + واضح رہے کہ لفظ
پس علاوہ عطف کے تفصیل کے واسطے بھی آتا ہی جیسے
فعل بہ اعتبار اصل کے دو قسم پر ہے ماضی و مضارع پس

ماضی وہ ہی کہ دلالت کرے زمانہ گزشتہ پر اور مضارع وہ ہی
کہ دلالت کرے زمانہ حال اور آیندہ پر اور کبھی جزا اسکے شروع
پر بھی واقع ہوتا ہی جیسے گر سنگ ہمہ لعل بدخشان بودے
+ پس قیمت سنگ و لعل یکسان بودے + کبھی جملہ تعجبیہ پر واقع ہوتا ہی
جیسے ہر نفسی کہ فرو می رود ممد حیات است وچون بر می آید مفرح
ذات است پس در ہر نفسی دو نعمت موجود است و بر ہر نعمتی شکری
واجب مخفی نرہے کہ جسوقت کسی اسم ظاہر کو ضمیر متصل پر عطوف
کرینگے تو ایک ضمیر منفصل ہمجنس ضمیر مذکور ضرور لاوینگے جیسے
آمدم من و زید رفتی تو و عمر زدمش او را و بکر را اگر کوئی حرف معطوف
علیہ مین ملحق کرین تو فصیح تر ہوگا کہ معطوف مین بھی ملحق کرین
جیسے پرسیدم از او و از بکر زدم خالد را و زید را —

ترکیب صلہ و موصول اوسکی تعریف صرف مین گزر چکی
ہی چند ترکیبین یہان لکھی جاتی ہین چنانچہ اسماء موصول **آنکہ**
آنانکہ — **ہر آنکہ** — **ہر کہ** — انسان کے واسطے مستعمل
ہین — **آنچہ** — **ہر آنچہ** — **ہر چہ** — غیر ذیروح کیواسطے —

اور یہ مجہول اسم نکرہ کے آخر کا اوس کے بعد کہ صلہ ہوا اظہار
کی جاتی ہو جیسے **شعر: آنکہ مردیکہ آنانکہ بکنج**
عافیت بنشستند - دندان سگ و دہان مردم بستند **ترکیب**
آنان اسم موصول کہ صلہ ب جار کنج مضاف عافیت مضاف الیہ
ملکر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق فعل نشستند ہوا نشستند
فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر ہوا
موصول صلہ سے ملکر بستند کا فاعل ہوا دندان مضاف سگ مضاف الیہ
ملکر معطوف علیہ اور حرف عطف دہان مضاف مردم مضاف الیہ
ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ ہوا
بستند کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا - کسیکہ لطف کند تا ک پاپیش باش - **ترکیب**
کسیکہ اسم موصول کہ صلہ لطف مفعول بہ کند فعل با فاعل فعل
اپنے فاعل مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے
ملکر مبتدا ہوا باش فعل ناقص اور ضمیر تو پوشیدہ اسم
... بی خاک ... مضاف الیہ ملکر مضاف ...

مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم و خبر کے ساتھہ ملکر جملہ
فعلیہ ہوکر خبر ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ناسزائے راکہ
بینی بختیار ہ تسلیمش اختیار کن یعنی ناسزا ایکہ اورا بختیار بنی
تسلیمش اختیار کن **ترکیب** ناسزا اسم موصول کہ صلہ اورا
مفعول بہ بختیار مفعول فیہ بینی فعل با فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول
کے ساتہہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مبتدا
ہوا تسلیمش اختیار کن جملہ انشائیہ ہوکر اوسکی خبر ہی واضح رہے
کہ موصول صلہ سے ملکر کبہی **فاعل** ہوتا ہی جیسے بیش من خبر آرد
ہرکہ دوست من است - ہرکہ اسم موصول او مبتدا محذوف دوست
من است خبر - ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر آرد کا
فاعل ہوا اور کبہی مفعول ہوتا ہی جیسے نیاوردی آنرا کہ من خواستم
یعنی نیاوردی آنکہ اورا من خواستم + آنکہ اورا من خواستم موصول
صلہ سے ملکر مفعول ہوگا نیاوردی کا کبہی **مضاف الیہ** ہوتا ہی
جیسے خرید کردم اسپ آنراکہ نامش بکر است یعنی خرید کردم اسپ
آنکہ نام او بکر است - آنکہ نام او بکر است موصول صلہ سے ملکر

مضاف الیہ ہوگا کبھی مبتدا ہوتا ہے جیسے آنرا کہ حساب پاک است
از محاسبہ چہ باک یعنی آنکہ اورا حساب پاک است از محاسبہ چہ باک است
آنکہ اورا حساب پاک است موصول ہے موصول صلہ سے ملکر مبتدا
ہوگا یہ بھی بات یاد رکھنے کی ہے کہ صلہ میں ایک ضمیر مستتر ضرور
ہوتی ہے جو موصول کیطرف راجع ہوتی ہے کبھی وہ ضمیر فاعل
ہوتی ہے جیسے کسی کاتش ظلم زد درجہان * یعنی کسے کہ او آتش ظلم
درجہان - زد او ضمیر فاعل مستتر ہے - کبھی مفعول ہوتی ہے جیسے
ناسزائے راکہ بینی بختیار یعنی ناسزائیکہ اورا بختیار بینی اورا ضمیر
مفعول ہے کبھی مبتدا ہوتی ہے جیسے ہر کہ ستمگار است گنہگار است
یعنی ہر کہ او ستمگار است گنہگار است او ضمیر مبتدا ہے کبھی مضاف الیہ
ہوتی ہے جیسے کسیرا کہ اقبال باشد غلام * یعنی کسیکہ اقبال غلام او باشد
او ضمیر مضاف الیہ ہے — یہ بھی یاد رکھو کہ بعد حرف ندا کے بھی موصول کو
حذف کردیتے ہیں جیسے - ایکہ شخص منت حقیر نمود یعنی اے آنکہ

ترکیب جمل ازبرای مشق

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
زید قایم است	زید	•	قایم	•	است	•	•	جمله اسمیه خبریه	
خوش است زید	زید مبتدا موخر	•	خوش خبر مقدم	•	است	•	•	ایضاً	
زید در خانه است	زید	•	موجود خبر محذوف	•	است	•	در خانه جار مجرور	ایضاً	
منت خدا را	منت	•	سزاوار است خبر محذوف	•	است محذوف		خدای را	ایضاً	
ما همه بیچاره و سرگشته ایم	ما همه	•	بیچاره و سرگشته	•	ایم	•	•	ایضاً	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
تو هوشیاری	تو	.	هوشیار	.	ی بمعنی هستی	.	.	جملهٔ اسمیه خبریه	
تهی دستان را دست دلیری بسته است	.	دست دلیری تهی دستان	.	بسته است	.	.	.	جملهٔ فعلیه خبریه	
محمود آمد	.	محمود	.	آمد	.	.	.	ایضاً	
زید زده شد	.	زید	.	زده شد	.	.	.	ایضاً	
من رفتم	.	من	.	رفتم	.	.	.	ایضاً	

زید امیر گشت	.	زید اسم فعل ناقص	امیر	گشت فعل ناقص	.	.	.	[illegible]	بقول بعض جمله اسمیه
اینجا بیا	..	تو مقدر	.	بیا	.	اینجا [illegible] مفعول فیه	.	جمله فعلیه انشائیه	.
زید عمرو را زد	.	زید	.	زد	.	عمرو را مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه	.
گناه مکن	.	تو مقدر	.	مکن	.	گناه مفعول به	.	جمله فعلیه انشائیه	.
کدام کس آمد	.	کدام کس	.	آمد	.	.	.	ایضاً	.
زید را کتاب دادم	.	ضمیر متکلم	.	دادم	.	زید را کتاب به [illegible] مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه	.

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابطه	مفعول	متمم	تتمه جمله	کیفیت
زید در مدرسه میخواند	•	زید	•	میخواند	•	•	در مدرسه مفعول فیه مکان یا جار مجرور	جمله فعلیه خبریه	
زید بصبح رسید	•	زید	•	رسید	•	•	بصبح مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً	
زید از جبانت جنگ نکرد	•	زید	•	نکرد	•	جنگ مفعول به	از جبانت جار مجرور	ایضاً	
خالد برای تحصیل علم در مدرسه داخل شد	•	خالد	•	داخل شد	•	برای تحصیل علم مفعول له	در مدرسه مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً	
بیرون رفتم از شهر با رفیقان	•	ضمیر متکلم	•	بیرون رفتم	•	با رفیقان مفعول معه	از شهر جار مجرور	ایضاً	

من اورا پروردم پروردن خوب	.	من	.	پروردم	.	اورا مفعول به پروردن خوب مفعول مطلق	.	ایضاً	
یار سوار آمد	.	یار ذوالحال سوار حال	.	آمد	.	.	.	ایضاً	
امروز دیدم که	.	ضمیر متکلم	.	دیدم	.	امروز مفعول فیه زمان		جمله فعلیه خبریه	
زید افتان و خیزان میرفت	.	که زید ذوالحال افتان و خیزان حال	.	میرفت	.	.		ایضا	که بیان هیچ جمله بیانیه هوا
زید از روی حسب و نسب بزرگ است	زید	.	بزرگ	.	است	.	از روی حسب و نسب	جمله اسمیه خبریه	.
زید برادر خالد آمد	.	زید مبدل منه برادر خالد بدل	.	آمد	.	.	.	جمله فعلیه خبریه	.

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
زید جامئا و را کشیدم	•	ضمیر متکلم	•	کشیدم	•	زید مبدل منه جامئا و را بدل بعض منصوب مفعول	•	جمله فعلیه خبریه	
زید سرش را شکستم	•	ایضاً		شکستم	•	زید مبدل منه سرش را بدل بعض ملا مفعول	•	ایضاً	
هست کلید درگنج حکیم بسم الله الرحمن الرحیم	بسم الله الرحمن الرحیم	•	کلید درگنج حکیم	•	هست	•	•	جمله اسمیه خبریه	
من ندارم نفس	•	من	•	ندارم	•	احترام محذوف	•	جمله فعلیه خبریه	
دارد بریدیها احترام	•	نفس	•	دارد	•	احترام	بریدیها	ایضاً	

زید مرد خوبست	زید	.	مرد خوب	.	است	.	.	جملهٔ اسمیه معلول	[illegible]
چراکه بیاد خدا مشغول میباشد	.	ضمیر محذوف	.	مشغول میباشد	.	.	بیاد خدا	جملهٔ فعلیه علت	
شیخ سعدی خدا اش بیامرزاد سرور فصحا است	شیخ سعدی	.	سرور فصحا	.	است	.	.	جملهٔ اسمیه مزجیه	
	.	خدای	.	بیامرزاد	.	ش مفعول به	.	جملهٔ فعلیه معترضه	
وحید صبح ونشد		صبح	.	وحید	.	.	.	جملهٔ فعلیه خبریه	
قصهٔ فراق تمام	.	قصهٔ فراق	.	تمام نشد	.	.	.	ایضاً	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابطه	مفعول	متمم	قسم جمله	کیفیت
مشکلی دارم عجب	.	ضمیر متکلم		دارم	.	مشکلی عجب مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه	
آرام جانم نیست رام	آرام جانم	.	رام	.	نیست	.	.	جمله اسمیه خبریه	
اگر جور شکم نبودی	.	جور شکم	.	نبودی	.	.	.	جمله فعلیه شرطیه	[illegible]
هیچ مرغ در دام نیفتادی	.	هیچ مرغ	.	نیفتادی	.	.	در دام	جمله فعلیه جزا	
پرگناهم پرگناهم قابل ناروا نامم	پرگناهم پرگناهم یعنی من پرگناهم	.	قابل ناروانامم	.	هستم محذوف	.	.	جمله اسمیه خبریه	

گفت خوش نظمی	.	نظامی	.	گفت	.	خوش نظمی مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه
نظامی سفت گوهر در نظام	.	ضمیر مخاطب	.	سفت	.	گوهر مفعول به	در نظام مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً
همه کسان آمدند مگر پسر زید	.	همه کسان مستثنی منه مگر پسر زید مستثنی	.	آمدند	.	.	.	ایضاً
یار بد خلق است	یار	.	بدخلق	.	است	.	.	جمله اسمیه
لیکن با دوستان خود باخلاق پیش می آید	.	ضمیر	.	پیش می آید	.	با دوستان خود مفعول معه	با خلاق	جمله فعلیه خبریه

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابطه	مفعول	متعلق	قسم جمله	[illegible]
حمد خالقی را که وجود	حمد	.	سزاوار محذوف	.	است	.	خالقی را جار مجرور را بمعنی برای	جمله اسمیه موصوفه	
بشر را کسوت حیات دربر کرده	:	ضمیر غائب	.	دربر کرده	.	وجود بشر را مفعول به اول		جمله فعلیه	
			.			کسوت حیات مفعول به ثانی		صفتیه	
حمد بیحد خالقی را که	حمد بیحد	.	سزاوار محذوف	.	است	.	خالقی را جار مجرور	جمله اسمیه موصوله	
هژده هزار عالم بعرصهٔ وجود آورد	.	ضمیر غائب	.	آورد	.	هژده هزار عالم مفعول به	بعرصهٔ وجود	جمله فعلیه صله	[illegible]

سلک گوهر چیست دندان نگار سبز فام	سلک گوهر	.	چه	.	است	.	.	جمله اسمیه استفهام	
	آن محذوف	.	دندان نگار سبز فام	.	است محذوف	.	.	جمله جواب استفهام	
کریما به بخشای بر حال ما	.	ضمیر متکلم	.	طلب میکنم محذوف	.	.	کریم یعنی ازکریم	جمله فعلیه منادی	
	.	تو ضمیر مقدر	.	بخشای	.	.	برحال ما	جمله فعلیه جواب ندا	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
هر نفسیکه فرو میرود ممد حیات است	هر نفسیکه فرو میرود	.	ممد حیات	.	است	.	.	جملهٔ اسمیه	
و چون بر می آید مفرح	.	ضمیر غائب	.	بر می آید	.	.	.	جملهٔ فعلیه شرطیه	چون حرف شرط
ذات پس در هر نفسی	آن محذوف	.	مفرح ذات	.	است	.		جملهٔ اسمیه جزا	
دو نعمت موجود است	دو نعمت	.	موجود	.	است	.	در هر نفسی جار مجرور مفعول فیه	جملهٔ اسمیه نتیجه	پس حرف نتیجه
و بر هر نعمتی شکری واجب	شکری	.	واجب		است محذوف	.	بر هر نعمتی	جمله اسمیه نتیجه معطوفه	و حرف عطف

بجدا کہ دیگر بار	.	ضمیر متکلم	.	قسم یخورم محذوف	.	.	بجدا	جملۂ فعلیہ قسمیہ	
گرد ہوا وہوس نگردم	.	ایضاً	.	نگردم	.	دیگر بار مفعول فیہ گرد ہوا وہوس مفعول فیہ مکان	.	جملۂ فعلیہ جواب قسم	

بحث حروف

جواب معنے کی بتلانہیں دوسرے لفظ کا محتاج ہو جیسے از تا بر در وغیرہ مثال از حیدرآباد تا اکبرآباد خواہم رفت اب از کے معنی ابتدا اور تا کے معنی انتہا کے پیدا ہوے شرح ہر ایک حرف کی نقشہ ذیل میں دیکھو

[illegible] ... ترکیب ابجد

[illegible]

اقسام حروف	مثال
	الف ۱۰ معنی کیواسطے آتا ہی
کثرت یا مبالغہ آخر اسم صفات [1]	خوشا وقت شوریدگان غمش یعنی بسیار خوش۔
مصدری آخر اسمای صفات [2]	پہنا درازا فراخا یعنی پہن شدن و دراز شدن وفراخ شدن۔
اتصال درمیان دو اسم تجنیس [3]	لبالب از خون جگر پیالہ ما یعنی لب بہ لب است
عطف درمیان [4]	رستاخیز۔ تگاپو۔ شبا روز کما بیش۔
دو کلمہ متغایر [5]	یعنی رست و خیز۔ تگ و پو شب و روز کم و بیش۔
دعا قبل دال مضارع [6]	کناد یعنی خدا کند
ندا آخر اسم [7]	پادشاہا جرم مارا درگذر یعنی اے پادشاہ۔
ندبہ آخر اسما [8]	دردا کہ راز پنہان خواہد شد آشکارا یعنی حیف است
تخصیص در کلام و درمیان دو اسم متغایر [9]	سراپا غم است یعنی از سر تا پا۔
بدل الف کا کبھی حرف و نسبتی ہوتا ہے [10]	دال سی جیسی یا سے بمعنی ہمت ہا سے جیسے ارمند سے ہرچند تمی بیجید جیسے از مغان مستی

فاعلی آخر امر حاضر	دانا — بینا - یعنی داننده - بیننده —
۱۲ مفعولی	پذیرا باد یعنی پذیرفته باد —
۱۳ لیاقت	پذیرا سخن بود شد جا نگیر یعنی لایق پذیرائی بود -
۱۴ قسم بعد اسما	وفا که با عقوبت دوزخ برابر است یعنی قسم حق است —
	الف زاید
۱ آخر ماضی مطلق	گفتا - رفتا یعنی - گفت - و رفت
۲ آخر صیغه دعا	بادا - مبادا یعنی - باد - مباد
۳ اول اسما	ابر — ابا - ابی یعنی بر — با — بے
	ب ۲۹ معنے کیواسطے آتی ہے
۱ علیت	بنطق آدمی بهتر است از دواب یعنی بسبب نطق -
۲ ظرف بمعنی در باول اسما	بخانه رفتم یعنی در خانه رفتم -
۳ قریب	چون بدرخت گل رسم یعنی نزدیک درخت گل —
"	یا سحر و صبا بوی گلی برد به یعقوب + بگریست که این نکهت پیراهن ما نیست یعنی نزد یعقوب —

مصاحبت	با برادرت خواہم آمد یعنی ہمراہ برادرت ــ
قسم	بمرتضی کہ ازین ذوالفقار میتر سم یعنی قسم مرتضی میخورم
استعانت	بلشکر توان کرد این کارزار یعنی بمدد لشکر ــ
زائدہ	چار قسم پر آتی ہی فعل کے اول جیسے بگفت جب کہ فعل کا
″	اول حرف مکسور یا مفتوح ہو گا تو بے کو مکسور پڑہینگے
″	اگر مضموم ہوگا تو مضموم ــ دوم بعد تای انتہا جیسے
″	از مشرق تا بمغرب ــ سوم اسم و حرف پر جیسے بغیر بجز
″	بجہت وغیرہ ــ واضح رہے کہ بے ماضی پر مخل الصاحت
″	ہی اور امر پر موجب غیر فصاحت ــ
عوض	پدرم روضۂ رضوان بدو گندم بفروخت :: ناخلف
	باشم اگر من بجوی نفروشم یعنی بعوض یک جو
مقدار	بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد یعنی بقدر نیم بیضہ
توسل	عصیان مرا و حصہ کن در عرصات ــ یعنی بحسن بخش و یعنی
″	بحسین ــ یعنی یعنی بتوسل حسن و یعنی بتوسل حسین بخش ؛

ابتدا	بنام جهاندار جان آفرین یعنی ابتدا میکنیم بنام جهاندار بنام خداوند بسیار بخش خرد بخش و دین بخش و دیدار بخش یعنی ابتدا میکنیم بنام خدا—
وساطت و ذریعه	بدولت خدائی برآور د نام یعنی بذریعهٔ دولت خداوندی
مثل یا مانند	ببالای او در جهان مرد نیست یعنی همچو بالای او
بمعنی از رر	حافظ بخود نپوشید این خرقهٔ می آلود + ای شیخ پاکدامن معذور دار ما را یعنی از خود نپوشید
مقابله	بارها بتو آفتاب دیدم — خوبست و رنگ آن ندارد یعنی بمقابلهٔ تو
بمعنی بر	در نعمت بر دیم باز کرد یعنی بر روی من
بمعنی وقت	کنون کی بغم شادمانی کنم یعنی وقت غم
مطابق	بخلق جهان آفرین کار کن یعنی مطابق خلق جهان آفرین
بمعنی زیر و ته	به تیغ آمد از رومیان در نبرد یعنی زیر تیغ یا ته تیغ
بمعنی مفعولی	من بملازم خویش انعام دادم یعنی ملازم خویش را—
بمعنی مع	اسپی بازین مکلل خریدم یعنی مع زین مکلل—

بمعنی موافق	مطرب بگو که کار جهان شد بکام ما یعنی موافق مراد ما
بمعنی سمت و رخ	بگردن نهند سرکش تند خوی یعنی برخ گردن یا سمت گردن (گردن کے بل)
بمعنی باوجود	باانکه اورا بسیار فهمایندم مگر نه فهمید یعنی باوجودیکه — سرت گردم باین بی التفاتی + چرا بسا میخواهد ترا دل یعنی باوجود این بی التفاتی
بمعنی طرف	برد از وی بیابم چند باو یعنی طرف او
رابطه یا اختصاص در میان دو اسم متجانس	سر بسر چون قفسم چاک گریبان کردند — کار را بر من دیوانه چه آسان کردند یعنی بالکل هیچو قفسم چاک گریبان کردند
بمعنی برای	بدیدار مردم شدن عیب نیست یعنی برای دیدار —
بمعنی در	دشنام بمن دادی و شکر بدهان تو یعنی در دهان تو
بمعنی ضمانی	درزر داری بزر محتاج نه یعنی محتاج زور نه —
	ث ۱۱ معنی کیواسطے آتی ہے
ابتدا	تا تو رفتی ز برم اے گل بستان پدر — طفل اشک است

	بجاے تو بدان پدر ہو یعنی از ابتداے زمان تو۔
انتہا	سخن تا نیر سند لب بستہ وا۔ یعنی تا وقتیکہ سخن نیر سند۔ از صبح تا شام یعنی انتہاے شام۔
علت	بیا تا بر تو نثار شویم یعنی بیا براے اینکہ بر تو نثار شویم۔
زنہار ہر گز	ز صاحب غرض تا سخن نشنوی یعنی ہرگز از صاحب غرض سخن مشنو
عدد	سہ تا چہار تا پنج تا یعنی سہ عدد و چہار عدد و پنج عدد۔
بیانیہ	صبح بدان میدہدت طشت زر + تا تو ز خود دست بشوی بگر یعنی تا کہ تو دست شوے۔
تنبیہ	الا تا بغفلت نخسپی کہ نوم۔ حرام است بر چشم سالار قوم یعنی خبردار غافل مخسپ چرا کہ خواب بر چشم سالار قوم حرام است۔
نتیجہ کے لیے جگہہ واقع ہوتا ہے	فراش باد صبا را گفتہ تا فرش زمردین بگستر د یعنی فراش باد صبا را گفت کہ فرش زمردین بگستر د پس او بگستر د آنرا۔
عاطفہ	تفاوت کفر و دین آمد بمعنے۔ میان عدل او تا عدل کسری یعنی میان عدل او و میان عدل کسرے۔
تا بمعنی آخر	بگذشت ز حد جنایت من۔ تا خود چہ شود نہایت من یعنی آخر چہ شود نہایت من۔
تا بمعنی دید بمقام تحمل	آنکس بر ما جفا کردہ است تا فلک با او چہ کند یعنی باید دید فلک با او چہ کند۔

	چ ۱۴ قسم پر آتی ہے
استفہام	چه میخوری - یعنی چه چیز میخوری =
استفہام نفی	زید چه میداند یعنی چیزے نمیداند
تنسابه یعنی برابری ؎	چه بر تخت مردن چه بر روی خاک یعنی بر روی خاک و تخت = بمردن برابر است =
تحقیر	این کس چه کاره است یعنی ناکاره است ـ
تعظیم	فلان چه مردم است یعنی چه مردم بزرگ است ـ
تحیّر	دریغا اے فلک با من چه کردی یعنی قابل افسوس کردی
نہی	چه غوغا میکنی یعنی غوغا مکن ـ
مبالغه	زید چه خوب میخواند یعنی بسیار خوب میخواند ـ
غیر تعین و تعداد	- چند کس است یعنی چقدر ـ
تفصیل	جہان یکسر چه ارواح و چه اجسام یعنی عالم ارواح و اجسام ہر دو
تصغیر	باغیچه طاقچه یعنی باغ کوچک طاق کوچک ـ
علت	ہیچ رنجے از حسد بزرگتر نیست + چه مردحسو پیوسته از شادی مردم غمناک میباشد یعنی چراکه مردحاسد ـ
تفسیر بجای لفظ یعنی	مرا اندر دہجر آمد بجان دل ـ چه دل صد جان کنم قربان آن دل یعنی چنین دل که صد جان قربان کنم ـ

بیانیہ	چنانچہ چیند انچہ —
	ک ۲۱ معنی کیواسطے آتاہے
تفسیر یا بیانیہ	یوسف کہ عنبر زمصر شد —
علت	جفا مکن کہ جفا رسم دلربائی نیست یعنی جفا مکن چراکہ رسم دلربائی نیست
مفاجات	بود زمین تشنہ کہ دریا رسید یعنی یک بیک دریا رسید —
	ک کدامیہ یا استفہام تین قسم پر ہے
استفہام انکاری	کہ میگوید کہ بر عزم سفر بست یعنی کس نمیگوید —
استفہام تقریری	با شما کہ گفت حکمت از کہ آموختی یعنی از کدام کس آموختی
استفہام استخباری	فراق وہجر کہ آورد در جہان یارب یعنی کدام کس آورد —
اضراب بمعنی بلکہ	کجا ہا سیر باید انداختن یعنی بلکہ اکثر جا —
بمعنی از	اگر پیل زوری وگر شیر جنگ * بنزدیک من صلح بہتر کہ جنگ
"	یعنی صلح از جنگ بہتر است —
عطف بمعنی واو	بدستم بیفتاد مال پدر — کہ بعد از من افتد بدست پسر یعنی و
"	بعد من بدست پسر من افتد —
بمعنی کسی	کرا جاودان ماندن امید نیست یعنی کسی را —
بمعنی از ما بعد تفصیل	نفس را وعدہ دادن بطعام آسان تر است کہ بقال را
"	بدرم یعنی از وعدہ دادن بقال بدرم —

۱۰ متقولہ جسکی قبل گفت یا گفتند کا لفظ محذوف ہو	یکروز صبا بوی گلی برد بیعقوبؑ - بگریست کہ این نگہت پیراہن ما نیست یعنی بگریست و گفت کہ این نگہت —
۱۱ دعا	کہ سفلہ خداوند ہستی مباد - جوانمرد را تنگدستی مباد یعنی اے خدا سفلہ صاحب مال مباد - اے خدا جوانمرد تنگدست مباد -
۱۲ بمعنی ہرکہ	دگر کشور آباد بیند بخواب - کہ دارد دل اہل کشور خراب یعنی ہرکہ دل اہل کشور خراب دارد —
۱۳ تحقیر یا تصغیر	مرغک از بیضہ برون آید و روزی طلبد یعنی مرغ کوچک
۱۴ بمعنی چنانچہ	چنان میخورد زنگی خارم را - کہ زنگی خورد مغز بادام را یعنی چنانچہ زنگی مغز بادام میخورد —
۱۵ بمعنی ہمچو	کسے بمن التفات نکردہ کہ او یعنی ہمچو اوکی التفات بمن نکرد
۱۶ نفی	جو بو مشک بہتر کہ یک تودہ گل یعنی نہ یک تودہ گل —
۱۷ صلہ	ہرکہ با این دوست است من دوست او ہستم یعنی جو شخص کہ اوسکا دوست ہے مین اوسکا دوست ہون —
۱۸ بمعنی اگر	چہ کم گردد کہ سوی عاشق زار + کنی از لطف ای بدخو نگاہے یعنی اگر سوے عاشق زار
۱۹ بمعنی کس	ہر کرا مستی از ان نرگس جادو باشد یعنی ہر کس را —
۲۰ تردید بمعنی یا	در نظر نیست عمر اجز تو کسے در عالم - بر من ایشوخ ترا ہم نظری ہست کہ نیست یعنی نظر ہست یا نیست =

معترضه	چشم بداندیش که برکنده باد - عیب نماید هنرش در نظر یعنی برکنده باد جمله معترضه کا کاف ہے —		
	میم ۵ معنی کیواسطے آتی ہے		
فاعل	کردم - گفتم	بمعنی هستم	ستم یعنی من هستم
مضاف الیه	دلم یعنی دل من	بمعنی نہی	مکن
تانیث	بیگم — خانم — از بیگ وخان —		
	۵-۹ معنی کیواسطے آتی ہے		
نسبت آخر اسم	زمانه ماهانه یعنی منسوب بزمان وماه		
فاعل آخر امر	گوینده	تانیث آخر اسم مذکر	همخوابه همشیره
تحقیر آخر اسم	پسره — دختره	مفعول آخر ماضی مطلق	کشته
مقدار آخر اسم	یک روزه یعنی مقدار یک روز —		
تشبیه آخر اسم	دوستانه عاقلانه یعنی همچو دوست همچو عاقل —		
لیاقت آخر اسم	شاهانه یعنی لایق شاه —		
عطف درمیان دو فعل	آورده داد یعنی آورد وداد —		
	و-۶ معنی کیواسطے آتی ہے		
عطف درمیان دو فعل	چنان رفته وآمده بازنیس —	عطف درمیان دو اسم	[illegible] دیگر آمد

حالیہ	تو مخلوق آدم ہنوز آب و گل یعنی تو پیدا ہو چکا تھا حالانکہ آدم ہنوز پانی اور مٹی مین تھے یا رآمد و در دست او شمشیر بود۔ یعنی درحالیکہ در دست شمشیر داشت۔
تصغیر	برمن نظر کن اے پسرو۔
زائد	تو مند برو مند یعنی تمند و برمند۔
تردید	گل ہین پنج روز و شش باشد یعنی پنجروز یا شش روز خواہد بود۔
	یا - ۲ - معنی کیواسطے آتی ہی
تردید	یا و فا خود نبود در عالم یا مگر کس درین زمانہ نکرد۔
ندا	یا خدا

ی معروف آٹھ معنی کیواسطے آتی ہی

مصدری بعد اسم صفات	گدائی پارسائی یعنی گدا شدن و پارسا شدن۔
خطاب آخر اسم فعل	طفلی گفتی یعنی طفل ہستی۔
نسبت	حیدرآبادی ہندوستانی۔
لیاقت آخر مصدر فارسی	خوردنی گذاشتنی یعنی لایق خوردن و لایق گذاشتن۔
متکلم	مخدومی مکرمی۔ یعنی مخدوم من و مکرم من۔
فاعلی بعد اسم	بازاری کفایتی یعنی اہل بازار و کفایت کنندہ۔

مفعولی آخر اسم	مُہر سی سندی یعنی مُہر کردہ شدہ و سند کردہ شدہ—
مبالغہ	علامی فہامی یعنی عالم بزرگ و فہیم بزرگ
اردو مین اسم کے آخر اکثر موئنث کی علامت ہی کرسی ککڑی گدہی	

ی مجہول ۱۱ معنی کیواسطے آتی ہی—

وحدت بمعنی یک و ہیئت اسم نکرہ کی آخر آتی ہی	پادشاہی را شنیدم یعنی یک پادشاہ را شنیدم—
توصیفی بمعنی ایسا - ایسے کاف بیانی کے اول—	یا وصلی کہ دل از ہجر خبردار نبود یعنی یا وہ ایسے وصل کی کہ دل جدائی سے خبردار نتہا- کاف فاصلہ پر بہی آتا ہی جیسے قاتلی خون مرا ریخت کہ در روز جزا—
تنکیر یعنی نکرہ بمعنی کوئی	درخرابات چو من نیست شیدائی یعنی ہیچ شیدا نیست
تخصیص	سازآباد خدایا دل ویرانی را یعنی خاص دل ویران را=
تمنا آخر ماضی مطلق	گفتی رفتی
استمرار	گرفتی کمر بند زور آزمائے یعنی میگرفت—
تعظیم و تحقیر	شاہبازی بشکار مگسی می آید— ی شاہباز برای تعظیم یعنی شاہباز بزرگ ی مگس برائے تحقیر یعنی مگس کوچک جوی بازدارد بلائے عظیم- عصائی ندیدی کہ عوج چی بکشت یعنی عصائی کوچک ندیدی کہ عوج بزرگ را بکشت

زاید کبعد الف یا واو	خدا سے راست مسلم بزرگی و الطاف یعنی خدا راست
مقدار	سخن را بار خاطر بود کوہی یعنی مقدار کوہ —
یا کہ حرف رابطہ سی ملحق ہوتی ہی زائد ہیں	شیدا ستے یعنی شیدا است —
تعجب	چشم بدور عالمی دارم - من مجنون دامن صحرا یعنی عالم عجیب دارم
	از - بمعنی کے واسطے آتا ہی
علت	از خوف تو راہ فرار گرفتم یعنی بسبب خوفِ تو —
بیانیہ یا اضافی	انگشتر از طلا است یا از نقرہ یعنی انگشترِ طلا
ابتدا	از حیدر آباد تا اکبر آباد رفتم یعنی ابتدا ے حیدر آباد =
بمعنی بر	زید از نفس خود بخیلی میکند یعنی بر نفس خود =
حروف نسبت	حروف ذیل اسم کے آخر داخل ہو کر فائدہ نسبت کا دیتی ہین
//	ین + ی + گان + ک + رزین + ہندی خدایگان + مغاک
//	انہ + ینہ + ہ + ویہ + سالانہ + دیرینہ + یکسالہ + سیویہ
حروف ظرفیت	سار + لاخ + ستان + زار + کوہسار + چشمہ سار + سنگلاخ ہندوستان + سبزہ زار + دان + کدہ بار + شن + قلمدان نمکدہ + رودبار + گلشن + گاہ + آرامگاہ +
حرف استدراک	لاکن لیک و لیک آما و لیکن ولی و واسطے رفع او شک کی آتی ہین جو کلام سابق سی پیدا ہوتا ہی جیسے زید میخواند لیکن ... نمیخواند

حروف شک	آیا شاید باشد گوئی چنانچہ خفتہ اند کہ گوئے مردہ اند ایسا
"	سوئے ہین شاید کہ مر گئے ہین
حروف تنبیہ	الا ہان ہین ہی آگاہ باش زنہار باش یاد باد مخاطب کو متنبہ
"	کرنیکے لئے استعمال ہوتے ہین مثال ہر ایک کی الا ای ابر نوروزی
"	شبار وزی بین مانی ہان تا سپر نیفگنی از حملۂ فصیح ہین جو آو زر
"	دستاو بزراہی بگریند کہ بینا زکتار م افتاد =
حروف تحسین	زہے خہی مرحبا حبذا زہ شاباش واہ واہ احسن اظہار
"	خوشی کیواسطے مستعمل ہین۔ مثال۔ زہی بلندی نامت کہ تاج
"	تارک نظم چو ویحک وزہی وحبذا و ہان آمد۔ فلک گفت احسن
"	ملک گفت زہ =
حروف تصغیر	فارسی مین جاندار کے لئے ک و کہ اور بیجان کے لئے چہ جیسے
	مردک پسرو زنکہ وصندوقچہ مشکیزہ اردو مین الف یا واو اسم کے
	آخر زیادہ کر دیتے ہین جیسے ٹٹو سے ٹٹوا۔ بچہ سے بچوا =
حروف تعجب	آہا۔ اوہو واہ واہ کیا خوب چہ خوش سبحان اللہ اظہار
	تعجب کے لئے مستعمل ہین۔
حروف مفاجات	ناگاہ۔ اچانک یکایک =
حروف تردید	عارض است این یا قمر بالا نہ حمر است این یا شعاع شمس آئینہ دلہاست این

حروف رنگ	فام + گون + چردہ + رنگ + گونہ + پام + گلفام گلگون + سیاہ چردہ، گلرنگ + گلگونہ + سبز پام
حروف ایجاب	نعم - بلی - آری - واسطے ایجاب کلام متکلم کے لاتے ہین ہمت نخوزد نیشتر لا و نعم را بلے دل زین سخن آگاہ باشد کہ از دلہا ز دلہا آگاہ باشد۔ آری سخن چنین است
حروف زواید	مر بر بہ فرا فرو مگر یک از زا است اندرون اندر ہمیدون من باز خود برون یہ سب حروف کبھی با معنے آتے ہین اور کبھی زاید بس زاید کا موقع و محل مثال سے سمجھ لو
سر - مر	سرانجام مر خویشتن را بزہر بکشت - انجام کو اپنے آپکو زہر سے ہلاک کیا۔
در - بر - بہ	نشست - در گذشت - بگفت - اکثر فعل پر زاید آیا کرتے ہین
فرو - فرا	فرو خوزد خشم را - فرا یاد گیر۔
مگر	ترا صبر بر من نباشد مگر - تجھکو مجھپر صبر نہو گا۔
یک	یک چاشنی زور دہ مارا - درد کی چاشنی ہمارے واسطے
[illegible] - را	میخی زری از پی بہارا - توز کی میخ ہو قیمتی ہونیکے سبب -

لفظ	مثال
است	بود است خرے کہ دم نبودش - ایک گدہا تھا کہ اوسکی دم نہ تھی -
اندرون	خشت نشانند بہ تنگ اندرون - اینٹ پتھر ان مین مارتے ہین
اندر	بباید بمقدارش اندر فزود - اوسکا مرتبہ بڑہانا چاہیے
ہمیدون	ہمیدون درین چشم روشن دماغ - اس روشن دماغ چشم مین
من	تونی آنکہ تا من بہم باشنے - تو وہ ہے کہ جبتک مین ہون تو میرے ساتھ ہے -
باز	کہ تا باز گویند صاحبدلان - تاکہ صاحبدل فرماوین
خود	خود خون مطہر چنانکس - ایسے پاک لوگونکا خون
برون	کشتی جان برد بساحل برون - جان کی کشتی کنارہ پر لیگیا
خود	خود زہرہ مخالفت آن کرا بود - کسکو اوس کے خلاف کرنے کی طاقت ہوی =
الف آخر فعل یا اسم	گفتا رفتا کشورا =
ی مجہول	یکی بین دیکی دان و یکی کوی - یکی خواہ و یکی خوان یکی جوی
ی کہ بعد طرفہ عجیب کے واقع ہو	زید طرفہ کسی است - خالد عجب مردیست .
ہم جو بعد نیز کے واقع ہو	دردم از یارست و درمان نیز ہم - دل فدای او شد و جان نیز ہم

همی	همی گسترانید فرشی تراب — چو سجادهٔ گردان برآب ہے

الفاظ مخفف

گوہ سے + کہہ + گوہر سے + گہر + ستوہ سے + ستہ + ناگاہ سے
ناگہہ + آگاہ سے آگہہ + شکوہ سے + شکہ — بود سے بد بو۔
انبوہ سے انبہ + شادباش سے شاباش + اندوہ سے اندہ + شاہ سے شہ + اکنون
سے + کنون + خورشید سے خور + فراموش سے فرمش فرامش + ماہ سے
مہہ + خاموش سے خامش + خموش سے خمش + چاہ سے چہ + گاہ سے
گہہ + افلاطون سے فلاطون + ارغنون سے ارغن + پنہا سے پنہان
چون آن سے چنان + چون این سے چنین + چہلسال سے چلسال +
ہفتاد سے ہفتا + افغال سے فغال + زمین سے زمی + ہشتاد سے
ہشتا + چون او سے چنون + ایستاد سے استاد + ستاد +

تمام شد

مصادر مفردہ وجب الحفظ

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
ردیف (الف)			اٹھانا	انگیختن	انگیزد	آگے آنا	اقدام نمودن	اقدام نماید
آنا	آمدن	آید	"	برداشتن	بردارد	ردیف (ب)		
اوڑنا	پریدن	پرد	ابلنا	جوشیدن	جوشد	بجانا، خوش کرنا	نواختن	نوازد
اوڑانا	پرانیدن	پراند	اوگنا ہونا، طلوع کرنا	دمیدن	دمد			
اوترنا	فرود آمدن	فرود آید	انگڑائی لینا	فازیدن	فازد	"	نوازیدن	نوازد
آرام کرنا، آرام پانا	آرمیدن	آرامد	"	فاژہ کشیدن	فاژہ کشد	بہکانا	درغلانیدن	درغلاند
"	آرامیدن	آرامد	اوگنا	روئیدن	روید	"	برانگیختن	برانگیزد
"	آسودن	آساید	"	رستن	روید	برائی کرنا	نکوہیدن	نکوہد
"	آسائیدن	آساید	اوٹھنا	برخواستن	برخیزد	بننا	بافتن	بافد
آزمانا	آزمودن	آزماید	آراستہ کرنا، خالی کرنا	پرداختن	پردازد	بھرنا	آگندن	آگند
آلودہ ہونا، آلودہ کرنا	آلودن	آلاید	ایک سانس سے پینا	انجوغیدن	انبایید	"	پریدن	پرد
"	آغشتن	.	الجھنا	ژولیدن	ژولد	"	برگزیدن	برگزیند
آلودہ کرنا	آلائیدن	آلاید	پریشان ہونا	شوریدن	شورد	بھاگنا	رمیدن	رمد
آزردہ ہونا، ستانا	آزردن	آزارد	اکھاڑنا	پرکندن	پرکند	"	گریختن	گریزد
"	رنجیدن	رنجد	اُچک لینا	ربودن	رباید	بچہ دینا	زادن	زاید
ستانا	آزاریدن	آزارد	"	دربودن	درباید	"	زائیدن	زاید
اندیشہ کرنا	سگالیدن	سگالد	آہستہ آہستہ چلنا	خرامیدن	خرامد	"	آبستن	

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
بہرنا۔ بھرنا	درافتادن	درافتد	″	فروشیدن	فروشد	بھوننا	برشتن	برید
″	درآویختن	درآویزد	بھیجنا	فرستادن	فرستد	ردیف (ب)		
بخشنا	بخشیدن	بخشد	بیان کرنا	گزاردن	گزارد	پانی پینا	آشامیدن	آشامد
″	بخشودن	بخشد	بونا	کشتن	کارد	″	نوشیدن	نوشد
″	آمرزیدن	آمرزد	″	کاشتن	کارد	پہچاننا	شناختن	شناسد
برابر ہونا قیمت پانا	ارزیدن	ارزد	بچھانا	گستردن	گسترد	پھسلنا	لغزیدن	لغزد
برسنا	باریدن	بارد	بیٹھنا	نشستن	نشیند	[illegible]	آشفتن	آشوبد
بڑھنا	بالیدن	بالد	بٹھانا	نشانیدن	نشاند	پیدا کرنا	آفریدن	آفریند
باہر نکلنا	برآمدن	برآید	بلانا، پڑھنا	خواندن	خواند	پوجنا	پرستیدن	پرستد
″	سربرزدن	سربرزند	بلانا	طلبیدن	طلبد	پالنا	پروردن	پرورد
باہر لانا	برآوردن	برآورد	بھرنا	آمودن	آماید	″	پروریدن	″
باندھنا	بستن	بندد	بٹنا، چمکنا	تافتن	تابد	پناہ دینا	جواردادن	جواردہد
بلند کرنا	افراشتن	افرازد	بیہودہ بکنا	ژاژخاییدن	ژاژخاید	پسند کرنا	پسندیدن	پسندد
″	افراختن	افرازد	″	لائیدن	لاید	پہننا، پہنا	پوشیدن	پوشد
بلند ہونا	برشدن	برشود	″	لافیدن	لافد	پھاڑنا	دریدن	درد
بہنا، گرانا	ریختن	ریزد	″	ژاژیدن	ژاژد	پہونچنا	رسیدن	رسد
بنانا	ساختن	سازد	″	ژکیدن	ژکد	پانا	یافتن	یابد
بیچنا	فروختن	فروشد	″	درائیدن	درآید	پھرنا	گردیدن	گردد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
〃	گشتن	گردد	تولنا	سنجیدن	سنجد	جمع کرنا	اندوختن	اندوزد
پکڑنا	گرفتن	گیرد	تلوار کھینچنا	اهنجن	.	〃	گرد کردن	گرد کند
پکانا	پختن	پزد	تلوار کھینچنا نکالنا	اہیختن	.	پھاڑنا	افشاندن	افشاند
پاٹنا و بھر کرنا	انباشتن	انبارد	تڑپنا	تپیدن	تپد	〃	فشاندن	فشاند
〃	انباردن	انبارد	توڑنا	شکستن	شکند	〃	رفتن	روید
〃	انباشتن	انبارد	توڑنا ٹوٹنا	گسستن	گسلد	جاننا	دانستن	داند
پہنچنا	کفیدن	کفد	〃	گسستن	〃	بہانا	رفتن	رود
〃	ترقیدن	ترقد	〃	گسائیدن	〃	جینا	زیستن	زید
پیسنا گھسنا	سائیدن	ساید	〃	گسلانیدن	گسلاند	〃	زیستن	زید
〃	سودن	〃	تننا	تنیدن	تند	جلنا	سوختن	سوزد
〃	فرسودن	فرساید	تالی بجانا	خنبیدن	خنبد	چھنکنا	نکانیدن	نکاند
پھاڑنا	شگافتن	شگافد	ردیف (ٹ)			ردیف (چ)		
〃	کافتن	کافد	ٹھہرنا	پائیدن	پاید	چپ رہنا	خموشیدن	خموشد
چپٹا کرنا	شاشیدن	شاشد	ٹھوکر کھانا	شکوخیدن	شکوخد	چھوڑنا	گذاشتن	گذارد
پھرانا	گردانیدن	گرداند	ٹپکنا	چکیدن	چکد	〃	ہشتن	.
ردیف (ت)			ٹھٹھرنا	خمیدن	خمد	〃	گذاردن	گذارد
تعریف کرنا	ستودن	ستاید	ٹھٹھرنا	افسردن	افسرد	〃	ہلیدن	ہلد
تمام ہونا	انجامیدن	انجامد	ردیف (ج)			چھوڑ دینا	گذاشتن	واگذارد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
چھوٹنا	رُستن	رہد	〃	شوریدن	شورد	دھمکانا	ترسانیدن	ترساند
〃	رسیدن	〃	چوسنا	مکیدن	مکد	دوڑنا	پوئیدن	پوید
چھوڑنا	رہانیدن	رہاند	چکردینا	گردانیدن	گرداند	〃	دویدن	دود
چُننا	چیدن	چیند	چاٹنا	لیسیدن	لیسد	〃	شتافتن	شتابد
چومنا پورا اترنا	بوسیدن	بوسد	چھاننا	بیختن	بیزد	〃 دوڑنا	تاختن	تازد
چمکنا	درخشیدن	درخشد	چرنا	چریدن	چرد	دوڑانا	دوانیدن	دواند
〃	رخشیدن	رخشد	چھڑکنا	پاشیدن	پاشد	دوہنا	دوشیدن	دوشد
〃	درفشیدن	درفشد	چبانا	خائیدن	خاید	دیکھنا	دیدن	بیند
〃	تافتن	تابد	چبھونا	سپوختن	سپوزد	〃	نگریستن	نگرد
〃	تابیدن	〃	〃	سپوزیدن	〃	دینا	دادن	دہد
چھلنا	تراشیدن	تراشد	چلانا	راندن	راند	دلوانا	دہانیدن	دہاند
چھلنا زخم کرنا	خراشیدن	خراشد	چھپانا	پوشیدن	پوشد	دھونا	شستن	شوید
چکھنا	چشیدن	چشد	〃	نہفتن	نہد	دکھلانا	نمودن	نماید
چبھنا	خلیدن	خلد	ردیف (خ)			ڈھکنا	وانیدن	واند
چاہنا	خواستن	خواہد	خبردار کرنا	آگاہیدن	آگاہد	ردیف (ڈ)		
چورانا	دزدیدن	دزدد	خواہش کرنا	گرائیدن	گراید	ڈرنا	ترسیدن	ترسد
[illegible]	بایستن	باید	خشک ہونا	خوشیدن	خوشد	ڈنک مارنا	گزیدن	گزد
چلانا فریاد کرنا	خروشیدن	خروشد	ردیف (د)			ڈالنا	انداختن	اندازد

مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع
ڈالنا یا پھینکنا	انداختن	اندازد	ردیف (ز)			سیکھنا	آموختن	آموزد
"	افگندن	افگند	زخمی کرنا	خستن	.	سکنا یا ممکن ہونا	توانستن	تواند
ڈھونڈنا	جستن	جوید	زیادہ ہونا	افزودن	افزاید	" مدد کرنا	یارستن	یارد
"	جوئیدن	"	زندگی بسر کرنا	گذرانیدن	گذراند	سوچنا	اندیشیدن	اندیشد
ڈکار لینا	آروغیدن	آروغد	ردیف (س)			"	سگالیدن	سگالد
ردیف (ذ)			سوار ہونا	برنشستن	برنشیند	"	پژوہیدن	پژوہد
ذہن نشین کرنا	فہمانیدن	فہماند	سونا	خفتن	خوابد	سینا	دوختن	دوزد
ردیف (ر)			"	خسپیدن	"	"	دوزیدن	"
روشن کرنا	افروختن	افروزد	"	خوابیدن	"	سمجھنا	فہمیدن	فہمد
رکھنا	داشتن	دارد	سونگھنا	بوئیدن	بوید	سمجھانا	فہمانیدن	فہماند
"	نہادن	نہد	"	شمیدن	شمد	سمانا	گنجیدن	گنجد
رنگنا	رزیدن	رزد	سننا	شنفتن	شنفد	سیٹی بجانا	شپلیدن	شپلد
رونا	گریستن	گرید	"	شنودن	شنود	سونپنا	سپردن	سپارد
"	زاریدن	زارد	"	شنیدن	"	سوجنا	آماسیدن	آماسد
رہنا	ماندن	ماند	"	نیوشیدن	نیوشد	ردیف (ص)		
رنجیدہ کرنا	رنجانیدن	رنجاند	سنوارنا	آراستن	آراید	صاف کرنا	پالودن	پالاید
"	آزاریدن	آزارد	"	پیراستن	پیراید	"	پالائیدن	پالاید
رونا	نالیدن	نالد		زیبیدن	زیبد	صبر کرنا	شکیبیدن	شکیبد

مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع
ردیف (ع)			کہنا	گفتن	گوید	کی کہنا	گزیدن	گزد
عاجز ہونا	فروماندن	فروماند	کاٹنا	بریدن	برد	کانپنا	لرزیدن	لرزد
ردیف (غ)			کھیلنا	باختن	بازد	کمھلانا	پژمردن	پژمرد
غالب ہونا	چربیدن	چربد	گوندھنا	سرشتن	سرشد	ردیف (گ)		
ردیف (ف)			کھجلانا	خاریدن	خارد	گوارا کرنا	گواریدن	گوارد
فریفتہ ہونا	شیفتن	۔	کھانا	خوردن	خورد	گانا	سرائیدن	سراید
″	فریفتن	فریبد	کاٹنا	درودن	درود	″	سرودن	″
فرمانا	فرمودن	فرماید	کاتنا	ریسیدن	ریسد	گھسنا	خزیدن	خزد
ردیف (ق)			″	رشتن	۔	گرپڑنا	افتادن	افتد
قبول کرنا	پذیرفتن	پذیرد	کھانا	گساردن	گسارد	گرم ہونا	تفسیدن	تفسد
″	گزیدن	گزد	کھودنا	کاویدن	کاود	″	تفسیدن	تفسد
مقبول کرنا	برگزیدن	برگزد	″	کندیدن	کند	″	تفیدن	تفد
اختیار کرنا	ورزیدن	ورزد	″	گماردن	گمارد	گننا	شمردن	شمارد
ردیف (ک)			کرنا	کردن	کند	گلنا گلانا	گداختن	گدازد
کھولنا	واکردن	واکن	کھینچنا	کشیدن	کشد	″	گدازیدن	گدازد
″	کشادن	کشاید	کوشش کرنا	کوشیدن	کوشد	گھٹنا	کاہیدن	کاہد
″	بازکردن	بازکند	کوٹنا	کوفتن	کوبد	″	کاستن	″
″	کشودن	کشاید	″	کوبیدن	″	گھبنا	غزیدن	غزد

مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع
ردیف (ل)			لپیٹنا	پیچیدن	پیچد	موڑنا	ستردن	سترد
لوٹنا	برگشتن	برگردد	لڑنا	جنگیدن	جنگد	〃	استردن	استرد
〃	بازگشتن	بازگردد	〃	ستیزیدن	ستیزد	مار ڈالنا	کشتن	کشد
لکھنا	نوشتن	نویسد	〃	شنہیدن	شنہد	معلوم کرنا	انگاردن	انگارد
〃	نگاردن	نگارد	لائق ہونا	شایستن	شاید	〃	پنداشتن	پندارد
〃	نبشتن	نویسد	〃	سزیدن	سزد	〃	انگاشتن	انگارد
لیپنا	برون	برر	لوٹنا	غارتیدن	غارتد	مقرر کرنا	گماردن	گمارد
لٹکنا	چمیدن	چمد	لانا	آوردن	آورد	〃	گماشتن	〃
لوٹنا لڑکھنا	غلطیدن	غلطد	لے بھاگنا	ربودن	رباید	مول لینا	خریدن	خرد
لٹکنا	آویختن	آویزد	لینا	ستدن	ستد	ملنا	مالیدن	مالد
لینا ملکیت	اندودن	انداید	〃	ستیدن	〃	ردیف ن		
لپٹنا ملنا	پیچیدن	پیچد	ردیف م			ناپنا	پیمودن	پیماید
〃	نوردیدن	نوردد	مرنا	مردن	میرد	ناچنا	رقصیدن	رقصد
〃	نوشتن	〃	ملنا ملانا	آمیختن	آمیزد	نقش کرنا	طرازیدن	طرازد

مصادر اردو	مصدر فارسی	مضارع
نچوڑنا	فشردن	فشرد
”	فشاردن	فشارد
”	افشردن	افشرد
نازکرنا فخر کرنا ٹھسکنا	نازیدن	نازد
نام رکھنا	نامیدن	نامد
نافرمانی کرنا	سرتافتن	سرتابد
نچوڑنا	نتبیدن	نتبد
”	نتبیلیدن	نتبیلد
ناشتا کرنا صبح کا	نہاریدن	نہارد
ردیف (ہ)		
ہنسنا	خندیدن	خندد
ہلنا	جنبیدن	جنبد
ہوناجانا	شدن	شود

مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع
”	بودن	بود
ہواچلنا	وزیدن	وزد
ٹپکنا	ریدن	ریدرید
”	ریستن	ریسد

تمت

مصادر مرکبہ و اسماء جوامد وغیرہ

ردیف (الف)		اسماء حیوانات اہلی		
مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
افسوس کرنا پچھتانا	کف افسوس مالیدن	اونٹ	بعیر جمل ناقہ	شتر اشتر
″	دست فوت گزیدن	″	ابل قذعمل	بختی سار
″	لب بدندان گزیدن	″	قبعثر	
″	پشت دست خائیدن	بھینس	جاموسہ	مادہ گاومیش
″	افسوس خوردن	بھینسا کھیدگا	جاموس	گاومیش
″	دست بزانو زدن	بلی	سنور ہریرہ	گربہ
″	دست حسرت بر دل	″	ہرہرہ خیطل	
	نہادن	بھیڑا	غنم کبش	گوسفند گوسپند میش
″	انگشت بدندان	بھیڑ	ضان	مادہ میش
	گزیدن	بھیڑی کا بچہ	ولد الضان عترہ	برہ بچہ گوسفند

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اپنی جڑ کاٹنا	ریشہ خود برکندن	بکری	مَعز نعجہ	بُز
〃	شیشہ بر پای خود زدن	بکرا	تَیس نہاز	بز نر
اطاعت کرنا	سر بر خط نہادن	بکری کا بچہ	جَدی شُوَیہ	بزغالہ
〃	فرمانبرداری کردن	سُؤر	خنزیر	خوک گراز
〃	غاشیۂ اطاعت بر دوش افگندن	خچر	بَغل	قاطر اُشتر
		کُتا	کلب قطمیر	سگ
آزادانہ زندگی بسر کرنا	اسپ بے لجام خوردن	〃	کلاب	
〃	لاابالی زیستن	گھوڑا	فرس مرکب ادہم	اسپ بور
〃	آزادانہ زندگی بسر کردن	〃	اشہب جنیبت	خنگ توسن
آواز پڑ جانا	گلو گرفتہ شدن	〃	خَیل حصان	رخش تگاور
〃	آواز نشستن	〃	جواد خیل اشقر	ہیون رہوار
〃	صدا گرفتن	〃		سمند شبدیز
اختیار کرنا	پیش گرفتن	〃		دیوزاد بارگی
〃	اختیار کردن	〃		یکران گلگون

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
انصاف چاہنا، فریاد کرنا	دستار بر زمین بردن	گائے	بقر	گاو
ایضاً	دادری خواستن	بیل	ثور	گاو نر
ایضاً	دادخواستن	گھوڑی	رمکہ	مادیان مادہ اسپ
اوڑنا	پرواز نمودن	گدہا	حمار یعفور	خر دراز گوش الاغ
آہستہ آہستہ کہنا	نرم نرم گفتن، زیر لب گفتن	ہاتھی	فیل	پیل
اقرار کرنا	زبان دادن	**اسماء حیوانات وحشی**		
"	عہد بستن	باگھ	ضیغم ضرغام	شیر ببر
"	عہد کردن	"	غضنفر حارث	
"	وعدہ دادن	"	اسد ہزبر	
"	وعدہ کردن	"	حیدر	
"	اقرار نمودن	"	ہرماس عباس	
تعجب کرنا، اچنبھا کرنا، افسوس کرنا	انگشت در دہان بردن	"	ہیصم لیث	
"	ماندن	"	فراس	
"	دست تحیر بدندان گرفتن	بارہ سنگھا	ایّل وعل	گوزن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
"	انگشت حسرت بدندان	مرا گائے	بنت جبلی	گاو کوہی
	گزیدن	چیتا	نمر، تیندوہ	یوز، پلنگ
		گیدڑ، کولا	ابن آوی	شغال
"	در استعجاب ماندن	گھریا	ارنب	خرگوش
		لومڑی	ثعلب	روباہ
الگ ہوجانا	دامن چیدن	گورخر	حمار الوحش	گورخر
		ریچھ	دب	خرس
"	یکسو شدن	بھیڑیا	ذیب، جمع	گرگ
"	پہلو تہی کردن	"	سرحان	
"	کنارہ گرفتن	بندر	قرد	بوزینہ، میمون
		ساہی	قنفذ	خار پشت
"	رخت یکسو نہادن	ہرن	ظبی، غزال	آہو، آہو برہ
		گینڈا	مرمیس، کرگدن	کرگدن
اپنی ہلاکت چاہنا	ہلاک خویش		**اسمائے جانوران آبی**	
	خواستن	بام مچھلی	[illegible]	[illegible]
اپنے کو کچھ سمجھنا	خود را چیزے دانستن	سوس	دلفین	خوک آبی
		مگرمچھ	تمساح	نہنگ
آنا	پاے خاکی کردن	[illegible]		
"	قدم رنجہ فرمودن	جونک	علق	زلو
		مچھلی	سمک، حوت	ماہی

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
آنا	تشریف آوردن
"	تشریف ارزانی فرمودن
"	قدم ارزانی داشتن
اوندھا گرنا	سرنگوں افتادن
"	بسر افتادن
"	بگردن فتادن
"	بررو افتادن
آرام پانا	از آسایش بهره یافتن
آرام کرنا	آرام یافتن
"	آرام کردن
"	آسوده شدن
"	آرام بنوعن
	راحت یافتن
آرزو حاصل ہونا	بمراد رسیدن
"	آرزو برآوردن
"	مراد برآمدن
"	بمرام رسیدن
اچھی طرح بیان کرنا	به احسن الوجه گفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کچھوا	سلحفاة	خاره پشت، سنگ پشت
.	.	کشف، باخه
کیکڑا	سرطان	خرچنگ
مینڈک	ضفدع	غوک
	اسماء پرندگان	
کوّا	بقع، غراب	زاغ، کلاغ
باز	باشق، صقر	باشه، باز
.	. .	جره، شاهین
.	. .	وشن
طوطا	ببغا	توته
ہما	بلغ	استخوان‌ربا
.	.	هما
اُلّو	بوم	چغد
بیا	تنوط، صفاری	کبیتو
چیل	حِدَأة	غلیواز، زغن
.	.	موش‌خوار
کبوتر	حمام	کبوتر
ابابیل	خطاف، ابابیل، وطواط	پرستوک، سیه‌ستو

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اچھی طرح بیان کرنا	بطور نیکو بیان کردن	مرغا	دیک	خروس
اف کرنا	دم سرد کشیدن	تیتر	درّاج	تیہو
"	آہ از جگر کشیدن	مینا	زُرزُور	سارک
"	اُف کردن	مور	طاؤس	فیسا
امید رکھنا	چشم داشتن	گوریا	عُصفُور	کنجشک
"	امید داشتن	خانہ چڑی		
آج کل کرنا	امروز فردا کردن	گدھ	عقاب نسر	اَلہ کرگس
"	دفع الوقت نمودن	مہوکا	عقعق	عکہ
"	تعلل کردن	بلبل	عندلیب عنادل	ہزار دستان بُلبل
اپنی بڑائی کرنا	خودستائی کردن	سیمرغ	عنقا	سیمرغ
"	بلند پروازی نمودن	قمری	فاختہ قمری	.
"	ثنای خویش گفتن	.	صادح صلصل	. .
آزمانا	تجربہ کردن	چکور	قبج	کبک مرغ آتشخوار
"	سواد حکمت برگرفتن	بٹیر	سمانی	بودنہ
"	گرم و سرد زمانہ چشیدن	کٹھ پھوڑا	سودانی	داربر
"	آزمایش کردن	نیل کنٹھ	سقراق	سبزک
آلودہ ہونا	آلودہ شدن	ممولا	صعوہ	سنگانہ سیرچہ
آلودہ کرنا	آلودہ کردن	بگلا	مالک البحرین	بوتیمار

مصادر اُردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
آلودہ کرنا	ملوث کردن	شترمرغ	نعامہ	شترمرغ
آلودہ ہونا	ملوث شدن	ہدہد	ہدہد	بوبک
انڈا دینا	بیضہ نہادن	بطخ	اِوَز قاز	بط
〃	تخم گذاشتن	.	نعّ .	. .
امتحان لینا	تیغ و ترنج بمیان آوردن	اسمائے حشرات		
〃	بمحک زدن	نیولا منگس	ابن عرس	راسو
〃	امتحان کردن	دیمک	اُرضہ	دیوچہ
اللہ سے پناہ چاہنا	خدا خدا کردن	پسو	برغوث	کیک
〃	پناہ بخدا بردن	مچھر	بعوض	پشہ
احمق سمجھنا	خر گرفتن	ٹڈی	جراد	ملخ
〃	ابلہ فہمیدن	گبڑولا	جعل	سرگین گردان
〃	بلید دانستن	جھینگر	جندب	زنجیرہ
〃	دیوانہ تصور کردن	جگنو	حباحب یراع	کرم شب تاب
ارادہ کرنا	قصد کردن	گرگٹ	حربا	آفتاب پرست
〃	ارادہ کردن	سانپ	حیہ	مار
〃	عزم نمودن	اژدہا	ثعبان	اژدہا اژدر
آگ بھڑکنا	آتش بالا گرفتن	کیچوا	خراطین	گلخوارہ
〃	شعلہ زدن	چھچھوندر	خلد	موش کور

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آگ بھڑکنا	آتش زبانہ گرفتن
آرام لینا	نفس راست کردن
سستانا	خستگی بیرون کردن
اگر مگر کرنا	چون وچرا کردن
اگھانا	سیر شدن
اپنی سایہ سے	از سایہ خود رم کردن
بھڑکنا	از خود ترسیدن
اذان دینا	بانگ نماز گفتن
″	اذان گفتن
″	بانگ دادن
امن مانگنا	خس بدندان گرفتن
پناہ مانگنا	زنہار خواستن
″	امان خواستن
″	پناہ جستن
اولٹی مارنا	معلق زدن
آزردہ کرنا	آزار دادن
ستانا	رنجیدہ کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
مکھی	ذُباب	مگس
بچھو	عقرب	کژدم
مکڑی	عنکبوت	کلاش
چوہا	فار	موش
گلہری	فارۃ النخل	موشک پران موش خ
پتنگا	فراش	پروانہ
کلتی	قراد	کنہ
بھونرا	قُطرُب	زنبور سیاہ
جوں	قمل	شپش
بھڑ	زنبور	کلیز
چھپکلی	سام ابرص	چلپاسہ
.	وَزَغَت .	.
کنکھجورا	سبعہ وسبعین	ہزارپا
.	عقربان	.
اگن چڑیا	سمندل	سمندر
گوہ	ضَبّ	سوسمار
بجو	ضبع	گفتار
کھٹمل	کتان فسافس بق	غسک سترخک ساس

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آزردہ ہونا	آزردہ شدن
〃	مکدر شدن
〃	رنجش پیدا کردن
اپنی حاجت چاہنا	التجا نمودن
〃	حاجت خواستن
اپنی راہ لینا	طریق خود گرفتن
〃	سر خویش گرفتن
اپنی حالت پر چھوڑنا	بحال خود گزاشتن
آگ لگ جانا	آتش گرفتن
اچھا معلوم ہونا	خوش آمدن
اوٹھنا	برپا شدن
〃	برپای برخاستن
آداب بجالانا	پشت خم کردن
〃	دست برسر نہادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کھٹمل	کتان - فسافس بق	غسک سرخاک دساس
شہد کی مکھی	نحل یعسوب	مگس عسل
چیونٹی	نمل ذرت	مور
گھونس	یربوع	موش دشتی
	اسمای پیشہ ور	
اوستاد	معلم مدرس اوستاذ	اخوند استاد
〃		علم آموز آموزگار
اوستانی	معلمہ مدرسہ	آتو
بہروپا	قواد دیوث	قوساق قرتبان
〃		قلتبان کشخان
بڑھئی	نجار	درودگر
بنجارہ دہنیا	حلاج	نداف
تیراک	سباح عوام	شناور
جھوٹھا	کاذب کذاب	دروغ زن دروغ گو
〃	بقال	ناراست گو خلاف گو
جولاہا	نساج حائک	نورباف جولاہا
چور	سارق لص طرار	دزد راہزن
〃	حرامی قطاع الطریق	نقب زن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آداب بجالانا	آداب بجا آوردن
〃	زمین خدمت بوسیدن
〃	سر بر زمین نہادن
آنا جانا	تردد کردن
〃	آمد و شد کردن
اصل حقیقت بیان کرنا	پوست کندہ گفتن
	صورت واقعہ وانمودن
	اصل حقیقت بیان کردن
انکار کرنا	انکار کردن
〃	ابا نمودن
آپس میں جھجک رکھنا	باہم باک داشتن
احسان بھول جانا	احسان فراموش کردن
	احسان از یاد بردن
	کفران احسان کردن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
چغلخور	نمام غماز ساعی نمیم	چغلخور
چرواہا	راعی	شبان چوپان گلہ بان
〃	.	رامیار
چوبدار	نقیب حاجب	یساول
چمار موچی	اسکاف خفاف	کفش دوز کفشگر
〃	خصاف دباغ	چرم دوز
درزی	خیاط	پارچہ دوز
دھوبی	قصار	گازر
رہنما	ہادی رشید دلیل	رہبر رہنما
〃	مرشد .	
سوداگر	تاجر تاجک	بازارگان
سنار	صائغ صیاغ	زرگر
سالوتری	بیطار	پزشک
شکاری	صیاد	صید گیر شکاری دامیار
چڑیمار	صیاد الطیور	شکاری مرغان دامیار
مہاوت	فیال	پیلبان فیلبان
کلوار	خمار	میفروش
قوال	مطرب مغنی مترنم قوال	خنیاگر رامشگر دستان سرا سرایندہ

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ایک دوسرے پر پڑنا	برروی یکدگر جہیدن	کنبی کاشتکار	حارث مزارع	دہقان برزگر کدیور کشاورز
		کمنگر	قوّاس	کمنگر
״	بریکدیگر نہادن	مزدور	اجیر	مزدور
اوگھتا	چرت زدن	کٹنی	دلّالہ محتالہ [illegible]	سمساره
اوکھاڑنا	ازبیخ برآوردن	کمہار	فخّار	کاسہ گر کلال کوزه گر
اقرار توڑنا	پیمان شکستن	کسبن	زانیہ فاعلہ بغی قحبہ	روسپی لولی
		لوہار	حدّاد سکاک قین	آہنگر
״	ازسر پیمان رفتن	مالی	ناطور فلاح	باغبان چمن پیرا آبیار
״	عہد شکستن	״	״	نخل بند کدیور
״	خلاف وعده کردن	مہتر	کنّاس مطہر	خاکروب دیار کار
		ناخدا ملاح	ملاح	ناخدا کشتیبان
اوسانا	غلط کردن	نگہبان	حافظ حارس رقیب	دیدبان پاسبان نگہبان
״	غلط افشاندن	״	حفیظ	تپاقی
اوکتانا	بیزار شدن	نقارچی	طبّال	نوبت نواز نوبت زن
اوچکا سے لیجانا	درربودن	ہیجڑا	مخنث عنین	[illegible]
		بنیا	بقّال	بقال
آہستہ آہستہ چلنا	نرم نرم رفتن	راج اور مز	معمار ، بنّا	گلکر
״	تبختر کردن	حلوائی	حلوائی	شیرینی فروش حلوا فروش

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آہستہ آہستہ چلنا	باوقار رفتن
آہستہ کہنا	نرم گفتن
آہستگی کرنا	آہستگی بکار بردن
اعتبار کرنا	اعتماد نمودن
پتیانا	اعتبار کردن
احسان کرنا	منت نہادن
"	احسان کردن
انصاف کرنا	بداد رسانیدن
"	داد کردن
"	انصاف نمودن
[illegible]	آب دیدہ شدن
	پر اشک شدن
	آب دیدہ بگردانیدن
احتیاط کرنا	آب نادیدہ موزہ کشیدن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
نان بائی	خباز	نان پز
کنجڑا	بقال	ترہ فروش سبزی فروش
قسائی	قصاب مشقص	گاوکش
تیلی	عصار	روغن فروش روغن کش
"		روغن ساز روغن گر
قلعی گر		قلعی گر
فصاد	فصاد	رگ زن رگ شناس
باورچی	طباخ	طعام پز
دلال	سفسر سمسار دلال	سمسار
بساطی	سقطی	خوردہ فروش
بندر والا	قراد	ہیمون باز
بھاٹ	مادح	باد فروش باد خوان
بہشتی	سقا	بہشتی
نائی	حلاق	سوی تراش سرتراش
		آئینہ دار حجام دلاک
نجومی	منجم نجام	اختر شمار اختر شناس
نٹ		رسن باز دارباز
"		غازی

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
احتیاط کرنا	احتیاط کردن
״	حزم بکار بردن
اشارہ سے بات کرنا	بچشم و ابرو سخن گفتن
ردیف بای موحده	
برای بیان کرنا	مذمت کردن
״	نکوهش کردن
״	ملامت نمودن
بهرنا	پر کردن
[illegible]	آهن سرد کوفتن
	نقش بر آب کشیدن
״	مهتاب بگز پیمودن
״	آب دریا با کیل مشت پیمودن
״	آسه بریسمان بستن
״	باد بداماں کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
	اسماء آلات	
انگیٹھی	مجمر منقل	آتشدان کانون
بھالا	رمح سنان	نیزه
تلوار	سیف صارم صمصام حسام	تیغ شمشیر قلیچ
تیر	سهم نبل	خدنگ ناوک پیکان تیر
تیردان	جعبه عیبه دقیقه کنانه	ترکش تیردان
توا	طاجن	تابه
تکلا	مغزل	دوک
ہل	مان فدان	قلبه
ہاون	هاوون	هاون
دستہ	مدق	دستهٔ هاون
نہرنی	مقص	ناخن گیر ناخن چین ناخن پیرا
میخ	وتد	میخ
موسل	عنبله دقاقه	کوبه
گھنٹی	جرس ناقوس	زنگوله درای
	اسماء متعلق سماوات	

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
آسمان سپہر نیلی رواق گنبد نیلگون چرخ گردون گنبد خضرا	سماء فلک بحرا خضر قبۂ خضراء افلاک سماوات ج	آسمان
بہشت مینو	جنت فردوس عدن	بہشت
ارم باغ رضوان	دار السلام دار النعیم	″
	دار القرار علیین خلد جنات ج	″
دوزخ	جہنم لظی حطمہ سعیر	دوزخ
	سقر جحیم ہاویہ درک اسفل	″
	دار البوار درک اسفل السافلین	″
ابر میغ سقای نیل	غمامہ غین ابر باطل	بادل
	سحاب غیم غمام غیوم ج	بدلی
	غمایم ج	″
درخش	صاعقہ برق صواعق ج	بجلی
بارش	مطر قطر غیث امطار ج	مینہہ
باران	مطرات ہطل [illegible]	″
تندر	رعد	گرج
خورشید مہر خور مہر	شمس نیر اعظم	سورج
آفتاب شاہ اختران	ابن الصبح	″

مصادر مرکب فارسی	مصادر اردو
ریگ صحرا بانگشت شمردن	بیفائدہ کام کرنا [illegible]
دماغ بیہودہ پختن	
ورق گردانیدن	
گره بباد بستن	″
دم خر پیمودن	″
برخود بالیدن	نہایت خوش ہونا
درپوست نگنجیدن	پھولے نہ سمانا
در جامہ نگنجیدن	″
از پوست برآمدن	″
کلاہ بہوا انداختن	″
باغ باغ شدن	″
از کار رفتن	بیکار ہونا
کلہ بکلہ زدن	برابری کرنا
ہمسری کردن	″

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
باتو میں عاجز ہونا	قافیہ تنگ شدن
باتو میں عاجز کرنا	قافیہ تنگ کردن
"	دم بجو ساختن
بھید کھل جانا	طشت از بام افتادن
"	بخیہ از روی کار افتادن
"	راز فاش شدن
"	پردہ از روی کار افتادن
"	راز بر روی روز افتادن
بھید جاننا	راز فهمیدن
بہانہ کرنا	شکم خاریدن
"	سر خاریدن
بدنام کرنا	بخیہ بر سر شکستن
بدنام ہونا	بدنام شدن
بھاگنا	رم کردن
"	کافور شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
سورج گہن	کسوف	گرفتگی آفتاب
چاند	قمر، نیر اصغر، ابن اللیل	ماہ، مہ، طفل شب، ماہتاب سپہ نوردی
چاند گہن	خسوف	گرفتگی ماہ
پہلی تاریخ کا چاند	ہلال	ماہ نو
چودھویں تاریخ کا چاند	بدر	ماہ کامل
چاند کا منڈل	ہالہ	خرمن ماہ
دھنک	قوس قزح	کمان رستم، کمان شیطان، کمان چرخ
چاندنی رات	لیلۃ القمر، لیلۃ القمرا	شب ماہ
تارا	نجم، کوکب، شہاب	ستارہ، اختر، سیارہ
"	کواکب، انجم، نجوم	سیارگان، ستارگان
نام ستارہ	عیوق، زحل، سیارہ	مطرب فلک
"	مریخ، مشتری، زہرہ	تیر فلک، دبیر فلک
"	سہیل، سہا، ذنب	پروین
"	عطارد، طارق، سماک	برجیس، ناہید
"	بنات النعش	ہرمز، کیوان
"		بہرام، چرخ

[illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھاگنا	راہ فرار گرفتن
"	پای گریز گشادن
"	پای کبہ پیچیدن
بڑی اہتمام سے کرنا کام	دل و جان یکجا کردن
بیقرار ہونا	از جا شدن
بےچین ہونا	دل از دست رفتن
"	زار و نزار شدن
"	بیتاب شدن
"	منغص شدن
"	از خود رفتن
"	دل بدرد آوردن
"	ریگ در کفش داشتن
بے اعتبار ہونا	از نظر افتادن
ڈھیلا ہونا	از غلاف برآمدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
نام بروج فلک	حمل ثور جوزا سرطان اسد سنبلہ میزان عقرب قوس جدی دلو حوت	

اسماء متعلق نباتات

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
املتاس	خیار شنبر	خیار چنبر
ارہر	شاخل	شاخل
آنولہ	آملج	آملہ
اونٹ کٹارہ	اشتر خار	اشتر خار
آم	انبج	انبہ
املی	تمر ہندی صبار	انبلی انبلہ
انجیر	تین	انجیر
اخروٹ	جوز	گردگان چارمغز
رینڈی	حب الخروع	تخم بید انجیر
بہی	سفرجل	بہی و بہ آبی
بینگن	بادنجان	بادنگان
ببول	مغیلان	مغیلان
تل	سمسم	کنجد
بالک	اسفاناخ	اسپاناخ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بوجھا ہونا	چشم بے آب داشتن
بیکار ہونا	آستین کہنہ داشتن
	بے برگ و نوا ماندن
بیہوش کرنا	از ہوش بردن
〃	بیہوش نمودن
〃	از خرد انداختن
بھول جانا	از یاد رفتن
〃	فراموش کردن
بتلانا	نشان دادن
بدلا لینا	انتقام کشیدن
〃	پاداش گرفتن
〃	عوض نمودن
بیخوف بیٹھنا	ایمن نشستن
بیزار ہونا	نفرت کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پان	ورق الہند	برگ پان تنبول
پیاز	بصل	پیاز
جوار	سندروس ذرت	ذرہ
جو	شعیر	جو
جھاؤ	اثل طرفاء	گز
جاوتری	بسباسہ	بزباز
جواسا	حاج	شترخار
جمال گوٹہ	حب السلاطین	-
چھوارا	تمر رطب	خرما
چاول	ارز	برنج
چندن	صندل	صندل
چنا	حمص	نخود
لال چندن	صندل احمر	صندل سرخ
رائی	خردل	
سونٹھ	زنجبیل	شنگویرہ
سونف	رازیانج	بادیان
زعفران	زعفران	کرکم
کھٹا انار	رمان حامض	انار ترش

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
برای لینا	زر دادن و درد سر خریدن
״	نیکی کردن و به آب انداختن
بانٹنا	قسمت کردن
״	بخشش نمودن
״	تقسیم کردن
״	حصه کردن
بری محنت ظاہر کرنا	دست چرب بر سر کشیدن
بیغیرتی جاننا	عار داشتن
برداشت کرنا صبر	ضبط کردن
״	تحمل کردن
״	خون جگر خوردن
״	آب دہان فرو بردن
״	شکیبائی ورزیدن
״	پای در دامن صبر کشیدن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
گیہون	حنطه بر قمح	گندم
گوندببول	صمغ عربی عزا	آرو مغیلان
گولر	جمیز	انجیر آدم
گاجر	جزر	گزر زردک
لہسن	ثوم	سیر
لسلسا	سفستان	سپستان
میتھی	حُلبه	شنبلیت
مہندی	حنّا	حنا
میٹھا انار	رمّان حلو	انار شیرین
منقی	زبیب	مویز
مسور	عدس	نسک مرجومک
شہد	عسل	انگبین
ملیٹھی	اصل السوس	بیخ مہک
ہلدی	عروق الصبغ عروق الصفر	زردچوبه
بیر	عنّاب	جیلان سیلان
داکھ	عنب	انگور
مکو	عنب الثعلب	ترنگ روباه
مولی	فجل	ترب

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
برداشت کرنا/صبر کرنا	نازکشیدن
"	برداشت نمودن
"	برتن برداشتن
بیان کرنا	بازنمودن
"	تقریر کردن
"	حکایت کردن
"	نقل کردن
"	وانمودن
"	درمیان نهادن
"	اظهار کردن
بات کرنا	حرف زدن
"	زبان ترکردن
"	سخن گفتن
بجہ دینا	بازنهادن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
پودینہ	فوذنج	پودینہ
مرچ سیاہ	فلفل اسود	پلپل گرد
مرچ سرخ	فلفل احمر	فلفل سرخ
سپیاری	فوفل	پوپل
ایلاچی سفید	قاقلۂ صغار	ہیل خرد
ایلاچی سیاہ	قاقلۂ کبار	ہیل کلان
ککڑی	قثاء	خیار دراز
کوکابیلی	نیلوفر	نیلوفر
کھیرا	قثد	بادرنگ
لوکی	قرع	کدو
لونگ	قرنفل	میخک
گنّا	قصب السکر	نیشکر
چنبیلی	یاسمین	یاسمین
رال	رتینج	لعل
امرود	کمثری	امرود
زیرہ	کمون	زیرہ
بادام شیریں	لوز الحلو	بادام شیریں
نیبو	لیمون	لیمون

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بڑی محنت کرنا	درآب و آتش ماندن
"	استخوان شکستن
برا حال کرنا	بروز سیاہ نشاندن
بیماری سے صحت پانا	شفا یافتن
"	صحت یافتن
"	تندرست شدن
"	از بستر رنجوری برخاستن
بھڑنا لڑ بیٹھنا	در افتادن
"	درآویختن
بیمار ہو جانا	بر بستر رنجوری افتادن
"	مزاج ناخوش داشتن
	علیل شدن
"	رنجور شدن
بیفائدہ سوچنا	خیال باطل بستن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ناریل کھوپرا	نارجیل	نارگیل جوز
	اعضاء انسان	
آنکھ	عین بصر	چشم دیدہ
آنکھ کی پتلی	انسان العین	مردم چشم مردمک چشم
آنکھ کا حلقہ	حدقہ مقلہ	کاسہ چشم
پلک	جفن ہدب	مژہ مژگان
بھوں	حاجب	ابرو
جوت	بصارت بصیرت باصرہ (روشنی چشم ۲ ابر روشنی ...)	بینش بینائی تارگاہ
ناک	انف خیشوم	بینی
ناک کا سوراخ	منخر مناخر	سوراخ بینی
نک پھڑا	مارن	پرۂ بینی نرمۂ بینی
کان	اذن مسمع	گوش
لو کان کی	شحمۃ الاذن	بناگوش نرمۂ گوش
کان کا سوراخ	صماخ	سوراخ گوش
گال	عارض خد عذار وجنہ	رخسار عذار
ہونٹھ	شفت	لب
منہ	فم	دہن دہان
دانت	سن ضرس ثغر	دندان

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بن بلائے آنا او چلے جانا	سرزدہ آمدن و رفتن
بہت بڑا کام کرنا	کار سترگ نمودن
〃	قیامت کردن
بڑھ جانا	سبق بردن
〃	سبقت بردن
〃	پیشدستی نمودن
〃	از حد گذشتن
〃	گوی بردن
〃	قصب السبق بردن
بخشنا	عفو کردن
〃	از سر خطا در گذشتن
برابر ہونا	ہمپایہ شدن
〃	ہمسر گردیدن
برسنا	ترشح شدن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
مسوڑا	لثۃ عمور عمر	بن دندان
جیب	لسان مقول السنۃ	زبان
تالو کا کوا اور پر جیبھی	لہاۃ لوذہ	
تالو	حنک	کام
جبڑا	فک	چانہ
ٹھوڑی	ذقن عنفقہ (عنفقہ زنخ زیر لب)	چاہ زنخدان زنخ زنخدان
مونچھ	سبلۃ شارب	بروت
ڈاڑھی	لحیۃ محاسن	ریش
ماتھا 〃	ناصیہ جبین جبہۃ جباہ سیما	پیشانی چکاد
سر	راس فرق	سر
مانگ	فرق مفرق	نارک
بال	شعر	موی
زلف	غلالۃ لمۃ صدغ	زلف گیسو کاکل
گھونگروالے بال 〃	جعد	کلالہ مرغولہ مرغول نغولہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
باہر نکلنا	بیرون شدن
طلوع ہونا	طالع شدن
بگٹٹ دوڑنا	عنان فگندہ جہاندن
بنانا	وضع کردن
بنانا سنوار کرنا	ساز کردن
بچھانا	فرش کردن
بھڑکنا	بدحشتی کردن
"	افروختہ شدن
بھیک مانگنا	دریوزہ گری کردن
"	دست خواہش دراز کردن
"	گدائی نمودن
"	لقمہ جستن
"	دست پیش داشتن
"	عاجزی کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چوٹی	قنزعہ، قنفیرہ، غدیرہ	موی بافتہ
کھوپڑی	جمجمہ، قحف	کاسۂ سر
سرکا بھیجا	مخ، دماغ	مغز
گلا	حلق، حلقوم، حنجرہ	نای گلو
گردن، ٹینٹوا	عنق، رقبہ، اعناق	گردن
"	رقاب	
گدی	قفا	پس سر
کاندھا	کتف	دوش، شانہ
بغل	ابط	زیر کنار، آغوش
بازو	عضد، جناح	بازو، بال
ہاتھ	ید، ایادی	دست
سیدھا ہاتھ	یمین، میمنہ	دست راست
سیدھی طرف	میمنہ	جانب راست
بایاں ہاتھ	یسار، شمال	دست چپ
بائیں طرف	میسرہ	جانب چپ
کہنی	مرفق، مرافق	آرنج
کلائی	ساعد، رسغ	بند دست
ہتھیلی	کف	کف دست

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھروسہ کرنا	تکیہ کردن
"	اعتماد کردن
بٹھانا	جا دادن
بلانا	طلب کردن
"	طلب داشتن
بیمارپرسی کو جانا	بعیادت رفتن
بیمارپرسی کو آنا	بعیادت آمدن
"	بیمارپرسی کردن
بچانا	نگاہ داشتن
"	حفاظت نمودن
باہم دوست ہوجانا	باہمدوست گردیدن
بدنصیب ہونا	بخت برگشتہ شدن
مفلس ہونا	بخت برگشتن
"	بدبخت شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اونگلی	اِصبَع ج اَصابِع	انگشت
اونگلی کی پور	اُنمُلَۃ آنامِل ج بَنانَۃ بَنان	بند انگشت
انگلیوں کے نام	خِنصَر بِنصَر وُسطیٰ سَبّابہ	انگشت کوچک
"	اِبہام	انگشت شہادت
"		انگشت نر انگشت
بالشت	وَجَب شِبر	بدست بالشت
ناخن	ظُفر اَظفار ج	ناخن
پیٹھ	ظَہر ظُہور صُلب ج اَصلاب	پشت
سینہ	صَدر صُدُور ج	سینہ بر
چوچی	ثَدی نَہد	پستان
بھٹنی بوندی	حَلَمہ	سرپستان
پیٹ	بطن ج بطون جوف (کسی چیز کا خلا)	شکم
پسلی	ضِلع	استخوان پہلو دند
کمر	خَصَر	کمر میان
کولہا		بہیگاہ
پھیپھڑا	ریہ	شش
تلی	طِحال	سپرز

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
مفلس ہونا	سوطار دقلم در سیاہی نہادن
״	روزگار برگشتن
[illegible]	از خود بیخبر گشتن
״	از خود رفتن
״	عنان اختیار از قبضہ
	اقتدار بیرون رفتن
	سر از پا نشناختن
بدنظر کرنا	چشم زخم رسانیدن
بہرنا	پر کردن
بغلگیر ہونا	معانقہ کردن
بھونکنا	عف عف کردن
[illegible]	درمیان سخن گفتن
بھوکے رہنا	بر شکم سنگ بستن
״	گرسنہ ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کلیجا	کبد	جگر
اوجھڑی	امعاء	شکنبہ گیرش
آنت	معا امعا	روده
مجموعۂ آنت	حشا احشا	
پتہ	مراره	زہره
پت	صفرا	تلخہ تخرہ بالکسر [illegible]
دل	قلب خاطر ضمیر فؤاد	دل
״	[illegible] زعیفہ بال خنبان	
شرمگاہ مرد	قضیب أیر خرزہ ذکر	آلت کیر
״	ذکور	
سر ذکر	حشفہ	سر ذکر
سوراخ ذکر	احلیل	سوراخ ذکر
خصیہ	خصیہ انثیین	خایہ فوتہ
شرمگاہ عورت	[illegible] فرج	کس
مخرج براز	دبر مبرز مقعد	سفرہ کون
[illegible]	شانہ	
پیڑو	عانہ رکب منبت العانہ	زہار
موی زیر ناف	شعره عانہ	موی زہار زہم

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھوکا ہونا	گرسنہ شدن
بیگار پکڑنا	سخرہ گرفتن
بسنا	آباد شدن
〃	وطن گرفتن
بیہودہ بکنا	ژاژ خائیدن
زٹل ہانکنا	ہرزہ سرای کردن
〃	لاف زدن
〃	پراگندہ گفتن
〃	فضولی کردن
〃	یاوہ گفتن
بخار آنا	تب کردن
باہم زندگی بسر کرنا	معیشت کردن
کھوننا	بو دادن
〃	برشتہ کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جوتڑ	کفل ورک تنز عجیز	سرین
〃	عجیزہ عجزاء	
ران	فخذ	ران
گھٹنا	رکبہ	زانو
پنڈلی	ساق	ساق
ٹخنہ	کعب	شتالنگ
ایڑی	عقب	پاشنہ
پاؤں	رجل	پاے
قدم	خطوہ قدم	گام
چمڑا	چرم جلد ادیم اہاب [illegible]	چرم پوست
〃	مسک [illegible]	
گوشت	لحم لحوم	گوشت
لہو	دم دماء	خون
ہڈی	عظم عظام	استخوان
پٹھا	عصبہ عصب اعصاب	پی
نس	عرق عروق	رگ
نام رگ	عرق النسا باسلیق	
〃	خشویان صافن	

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
نام رگ	سرارو هفت اندام	
قد	قد قامت	بالا
توندی	سره سرر سرت	ناف
صورت	هیئت شکل تمثال	چهره پیکر رو رخ
"	وجه لقا صورت	
سر پر تن	جسم جرم جسد بدن	اندام کالبد تن
"	شخص وجود قالب	
"	جثه جؤبا طلل	

اسماء خویشاوندان

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
باپ	اب والد ابا (ج)	قبله گاه پدر
بیٹا	ابن بن ولد مولود (ج)	پسر فرزند پور
"	خلف	
بیٹی	بنت صبیه	دخت دختر
باندی	خادمه جاریه داه	پرستار کنیز کنیزک
"	امه اموات اماء (ج)	
"	اموان (ج)	
باپ ماں	ابوین والدین	مادر و پدر
بھائی	اخ شفیق اخوان	برادر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھوننا	بریان نمودن
"	بریان کردن
پھڑپھڑانا	بال و پر زدن
پانی پینا	آب خوردن
پڑھنا	سواد گرفتن
"	درس گرفتن
پڑھانا	درس دادن
پڑھ لکھ لینا	سواد برگرفتن
پڑھنے لکھنے میں کمال پیدا کرنا	سواد روشن کردن
پاس بلانا	پیش خواندن
"	برخویش خواندن
پٹکنا پٹک دینا	بر زمین زدن
پسند پڑنا	قبول نظر آمدن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پسند پڑنا	خوش آمدن
〃	منظور نظر شدن
〃	قبول افتادن
〃	بدرجہ قبول رسیدن
پہچاننا	تمیز کردن
پکا ارادہ کرنا	عزم بالجزم نمودن
پنپیاؤ کرنا	غفار شکستن
ناشتا کرنا	ناشتا کردن
پھسلنا ٹھوکر کھانا	پا از پیش رفتن
〃	لغزش نمودن
〃	پا از جا رفتن
پریشان رہنا	بستر لعنت صحبت داشتن
〃	انتشار خاطر داشتن
〃	پراگندہ ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بہن	اخت اخوات	خواہر ہمشیرہ
پوتا	ابن الابن نوالنور	پسرزادہ فرزندزادہ
〃		نبیرہ
پھوپھی	عمہ اخت الاب	ہمشیرۂ پدر
جورو	زوجہ صاحبہ منکوحہ	اہلیہ نہ جفت ہمخوابہ
〃	عروس	ہمسر
چچا	عم اخ الاب	برادر پدر
خاوند	زوج	شوہر شوے
خالہ	اخت الام	خواہر مادر
دادا	جد ابوالجد اجداد	پدر پدر
〃	ابوالاب	
دادی	جدہ ام الاب	مادر پدر
سگا	قریب اقربا قربی	قرابت دار خویش
سگاوت	قرابت	خویشی یگانگی
ساس	خشوی ختنہ (مادر شوہر ۱۲ مادر زن ۱۲)	خوشدامن و خوشتامن خوشو
سسر	صہر اصہار	خسر
سالا	اخو الزوجہ اخوات	خسر پورہ برادر زن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پسینا نکلنا	عرق کردن
پریشان ہونا	برہم خوردن
پاس یا پیچھے بیٹھنا	ہم پہلو نشستن
〃	بازو بہ بازو نشستن
پیدا کرنا	از عدم بوجود آوردن
پھیلانا	پھن انداختن
〃	پھن کردن
پوجنا	عبادت کردن
پوچھنا	استفسار کردن
〃	پرسیدن
پالنا	پرورش کردن
پسند کرنا	خوش کردن
〃	اختیار کردن
پہننا	دربر کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃	ختن اختتان	[illegible]
سالی	اخت الزوجہ ختنہ	خازنہ خواہر زن
لڑکا	طفل صبی ولد ولید	کودک
〃	اطفال صبیان ولدان (ج)	
〃	ولود ولاید (ج)	
ماموں	اخ الام خال	خال
ماں	ام والدہ	مادر مامک مام
نانا	جد اب الام	پدر مادر
نانی	جدہ ام الام	مادر مادر
نواسا	سبط نبیرہ	نبسہ
انّا	ظئر مرضعہ	دایہ
کنواری لڑکی	بکر باکرہ ابکار (جمع)	دوشیزہ
	اسماء متفرق	
اللہ	الٰہ اللہ رحمٰن	ایزد یزدان خدا
〃	رب حق باری	خداوند کردگار
〃		پروردگار
آزار رنج	اذیت حزن صدمہ	درد رنج آزار
دکھ	ایذا زحمت تعب	گزند اندوہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
پہنا	برتن راست کردن	آزار رنج	عنا ملالت ملال	
		″	کرب غم الم ہم	
پیچھے ہٹنا	قدم باز پس نہادن	آرام	رفاہ رفاہیت راحت	آسودگی آسایش
پکڑلانا	گرفتار آوردن	″	رفاہت	آرام آرایش
پیدا ہونا	از عدم بوجود آمدن	آرام چاہنا	استراحت	طلب آسایش
		آرام خاطر	سلوت دعت	آرام خاطر
″	تولد شدن	اندھیرا	ظلمت ظلم ظلام	تاریکی تار تاریک
″	از ما در بوجود آمدن	″	داج دجی غسق	دیجور
پکڑا جانا گرفتار ہونا	گرفتار شدن	″	غلس	
″	گرفتار رفتن	آٹا	دقیق	آرد
		آبادی	عمران معمورہ عامرہ	آبادی آباوان
پانا	بدست افتادن	اونچا	اعلی مرفوع فایق	بلند فراز بالا
″	دستیاب شدن	″	منیع رفیع سامخ علیا	زبر
″	میسر آمدن	″	عالی شاہق	
پرہیز کرنا	پرہیز کردن	اونچائی	اوج علو رفعت	برین والائی بر
		″	صعود	
″	اجتناب کردن	اوترنا	ہبوط نزول ورود	
″	حذر کردن	″	صدور حلول طریان حدر	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پکانا	طبخ دادن	اوتر نیولا گ	ہابط طاری نازل وارد	
پالینا پتا لگانا	پی بردن	اوترنے کی جگہہ	محیط منزل مورد	جای ورود
″	سراغ بردن		مہابط منازل موارد	
پورا کرنا	کفایت کردن	اسباب	اسباب متاع مال منال اثاث بضاعت اثاثہ اثاث البیت اسباب خانہ	رخت کالا
پلک مارنا	چشم برہم زدن			
″	چشمک زدن	اصل مال	راس المال	سرمایہ
″	مژه برہم زدن	آمدنی	مدخل دخل مداخل	آمدنی آمد
پیچھا کرنا	تعاقب کردن	افسوس	ہیہات حیف حسرت	اوج واویلا دریغ واسے واحسرتا افسوس فسوس دردا دریغا
پسینا گھسنا	آہن کردن			
پچھاننی دینا	بردار کشیدن			
″	برقالب زدن	امید آسرا بھروسا	رجا ترجی توقع ترقب ترصد ترقبی امل	چشمداشت امید
″	بنا ب کردن	آگہی	اطلاع اعلام انتباہ	آگہی
″	برسلا بہ زدن	آگاہی چاہنا	استنباہ	اطلاع خواہی
پرکھنا	تجربہ کردن	آسان	سہل ہون	آسان

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پھلانا	بار آوردن
〃	ثمر بستن
پیٹ بھر کھانا	معدہ تنگ کردن
〃	پُر خوردن
〃	شکم سیر خوردن
پیشوائی کرنا	استقبال کردن
〃	پیشوائی نمودن
تعریف کرنا	ستایش کردن
〃	آستین افشاندن
〃	آفرین کردن
〃	تحسین کردن
تنگ کرنا	شکنجہ کردن
تنگ پکڑنا	سخت گرفتن
تابعداری کرنا	سر بر خط فرمان نہادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آسانی	یُسر یسیر تیسیر	آسانی
امیدوار	متوقع مترقب مترصد	امیدوار
〃	راجی	
آرزو	تمنا تمنی ہوس لیت	خواہش ارمان
〃		آرزو کاوش کاہش [دیگر]
آگے	قبل مقدم سلف	پیش پیشین پیشینیان
〃	سابق اسلاف	
اچھا	حَسَن مستحسن سعد سعید مسعود راجح نجیب محمود فائق انیق زین اولی	نیک بہتر بہ خوب پسندیدہ
اوندھا	منکوس معکوس منکب ناکس	سرنگون سرنشیب
اندھا	اعمی ضریر مکفوف البصر	کور نابینا بی‌چشم چشم بالا
اندھا مادرزاد	اکمہ	کور مادرزاد
ارادہ	عزم قصد عزیمت	آہنگ بسیچ
〃	مشیت ہمت نیت	
〃	آہنگ	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
تابعداری کرنا	گردن بفرمان نہادن
تھوڑی تعظیم کرنا	بالین شکستن
تعظیم کرنا	کلاہ برکشیدن
"	اکرام کردن
"	بزرگی نمودن
تولنا	وزن کردن
تعجب میں رہجانا	درشگفت ماندن
"	چشم باز ماندن
"	بدریای حیرت غوطہ خوردن
"	متعجب شدن
"	ششدر ماندن
"	خیرہ ماندن
تمام رات جاگنا	شب زندہ داشتن
[illegible] کرنا	شب را نماز کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آنسو	دمع عبرہ	آب چشم اشک سرشک
انگڑائی	تمطی فازہ	خمیازہ
اوجلا	ابیض بیضا بیض	سپید
احسان	منت امتنان	احسان
اقرار	عہد اقرار مواثیق	پیمان قرار
"	اعتراف میثاق	
انصاف	عدل انصاف	داد
آواز	صوت صدا ندا	نوا بانگ آواز
	لحن صلا (آواز خوش، آواز دعوت)	آہنگ
اسیوقت	حالا فی الحال فی الفور	در زمان در دم
"	فی الوقت الحال	درحال کنون
"	الحین بالفعل	اکنون ایدون
"		ہمیدون دم نقد
"		زمان روان
"		درساعت
آخر	انتہاء خاتمہ	انجام پایان آخر
انجام کو پہنچانا	انصرام اختتام اتمام	
آخر کو پہنچ ہوئے	ختم تمام	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
تونگر ہونا	آب در جگر داشتن
"	مالدار شدن
تر بنا	دست و بازو زدن
تسلی دینا	آستین بر جبین کشیدن
"	آستین بر دل کشیدن
"	دست بر دل نہادن
"	آستین بر چشم کشیدن
"	اشک پاک کردن
تکلیف دینا، رنجیدہ کرنا	آزار دادن
"	زحمت دادن
"	جگر بجفا خراشیدن
تکلیف اٹھانا	زحمت برداشتن
تیرنا	بشنا رفتن
"	شناوری کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اطراف	حوالی اکناف	گرد گرد اگرد [illegible]
آگ	نار نیران	آتش
آنچ	لہب شواط	شعلہ زبانہ
آتش پرست	مجوس	گبر آتش پرست مغ
اشارہ	ایما اشارہ رمز [illegible]	[illegible]
آدھا	نصف	[illegible]
بھرا ہوا	مشحون مملو ممتلی ملا	[illegible]
نیاد	اسس اساس اصل	بنا بنیان پایہ بنیاد [illegible]
بادشاہ	ملک سلطان	خاقان قہرمان خدیو تاجدار خسرو جہاندار شہریار شاہ شہنشاہ
بادشاہت	مملکت سلطنت ریاست	بادشاہت [illegible]
بدکار	فاسق فاجر	سیہ کار [illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تمام کرنا	سرکردن	بدکار	طالح فجور فجار شقی	بدکار
"	تمام نمودن	بہت	کثیر وافر زیادہ	بیش فراوان بیکران
"	بہ آخر رسانیدن	"	زاید متکاثر لاتعد	افزون فزون بسیار
"	بہ انجام رسانیدن	"	لاتحصی افراط خطیر	بی پایان ازحد خیلے
"	بحد تمام یافتن	"	وفور غفیر موفور	بی غایت بیشتر بی نہایت
		"	مفرط	بس بسا
تمام ہونا یا پورا ہونا	سپری شدن	بدلا لینا	انتقام تلافی	پاداش
"	تمام گشتن	"	تدارک مکافات	کیفر
"	طے شدن	"	عوض مجازات قصاص	
		"	قود	
"	بسر شدن	بندگی	طاعت عبادت عبودیت	بندگی پرستش
"	بہ انجام رسیدن	بھاگنا	ہرب فرار	گریز رم
"	ختم شدن	بہادر	شجاع شجیع باسل	دلاور شیردل دلیر
"	کامل شدن	"		بہادر
		بہادری	شجاعت بسالت تہور	مردانگی دلاوری
[illegible]	پراگندہ شدن	باریکی	خوض غمض	باریکی
"	[illegible] شدن	باریک	سماء دقیقہ نکتہ کنایہ	باریک خفیف

اسماء اردو	مصادر مرکبہ فارسی
تتلانا	لکنت کردن
تھوکنا	تف کردن
تدبیر کرنا	شیوہ ساختن
〃	گرہ از روی کار کشادن
〃	تدبیر کردن
〃	فکر نمودن
تعمیر کرنا نیو دینا	بنا نہادن
〃	طرح انداختن
〃	اساس انداختن
〃	عمارت ساختن
ٹھسکا لگنا	آب در حلق گرفتن
〃	آب در گلو گرہ بستن
ٹھہرنا مقام کرنا	بار سفر کشادن
〃	فرو کش شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بیہودہ گو	فضول ہاذی	طامات یاوہ گو ژاژخا
〃		ہرزہ درا پرگو
〃		بیہودہ گو دہ مردہ گو
〃		پرگزاف پراگندہ گو
〃		فضول گو لافزن
بدبخت	شقی مدبر	شوربخت بدبخت
〃		سیہ روز سیہ کار
〃		کم بخت بدنصیب
بدبختی	شقاوت ادبار	بدبختی
بے ادب	تارک الادب سیٔ الادب	ناتراش ناتراشیدہ
〃		شوخ گستاخ
برگزیدہ	مصطفی مجتبی مرتضی	برگزیدہ
بزرگ	جلیل جزیل نبیل	سترگ مہ بزرگ
〃	شریف خطیر کبیر	کلان
〃	نجیب مجید ماجد	
〃	ہمام عظام فخیم	
〃	عظیم مکرم معظم	.
〃	افخم .	.

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
ٹھہرنا مقام کرنا	منزل داشتن	برا	قبیح شنیع فظیع	نکوہیدہ ژخیم
"	رخت افگندن	"	سمج ذمیم وخیم	زشت زبون بد
"	اقامت کردن	"	شریر کثیف خبیث	
ٹھہرنا رک رہنا	عنان گران کردن	"	مستقبح کریہ مکروہ	
ٹھہر کر کہنا	پا بسنگ آمدن	"	منکر مستکرہ مذموم	
"	سکندری خوردن	"	منحوس سی الخلق	
ٹکڑے ٹکڑے کرنا	پاش پاش کردن	"	فرنج	
"	پارہ پارہ کردن	برائی	مذمت غیبت شنعت	زشتی بدی
ٹپکنا	قطرہ قطرہ ریختن	"	نحوست شرارت	
ٹھوکر مارنا	سرپا زدن	"	شناعت شامت	
ٹھہرا دینا	جای گیر کردن	"	وخامت قباحت کثافت	
"	قرار دادن	"	خباثت ملامت شر	
ٹیڑھا ہونا اوندھا ہونا	واژگون شدن	"	قبح ذم سوء خبث	
ٹٹولنا	بکف جستن	"	شین سماجت	
		بزرگی	جلال جلالت نبالت	مہی بزرگی سترگی
		"	نجابت شہامت	
		"	فخامت جزالت	
		"	شرافت کرامت	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ٹٹولنا	تفحص نمودن
ردیف (ث)	
ثابت کرنا	ثبوت دادن
ثواب پانا	ثواب یافتن
″	جزای نیک یافتن
ردیف (ج)	
جلدی کرنا	شتاب کردن
″	تعجیل نمودن
جھوٹا وعدہ کرنا	باغ سبز نمودن
فریب دینا	فریب دادن
جان تنگ آنا	کار بجان رسیدن
″	ناشاد زیستن
″	بجان آمدن
″	جان بتن گران آمدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بزرگی	سیادت عظمت عزت حرمت	بزرگی
″	ابہت فضیلت خطیر	برتری
″	شرف مجد کبریا کرامی	
″	سامی مکارم فضائل	
بزرگی کرنا	اکرام تکریم تبجیل تعظیم	
بلندی	رفعت ارتفاع ذروہ	بلندی
بدبو	نتن تعفن عفونت	گندگی بدبو
بہرا	اصم	کر ناشنوا
بات	حدیث قول مقالت	سخن گفتار
″	مقولہ کلمہ کلام نطق	
″	منطوق	
بیداری	یقظہ	بیداری
بیدار	یقظان	بیدار
بھوکھ	غرث سغب جوع	گرسنگی
بڑھاپا	شیبت	پیری
بوڑھا	شیخ ہرم کہول	فرتوت سالخوردہ
″	ضعیف مسن	پیر
بڑھیا	عجوزہ شہلہ جحمرش	زال پیرزن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
جان سے تنگ آنا	وبال جان شدن
〃	کارد به استخوان رسیدن
جمع کرنا	گرد آوردن
〃	گرد کردن
〃	جمع کردن
〃	ذخیره نهادن
〃	فراهم نمودن
جمع ہونا	گرد آمدن
جال پھیلانا	دام نہادن
جل اٹھنا	آتش درگرفتن
جاتا رہنا یا قابو نہ رہنا	از دست رفتن
〃	از دست شدن
جھاڑو دینا	جاروب کشیدن
جھکنا	خم شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بیمار	مریض علیل سقیم	کسلمند رنجور بیمار
بیماری	مرض وصب	کسلمندی رنجوری
〃	علت سقم داء لغوب	رنج کسل
بقیہ جان	رمق	دم اپسین جان بلب رسیده
باگ	عنان خطام لجام زمام	لگام ستام مهار
بھاری	ثقیل	سنگین گران وزنی
کنجوس	خسیس شحیح ممسک بخیل	سوم خبرورس
بخیلی	بخل خست خساست	جزورسی
〃	ضنت مسکی ضنانت	
سخاوت	سخاوت نحلت موہبت	دادن
〃	صلت سخا عطا	
بخشش	عطیہ ہبہ جود کرم	دہش داد جلدو
〃	ایثار نوال انعام صلہ	بخشش
〃	نحلہ سیب سماحت	
بدصورت	قبیح منظر کریہ منظر	زشت روی بدشکل
〃	ذمیم	بدوضع
بھول	سہو نسیان ذہول	فراموش فراموشی
〃	ذہولت ذہابت غفلت	از یاد رفته

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
جاننا	خبر داشتن
جینا	زندگی کردن
جڑ سے گرا دینا جڑ ...... کرنا	از پا در آوردن
	از پا افگندن
〃	از پا در انداختن
جھوٹے بات بنا کر کہنا	خلاف واقعہ وانمودن
جھٹکدینا	از آستین یا از دامن دور انداختن
جدا جدا ہونا	از ہم ریختن
〃	پراگندہ شدن
〃	متفرق شدن
〃	جدا جدا شدن
جمائی لینا انگڑائی لینا	خمیازہ کشیدن
〃	فاژہ نمودن
جم جانا	منجمد شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃	نسیا منسیا	
بے قرار	مضطر مضطرب	بیتاب ماہی بی آب
〃		نعل در آتش بی قرار
بیقراری	اضطرار اضطراب قلق	بیتابی بیقراری
〃	تلواسہ	
برداشت	تحمل حلم	بردباری برداشت
بے مانند	عدیم المثال	بی نظیر بے مثال بیچون
〃		بی مانند بی شبہہ بے مثل
باسن	ظرف وعاء اناء ظروف	آوند
〃	اوعیۃ آنیۃ اوانی	
بت	صنم وثن تمثال	بت
بے دین	زندیق ملحد کافر	بے دین بی ایمان
〃	منکر	
بیوقوف	احمق ابلہ	کم فہم نادان بی شعور
〃		بی عقل بیخرد سادہ لوح
〃		سبک مغز ابلہ
〃		کم دماغ سست رای
〃		خفتہ خرد

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جم جانا	بستہ شدن	بیوقوفی	حماقت بلاہت	کم فہمی نادانی
جاسوسی کرنا	جاسوسی کردن	بے داڑھی نحوست	امرد	بی ریش و بروت
"	خفیہ نویسی کردن	برابر	مساوی متساوی	ہمسر ہمتان برابر
"	مخبری نمودن	"	مستوی متوازی مقابل	ہمتا ہمسنگ
		"	نظیر کفو عدیل	
جگالی کرنا یا گڑکرنا	نشخوار کردن	"	مثل محاذی	
		بھید	ضمیر سر	راز
"	بجگال نمودن	بڑھنا	ترقی ارتقا	نشو و نما
جوتنا	قلبہ راندن	بیجا خرچ کرنیوالا	مبذر مسرف	فضول خرچ خراج
جھڑکنا	زجر نمودن	بیفائدہ	لاطائل لایعنی فضول	
جان بچا لینا	جان سلامت بردن	"	لغو عبث	
جوڑ لگانا	پیوند کردن	برف	ثلج ثلوج	برف یخ برف سیمرہ
		باہر	خارج	در بیرون برون
جان سے صبر کرنا	دل از جان برداشتن	بالشت	شبر وجب	بدست
"	دست از جان شستن	بھنور	لجہ دردھ	گرداب
"	از زندگی سیر شدن	باغ	حدیقہ ریاض بستان	باغ گلشن گلزار
"	از جان برخاستن	"	روضہ روض بساتین	بوستان گلستان
		"	ریاض	چمنستان چمن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
	ردیف (چ)
چپ کر دینا	از نفس انداختن
"	خاموش ساختن
چپ ہونا	دم بستن
"	سخن کوتاہ کردن
"	مہر خاموشی بر لب نہادن
"	زبان در کام کشیدن
چھوڑنا	رہا کردن
"	دست از دامن داشتن
"	پدرود کردن
"	ترک کردن
"	خیر باد گفتن
"	سر دادن
"	آزاد کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بھوسی	نخالہ	سبوس
پرہیز	احتراز اجتناب تجنب	حذر پرہیز
"	ورع توقی تقوی زہد	
پرہیزگاری	عفت عفاف تعفف	پارسائی پرہیزگاری
پرہیزگار	تقی متقی زاہد صالح	پارسا پرہیزگار
"	متورع متعفف عفیف	ورع پیشہ سفیدکار
"	زہاد صلحا	
پشیمانی	ندامت ندم غرامت	پشیمانی
پہلوان	مصارع	پیل گرد گردن
"		مشت زن گردان
"		گردپان
پیچھے	بعد خلف دبر	دنبال پس
"	قفا عقب	پسین سپس
پریشان	آسیمہ مبہوت متشتت	سراسیمہ سرگشتہ
"	نشر منتشر مشوش	آوارہ پراگندہ
"		پریشان حیران
پلیدی	رجز رجس	نجاست
پیغمبر	رسول نبی مرسل	پیمبر پیغمبر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
چوندھیا جانا	برق از چشم پریدن
چننا	انتخاب کردن
چپت گرنا	بر پشت افتادن
چٹکی بجانا	فرتک زدن
″	برنگ زدن
چڑھنا	بالا برآمدن
″	بالا رفتن
چکانا	قیمت یا نرخ کردن
چھاپنا	چاپ کردن
″	طبع نمودن
″	زیور طبع پوشانیدن
چونکنا	از خواب برجستن
چھاپا مارنا	شب خون زدن
چھپر بنانا	چھپر ساختن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پاک	قدوس مقدس مبرا	بری پاک
″	قدس منزہ طاہر	
″	طہور لطیف مستطاب	
″	نظیف	
پاکی	نزہت لطافت طہارت	پاکی پاکیزگی
″	نظافت نقاوت	
″	عصمت	
پاک کرنا	تنزیہ تنقیہ تزکیہ	پاک کردن
″	تنقیح تقدیس تطہیر	
″	تقدس تنزہ	
پیدا کرنا	خلق تخلیق تکوین	آفریدن
″	ابداع ابداء اختراع	
″	ایجاد احداث	
پیدا کرنیوالا	خلاق خالق مکون	آفریدگار
″	مبدع مبدی مخترع	
″	موجد محدث	
پیدائش	خلقت جبلت فطرت	آفرینش پیدایش
″	حدوث	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
چھلکنا	لبریز شدن
چھونا	مس کردن
"	مساس نمودن
"	دست کردن
چھینکنا	عطسہ زدن
چغلی کھانا	نمامی کردن
چومنا	بوسہ زدن
چکھنا	ذائقہ گرفتن
"	چاشنی گرفتن
چلانا فریاد کرنا	فریاد برآوردن
"	خروش از نہاد برآوردن
"	فریاد برکشیدن
چلانا فریاد کرنا	فریاد کردن
"	نفیر زدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پانی	ماء میاہ	آب
پل	قنطر جسر صراط	جسر پل
پرنالہ	میزاب	ناودان ناود
"		موری
پناہ	ملاذ ملجا ماوی	پناہ امان زنہار
"	عوذ عیاذ کہف	
پیشاب	بول	پیشاب شاشہ
پایجامہ	سراویل	ازار پاجامہ
پنکھا	مروحہ مراح مروح	بادکش بادزن
"		بادبیز
پرانا	رمیم قدیم عتیق	کہن دیرینہ سالخوردہ
"	مندرس	کہنہ بوسیدہ پارینہ
"		فرسودہ
پیالہ	قدح کاس کوب	جام ایاغ پیالہ
"	اکواب	ساغر ساتگین
پھل	ثمر ثمرہ فاکہ	میوہ بر بار
"	فواکہ	
پہرا	برز یوزہ	شنہ

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
پتا	ورق اوراق	برگ
پائخانہ	بیت الخلا مبرز	پایخانہ سارا
پروس	جار جوار	ہمسایہ ہمجوار
پردہ	حجاب چندر ستر	تتق شادروان
"	سرادق عشاوہ غشا	پردہ
"	غطا	
پیپ	قیح صدید	ریم چرک
پسینا	عرق	خوی
پیاس	عطش	تشنگی
پیاسا	عطشان منعطش	تشنہ
"	غلیل زاب	
پیٹ والی عورت	حاملہ	بارور باردار
پیلا	اصفر صفراء صفر	زرد
پنجہ	قبضہ	چنگ چنگل چنگال
پلٹنا	عود حول ایاب	بازگشت واپس
"	خصت مرجعت رجعت	
"	معاودت انصراف	
	انقلاب	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
چکردینا	گردش دادن
"	بگردش آوردن
چلاکرونا	زار نالیدن
چوری جانا	بدزدی رفتن
چھٹکانا	پراگندہ کردن
"	پریشان کردن
چمڑا پکانا	دباغت دادن
چھپانا	پوشیدہ کردن
چھینا	ستواری شدن
حقیر جاننا	بنظر حقارت دیدن حقیر فہمدن

ردیف (ح)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
حال جان لینا	پی بمطلب بردن
حشمت ظاہر کرنا	اظہار جلال کردن
حاصل کرنا	حاصل کردن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حاصل کرنا	بدست آوردن	پے در پے	تواتر توالی متواتر کرات	پیاپی پی در پی
پھنس جانا	اندر کمند افتادن	"	متوالی مرات وفعات	
حسد کرنا	چشم سیاه کردن	پیروی	تقلید تتبع اقتدا اتباع	پیروی
		"	متابعت استتباع	
"	حسد بردن	"	تابع	
حیلہ سے مجبور ہونا	دست از حیلت در گسستن	پیشوا	مقتدا مخدوم متبوع	پیشوا
ردیف (خ)		"	امام	
مفت کا مال ہاتھ آنا	دخواه فائده گرفتن	پیسہ	فلس فلوس	پشیز پیل پول
	نان در روغن افتادن	تابعدار	مطیع مطاوع تابع	فرمانبردار آرام
خوشی میں خلل آنا	عیش تلخ کردن	"	مستطاع منقاد مسخر	تابعدار
خم ٹھونکنا	دست فرو کوفتن	تعریف	حمد نعت وصف صفت ثنا مدح	ستایش نیایش
"	بوسه بر لب خویش زدن	"	تحسین تعریف	
خود مطلبی کرنا	خودرای کردن	تالاب	غدیر	آبگیر
"	خودغرض بودن	تازگی	طراوت نضارت	نوی سیرابی
خبردار کرنا	دوشش زدن	"	نضرت مطرا نزهت	شادابی آب و تاب
		"		سرسبزی تازگی
"	متنبه کردن	تہ خانہ	سرداب سردابہ	نہان خانہ تہ خانہ

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
[illegible]	داد کامرانی دادن
[illegible] جانا	بباد رفتن
[illegible]	موی دماغ شدن
خبردار ہونا	ہوش داشتن
[illegible]	شادزیستن از خوبی یار گرفتن زندگی بنشاط وطرب بسر بردن
خواہش کرنا	رغبت کردن
″	داعیه کردن
″	میل نمودن
خشک ہونا	خشک شدن
خلعت دینا	تشریف دادن
″	خلعت دادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تنگی	ضیق ضغطه خنک	تنگی
تھوڑا ″ ″	قلیل یسیر اقل شمه	اندک کم جزوی قدری شطری برخی مشتی چیزی پاره
تکیه	متکا وساده	تکیه بالش بالین
تھوک ″	بزاق بصاق تفال ریق	آب دہن لعاب دہن خیو خدو تف تھو
تخت	عرش منصه سریر	اورنگ
تاج	تاج اکلیل قلنوه	افسر دیہیم کلاه
تھیلی	صره	بدره ہمیان کیسه
تنہا اکیلا ″	مجرد منفرد مفرد فرید وحید	فریده جریده تنہا
تہمت	افترا طعنت	بہتان
ترچھی آنکھ والا	احول	کاج کاژ
تنگدست ″ ″ ″	معسر مفلس محتاج فقیر مفتقر مفلوک مسکین	گدا دریوزه گر بی نوا تنگدست

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
خوش خبری دینا	مژده دادن
〃	بشارت دادن
خیر خواه ہونا	هوا خواه گشتن
[illegible]	خوشامد کردن
	تملق کردن
	چاپلوسی کردن
[illegible]	خواستگاری کردن
	زن خواستن
خرچ کرنا	در کف دست نهادن
〃	بذل کردن
〃	خرج نمودن
ردیف (د)	
دھوپ میں سکھانا	آفتاب دادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تنگدستی	عسرت عسار عیلة	تنگدستی مفلسی
〃	افتقار احتیاج افلاس	گردش روزگی
〃	فلاکت	
تحفه	هدیه تحفه	سوغات ارمغان
〃		ارمغان پیشکش
〃		ره آورد
تاگا	خیط سحیل غزل	رشته
تمام سب	جمیع کل کلی سایر	همه همگی همگنان
〃	جمله تمام	جملگی سراپا سرتاپا
ٹیکرا	رُبی	پشته خرپشته تو شه
〃		گریوه توده تل
ٹکڑا	رقعه قطعه قواره	پاره لخت ریزه
ٹیڑھا	صحم معوج	کج کژ خم خمیده
ٹھٹھا	استهزا تمسخر هزل	سخره سخریه خوش طبعی
〃	لاغ طیب طیبت	
〃	ظرافت مطائبه مزاح	
〃	فکاهت	
ٹوکرا	زنبیل کمتل	سبد

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
دھمکانا	آب چشم گرفتن
دو طرحی بات کہنا	سخن بدو پہلو گفتن
〃	دو سری کردن
〃	دو روئی کردن
دھوکا کھانا	دم خوردن
〃	فریب خوردن
دھوکھا دینا	آب در شیر کردن
دعوی ثابت کرنا	دعوی بکرسی نشانیدن
دوڑ جانا	قدم بر داشته رفتن
دوڑنا	قطره زدن
〃	پا بالا نهادن
دیکھنا	ملاحظه کردن
〃	تماشا کردن
〃	نظر کردن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
جلدی	سرعت عجلت مبادرت	فرت فور شتاب
〃	مسارعت تبادر تعجیل	شتابی زود
〃	استعجال ارتحال علی الحال	دو اسپه چابک
جھوٹھ	کذب لغو بطلان	غیر واقع دروغ نا راست
〃	باطل خلاف	نا راستی
جماع	وقاع وطی رفث	جماع
〃	بعال	
چھوت	مس مساس لمس	
〃	مباشرت مجامعت	
〃	ملامست	
جہان	دنیا عالم نشاء	دار نا پایدار سپنج سرای
〃	کون تکون عالم	جہان انام محنت سرای
〃	کائنات مکونات	سرای فانی گیهان
	ربع مسکون ورئ	گیتی
دونوں جہان	کونین دارین نشاتین	دو سرا
جان	روح نفس نفوس	روان جان
〃	دم ارواح	
〃	انفاس	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
دہشت دینا	حلقہ بر در زدن
[illegible]	برطرف شدن
دور ہونا گر جانا	بر افتادن
دشمنی ہونا یا ہوجانا	خلاف افتادن
دستک دینا	انگشت بر در زدن
״	کف بر کف زدن
دینا	ارزانی داشتن
دل سونا [illegible]	بجان بخشیدن
دوست بنانا	دوست گرفتن
دفن کرنا	بخاک سپردن
״	دفن کردن
دوستی کرنا	طرح مواصلت انداختن
دریافت کرنا	کشف کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جنگل	بیدا صحرا بادیہ	بیابان دشت
״	وادی تیہ عرین	دشت هامون
״	فدفد سبسب	راغ [illegible]
جھاڑ	شجر دوحہ اشجار	درخت نہال
جڑ	اصل	بن بیخ
جھاڑ کھجور	نخیل نخل نحل نخلین	درخت خرما
جماعت	کافہ زمرہ فیلہ	زمرہ جوق گروہ
״	طائفہ جماعت جیل	
״	عشیرہ جمہور حزب	
جیت	فتح ظفر نصرت	فیروزی کامیابی
״		دست برد
جدائی	فرقت مفارقت مباینت	دوری جدای
״	مباعدت فراق فطام	
״	انفصال ہجرت شتات	
״	تباعد مہاجرت ہجر	
״	ہجران مہجوری [illegible]	
جائے پناہ	معاذ ملاذ ملجا ماوا	جائے پناہ
״	مامن	

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
دریافت کرنا	دریافتن
"	دریافت نمودن
دو ٹکڑے کرنا	دو نیم کردن
"	دو نیم انداختن
دل لگی کرنا	تمسخر نمودن
"	سخریه کردن
"	تضحیک نمودن
"	ریشخند کردن
"	مزاح کردن
"	مطائبه کردن
دلیری کرنا	جرات کردن
"	جسارت نمودن
دعا کرنا	دست بدعا برداشتن
"	همت گماشتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جای پیدائش	مولد منشا	جای پیدایش
"	موطن مسقط الراس	
"	مسقط	
جوان	شاب فتا	برنا جوان
جان کنی	نزع سکرات	جان کندن
جوان مرد	باسل شجاع	دلیر
"	بطل ابطال	
"	جری	
جاڑا	زمهریر برد	سرما
"		زمستان
"		سردی
جوانمردی	جسارت شهامت	دلیری
"	بسالت جلادت	جوانمردی
"	تجاسر	
جگهه	بقعه منزل	جائے
"	موضع مکان	
"	مقام بقاع	
"	منازل	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
دعا چاہنا	ہمت خواستن
دستر خوان چننا	دستر خوان چیدن
〃	خوان ترتیب کردن
دشمنی کرنا	حسد بردن
[illegible]	به پشت دیگری کار کردن
	تکیه بر دیگران کردن
	به بال دیگران پریدن
دم سادھ لینا دم چورا لینا	نفس دز دیدن

ردیف (ڈ)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ڈرنا	بیضه از بیم افگندن
〃	جگر باختن
〃	خوف کردن
〃	شکم در خویش دزدیدن
ڈنک مارنا کاٹنا	نیش زدن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
جھڑکی	توبیخ زجر ملامت	سرزنش نکوہش
〃	تعنّت	
جوتی	نعل	کفش پا افزار
〃		پاپوش
جوڑا	زوج	جفت
چشمہ	منبع منہل ینبوع	چشمه
چادر	بُرد قطیفه طیلسان	ردا
〃	جلباب	
چوری	سرقه	دزدی
چھپنا	اختفا استتار احتجاب	پوشیدن
〃	انزوا	
چھپانا	اخفا کتم کتام کتمان	پوشانیدن
〃	ستر	
چھپا ہوا	خفیه مخفی مختفی منزوی	نہان پنہان نہفت
〃	متواری مستتر مضمر	نہفته پوشیده
〃	مستور مکتوم مکنون	
〃	مکنوز محجوب محتجب	
〃	محتذر ملتبس	

مصادر اردو	مصادر فارسی
ٹکا لینا	ترنج زدن
ڈوبنا	غرق شدن
"	تہ آب شدن
ردیف (ذ)	
ذہن نشین کرنا سمجھانا	بدل نشانیدن
"	دردل افگندن
"	خاطر نشان کردن
ردیف (ر)	
رخصت کرنا	وداع کردن
"	رخصت دادن
"	گسیل کردن
راضی ہونا	راضی شدن
"	تن دادن
رعب میں آجانا	بکی خوردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چھوٹا	صغیر اصغر	کہ کوچک خرد
چربی	شحم	پیہ
چھینک	عطسہ ستوسہ	
چارپایہ	دابہ بہیمہ مطیہ ماشیہ	ستور
"	نعم دواب بہائم مطایا (جمع)	
"	مواشی انعام (جمع)	
چونچ	منقار	نول
چالاک	شاطر	چست چابک زیرک
چنگاری	شرارہ نائرہ جمرہ	رخگر زبانہ
"	شرر قبس	
چوڑا	بسیط وسیع عریض	فراخ گشادہ پہن
چراغ	سراج مصباح	چراغ
چپ	ساکت صامت	خاموش
چننا	انتخاب استنباط	چیدن
چھاچھ	مخیض	دوغ
چھٹکارہ	نجات فلاح خلاص	رستگاری خلاصی
"	مخلص مناص	رہائی
حکومت	امارت حکومت	داوری داروگیر

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
″	هیبت درآمدن
روشن کرنا	روشن کردن
″	برکردن
رونا	گریه کردن
″	چشم ترکردن
رنجیده ہونا	دل تنگ شدن
روزی تلاش کرنا	در رزق زدن
″	قوت طلبیدن
″	روزی طابیدن
راضی کرنا	دل بدست آوردن
رنج اختیار کرنا	جگر بند پیش زاغ نهادن
[illegible]	سپیکه کردن
	رگ پا بریدن
رولانا	دیده گریان کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حمله	حمله	چالش یورش
حال	خبر کیفیت ماهیت	سرگذشت آوئداد
″	واقعه حادثه سانحه	ماندوبود چگونگی
″	ماجرا حال احوال ج	
حرص	حرص طمع ورع	شره کاد آز هوس
حصه	قسم نصیب حصه	بهره برات
″	قسمت	
خط	مکتوب مکاتیه مراسله	نامه پروانه
″	مفاوضه ملاطفه رقیمه	رقمزده نوشته
″	نمیقه صحیفه عریضه	
″	رقعه مشرقه طومار	
″	ملتمه	
خطوط	مکاتیب ج مراسلات ج	نامجات پروانجات
″	مفاوضات ج رقایم ج نمائق ج	نوشتجات
″	صحایف ج صحف ج عرایض ج	
″	رسائل ج رقعات ج رقاع ج	
″	طوامیر ج	
″	مکاتب	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
رنجیدہ کرنا	درہمی بستن
"	دلتنگ داشتن
راہ بھولنا	راہ غلط کردن
"	راہ گم کردن
ردیف (ز)	
زخم تازہ کرنا	نمک زخم پاشیدن
"	نمک بر زخم
زین کسنا	زین کردن
زبردستی چھیننا	بطرح دادن
ردیف (س)	
سفر سے آنا	از گرد راہ رسیدن
"	از سفر باز آمدن
سوار ہونا	برنشستن
"	سوار شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خوشخبری	بشارت بشریٰ طوبیٰ	مژدہ نوید
خوش	مسرور محظوظ منبسط	خرم خرسند
"	مستبشر مبتہج بشاش	خوشنود خوش
"	بشاش فرحان	شاد شادان
"		شادمان
خوشی	نشاط انبساط راح	شادی شادمانی
"	فرح بہجت سباحت	خرمی خرسندی
"	عشرت مسرت فرحت	خوشنودی خوشی
"	بشاشت عیش سرور	
"	طرب حظ ابتہاج	
خوار	ذلیل مبتذل مخذول	خوار
"	رکیک مستہان	
"	ممتہن حقیر	
خواری	ذل ذلت مذلت	خواری
"	نکبت حقارت رکاکت	
"	اہانت	
خوی	عادت سیرت خصلت	خوی
"	شیمہ شمال شمایل خلق	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ
سونا لیٹنا	سر نہادن
〃	پا دراز کردن
〃	پہلو نہادن
〃	سر بر بالین نہادن
〃	دراز شدن
سونا	خواب کردن
سیر کرنا	سیاحت نمودن
سننا	گوش کردن
〃	گوش دادن
〃	نگاہ کردن
〃	گوش داشتن
〃	استماع کردن
تکلیف اوٹھانا سختی	دندان بجگر فرو بردن
سخت عاجز ہونا	در گل بحکم فرو ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خواہش	رغبت شہوت اشتہا	گرایش خواہش
〃	اقتضا ابتغا طوع	
〃	میل	
خوبصورت	حسین حسینہ (مونث) جمیل	نیکو خوبرو خوشجمال
〃	جمیلہ (مونث) رعنا وجیہ	خوبصورت
〃	صبیح طریہ	
خوبصورتی	حسن جمال وجاہت	رعنائی خوبروئی
〃	صباحت زینت	خوبی زیب
خوشامد	تملق تصنع	لابہ چاپلوسی
〃		خوشامد
خزانہ	خزینہ کنز دفینہ	گنج گنجینہ
〃	خزانہ	
خزانہ کی جگہ	مخزن مخازن	
خوشبو	طیب متطیب معطر	بوی نکہت
〃	معنبر شمیم شمیمہ	خوشبو بوی
〃	شمامہ رائحہ روائح	
〃	طیب [illegible]	
دیوار	حائط جدار	دیوار صدر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
سُوا اٹھنا جاگنا	بیدار شدن
"	از خواب برخاستن
سونگھنا	بو برداشتن
ساتھ دوڑنا	پابپا دویدن
"	ہم پا دویدن
سوچنا	اندیشہ کردن
سوچنا فکر کرنا	بخود گفتن
"	دل رای زدن
"	بخود اندیشیدن
"	ذہن برگماشتن
سیدھا کرنا	راست کردن
سامنے آنا	پیش آمدن
ساتھ آنا	ہمپای آمدن
ساتھ جانا	ہمپای رفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چوکھٹ	عتبہ سدہ وصید	آستانہ آشانہ
"		دہلیز
دروازہ	باب درب طاق	در دروازہ
درگاہ	حضرت جناب	درگاہ بارگاہ
دبدبہ	شوکت صولت	دبدبہ شکوہ
"	تجمل حشمت طنطنہ	شان کروفر
دیر	تاخیر تعویق تانی	درنگ دیر
"	مہل لبث مکث	
"	انات دقیقہ امہال	
دانش	عقل عقول لب	دانش ہوش
"		رای فرہنگ
"		فرزانگی خرد
دانا	عاقل عقیل حکیم	زیرک فرزانہ
"	ظریف فطین ثقیف	دانشمند دانشور
"	لبیب نحریر فیلسوف	خردمند عقلمند
"	ذہین فاطن حاذق	ہوشیار دوراندیش
"	حازم ذکی فریس	بلیغ بین دوربین
"		دانا

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
سر جھکانا	سر فرود آوردن
"	سر در پیش افگندن
"	گردن بدوش فرو بردن
سر بلند [illegible]	سر بر آوردن
	سر بر افراختن
"	سر از گریبان آوردن
سونپنا	تسلیم کردن
"	تفویض کردن
سنبھالنا	بار تیمار کشیدن
بیمارداری کرنا	تیمار نمودن
"	غمخواری کردن
سخاوت چھوڑنا	گره بر سر احسان زدن
سستا بیچنا	ارزان فروختن
سخاوت کرنا	بخشش نمودن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دانائی	ذکا فطرت حکمت	بخردی زیرکی
"	فطنت فطانت خبرت	ہوشیاری دانشمندی
"	ظرافت حذاقت فراست	عقلمندی دانائی
"	درایت وراست ثقاہت	گیاست .
"	فقاہ تفرس حدث	
"	حزم دہا فطن لبق	
دلاسا	طمانیت استمالت	تسلی دلجمعی دلدہی
"	اطمینان .	
دشمن	خصم مخاصم متخاصم	بدسگال بدخواه
"	مخالف متعند معاند	بداندیش دشمن
"	منافق حاسد اعادی	
	جسکا ظاہر باطن کے خلاف ہو اسے منافق	
"	عدو حسود مدعی	
دشمنی	خصومت مخاصمت	بداندیشی بدسگالی
"	مناقشت مخالفت معاندت	بدخواہی دشمنی
"	عداوت تعند حسد	
"	حقد حنق بغض	
"	نفاق نقار عناد	.
"	کینہ	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء	اسماء عربی	اسماء فارسی
سخاوت کرنا	سخاوت کردن	دوست	وددود خلیل حب	
"	دست بجود وسخا گشادن	"	حبیب محب مونس	همکلام همنفس
		"	مخلص موافق صاحب	یار یگانه یکرو
"	دل دریا کردن	"	مصاحب انیس	یکرنگ غمخوار
"	بازو گشادن	"	صدیق رفیق صفی	دوست غمگسار
"	بذل کردن	"	عزیز ولی مالوف	
		"	شفیق	
"	جوان مردی کردن			
		دوستی	مودت خلقت الفت	یاری یگانگی
"	زرافشاندن			
		"	صداقت مصادقت	یکرنگی یکجهتی
"	کرم کردن	"	موافقت مونست وقت	یکدلی شفقت
"	فتوت نمودن	"	محبت خصوصیت	دوستی
		"	موالات اختصاص	
سزا دینا	سرزنش کردن	"	اتحاد اتفاق اختلاط	
"	تنبیه نمودن	"	ارتباط استیناس علاقه	
"	سیاست کردن	"	وفاق وداد تودد	
"	بسزا رسانیدن	"	انس ولا تولا	
"		"	تالف مولفت محبت	
"	شلاق کردن	"	اخلاص	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
سزا دینا	زیر چوب کشیدن
〃	تادیب نمودن
〃	تازیانہ زدن
ردیف (ش)	
شرم کرنا	آب در دیدہ داشتن
شرمندہ ہونا	آب آب شدن
〃	شرمگین شدن
〃	سر بگریبان کردن
〃	عرق انفعال ریختن
〃	سر خجالت در پیش افگندن
〃	قفا خاریدن
〃	سر خاریدن
〃	عرق کردن
〃	منفعل گردیدن
〃	ترآمدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دادخواہ	متظلم مستغیث مستغاث	دادخواہ
دیوانہ یعنے پاگل	مجنون مفتون مجذوب	آشفتہ شوریدہ
〃		شیدا دیوانہ
درماہا	مشاہرہ شہریہ	ماہیانہ ماہوار
دھواں	دخان	دود
دسترخوان	سماط مائدہ	سفرہ دسترخوان
دیول	کنشت	دیر بتخانہ بتکدہ
ڈیرہ	خیمہ خیام کلہ	خرگاہ گردک
ڈر	وجل وجا حذر حذار	سہم دہشت
〃	خوف خطر رعب	بیم باک
〃	مہابت مخافت ہیبت	ترس ہراس
〃	مبالات ہول فزع	دغدغہ
ڈرپوک	خایف جبان	ہراسان خوفناک
ڈرانا	تہدید تحذیر تنذیر	ترسانیدن
〃	تخویف ترہیب انذار	
ڈالی	فرع غصن شعبہ	شاخچہ
دوڑ دھوپ	سعی	تکاپو تک و دو
〃		کوشش

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
شرمندہ ہونا	خجل شدن
"	تر شدن
"	شرمندہ شدن
"	عرق عرق شدن
شریک کرنا دخل دینا	بار دادن
"	دخل دادن
شور کرنا غضبناک	غریو نمودن
ردیف (ص)	
صیقل کرنا مانجنا	صیقل نمودن
صلح کرنا	آیت صلح خواندن
"	آشتی کردن
"	صلح نمودن
ردیف (ط)	
طرف داری کرنی	حمایت کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
روشن	منور منیر مجلی	رخشان درخشان
"	ساطع منجلی جلی	درفشان تابان
"	واضح لائح لائحہ	فروزان تابندہ
"	لامع ثاقب زاہر	درخشندہ لالا
"	باہر باہرہ بہیہ	
"	بیضا بارق بارقہ	
"	براق بازغ بازغہ	
"	شارقہ مشتشرق	
"	رافق وہاج سنی	
"	سنیہ شارق	
روشنی	نور غرہ قرہ لمع	فروغ درخش
"	لمعان غرر تجلی	تابش پرتو
"	جلاء انجلاء جلاوت	درفش فروغ
"	ضیا ضوء برق	سپیدہ روشنی
"	بریق وضاحت	
"	شعاع فخت شرق	
رنگ	لون صبغ	خام چہرہ
"		رنگ

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
"	طرفداری نمودن
طوق ڈالنا	قلادہ انداختن
طمانچہ مارنا	سیلی زدن
طی کرنا	زیر قدم آوردن
ردیف (ظ)	
ظلم کرنا	چیرہ دستی کردن
"	ستم کردن
"	جفا گستردن
"	جفا کردن
"	جور کردن
"	بدرسمی نمودن
"	دست تطاول دراز کردن
"	حلقۂ تشنیع بدر زدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
رنگارنگ	تلون متلون متنوع	بوقلمون گونا گون
روٹی	خبز	نان
راہ	طریق سبیل صراط	راہ
"	جادہ مسالک ممر	
رویہ	نہج عنوان اسلوب	آئین نمط گونہ
"	طور طریقہ مناہج	وتیرہ رویہ
"	طریق قاعدہ قانون	شیوہ هنجار
"	رسم مذہب مسلک	روش راہ
"	مشرب ملت سنت	دستور جہت
"	شریعت طریقت	طرز طور نسق
"	جادۂ نحو نوع	
"	سابق سابقہ	
رونا	بکا نوحہ نوح تضرع	فغان زاری
"	مرثیہ ماتم رثا	گریہ
راگ	نغمہ غنا سماع	نشید زمزمہ ترانہ
"	ترنم لحن الحان	سرود خنیا دستان
"		رامش
رات	لیل	شب

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ظاہر ہونا	برملا افتادن
〃	بظہور آمدن
〃	پردہ برداشتن
〃	آشکارا شدن

ردیف (ع)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
عیب پکڑنا	در پوستین افتادن
〃	حرف گرفتن
〃	عیب جوی کردن
〃	خوردہ گرفتن
عاجز ہونا	پای در گل شدن
〃	ستوہ گردیدن
〃	خر در گل افتادن
〃	خر در [illegible] ماندن
〃	سپر انداختن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
روزینہ	وظیفہ یومیہ کفاف	روزینہ ادرار
راکھ	رماد	خاکستر
رسی	حبل مقود	رسن ریسمان
روبرو	مشافہ محاذی	روبرو
روبروی	مقابل مواجہہ مشافہہ	روبروی
رخصت کرنا	تودیع ترخیص وداع	دستوری بدرود
〃	رخصت	خیرباد
زمانہ	دور دوران دہر	روزگار
〃	عصر عہد قرن	
〃	زمن زمان	
زمین	ارض مرز عقار	بوم خاکدان
〃		فرش خاک غبرا
زینت	زیب زخرف	ہر ہفت آرایش
〃	زینت	آراستگی زیبایش
زخم	جراحت جرح قرح	ریش زخم
〃	قروح قرحہ	
زخمی	جریح مجروح	خستہ فگار
〃		زخمی

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	بابنگاک آمدن
"	زبون شدن
"	فروماندن
"	ازپادر آمدن
"	بہ تنگ آمدن
"	علم افگندن
عاجزی کرنا گڑگڑانا	افتادگی کردن
"	بیچارگی کردن
"	زبان بخاک مالیدن
عیب لگانا	بہتان بستن
"	متہم کردن
"	دروغ بستن
[illegible]	بناز و نعمت پروردن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
زور	قوت قدرت طاقت	شیرو یارا زور
"	حول	تاب توان سرپنجہ
"		توانائی
سردار	سیّد رئیس والی	مہتر سرآمد سردار
"	امیر حاکم	صدرنشین خواجہ
"		سر سالار سرخیل
"		سرگروہ سرور
سبزی	خضرا خضرت	مرغزار سبزہ زار
سچ	صدق سداد حق	راست
"	تحقیق فی الحقیقت	
"	فی الواقع واقعی	
سچا	صادق صدوق	راست گو بےدروغ
"		راست باز
سخت	صعب خشن شدید	درشت سخت
"	واثق عنیف	خارا خارہ سنگ سخت ۱۱
سست	کاہل مضمحل کلیل	پژمردہ افسردہ کند
"	فاتر	سست
سختی	صعوبت صلابت	درشتی سختی

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
عیب [illegible] کرنا	پرده از روی کار افگندن	"	کربت خشونت عاهت [illegible]	
		"	شدت تشدد غمزه	
"	کوس سوائی بر سر بازار زدن	سیاهی	مداد مرکب [illegible]	سیاهی
ردیف (س ع)		سکهانا	تعلیم تلقین	فهمایش
[illegible]	گره بر ابرو زدن	سانولا	اسمر سمراء	گندم گون
		سیتلا	جدر	چیچک
	سودا در سر رفتن	سینگ	قرن قرون	شاخ سرون
	خشم ناک شدن	سبب	موجب جهت علت	وجه رهگذر
"	آتش در جان افتادن	"	باعث ممر	
"	روی درهم کشیدن	ساتھ	مع معیت صحبت	همراهی
		"	صحابت مصحوب	
"	بر خود پیچیدن	سیدها	مستقیم قویم	سهی راست
"	بهم بر آمدن	سنا	اصغا سمع سماعت	شنیدن
"	غضبناک شدن	"	اسماع استماع	
"	خشم آوردن	سرکشی	تمرد بغاوت عدول	نافرمانی سرکشی
		"		روگردانی
"	خشم گرفتن	سخی	کریم جواد باذل	جوانمرد سخی
	قهر کردن	سوگند	[illegible] قسم	سوگند

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	سرخ شدن
غلام بنانا	بہ بندگی گرفتن
غالب ہونا	دست یافتن
"	چیرہ دست شدن
غفلت چھوڑنا	پنبہ از گوش بر آوردن
غصہ ضبط کرنا	خشم فرو بردن
غصے سے دیکھنا	نگاہ تیز کردن

ردیف (ف)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
فریب کھانا	بازی خوردن
"	غول خوردن
فخر کرنا	کلاہ گوشہ شکستن
"	فخر کردن
فریاد کرنا	دعویٰ خواستن
فریفتہ ہونا	الفت گرفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
شروع پہلے	ابتدا افتتاح فاتحہ	سر دیباچہ آغاز شروع
"	بدایت عنوان اول اول چیز	نخست نخستین
"	تصدر شروع بدو	
شکار	صید	نخچیر شکار
شہر	مصر مدینہ بلد	شہر
"	مدن بلاد بلدہ جمع	
شریک	خلیط ہمال شریک	انباز ہم نوالہ
"	مشارک	ہم پیالہ ہم کاسہ
"		سہیم انبوز
شروع جوانی	عنفوان ریعان	شباب
شک	ریب خدشہ شبہ	گمان
"	شک اشتباہ	
شاگرد	تلمیذ متعلم تلامیذ جمع	شاگرد
شراب	شراب رحیق خمر	مل بادہ
"	مدام صہبا راوق	دختر رز آب انگور
"	خندریس صبوح	اب طرب تلخی
"	راح ام الخبائث	
شکر	قانید سکر	قند شکر تبرزد

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
″	فریفتہ شدن
فساد کرنا	عربدہ انگیختن
ردیف (ق)	
قصور ہونا	خطا سرزدن
قربان ہونا	فدا شدن
″	گرد سر گردیدن
″	بلاگردان شدن
″	نثار شدن
قبضہ میں لانا	زیر قلم آوردن
″	تصرف کردن
″	زیر نگین آوردن
قسم کھانا	سوگند یاد کردن
قیمت پانا	قیمت یافتن
قبول کرنا	قبول کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
شام	مسا مغرب عشی	شبانگاہ شام
″		بیگاہ
شراب خانہ	خمارہ مصطبہ	خرابات میکدہ
″	حانوت	خمکدہ شرابخانہ
″		میخانہ خمخانہ
شرم	حیا لحاظ	شرم
شرمندہ	خجل منفعل مخذول	شرمسار شرمناک
″	خفیر	شرمندہ
شرمندگی	خجالت خجلت	شرمساری شرمندگی
″	انفعال تشویر	خجل زدگی
شیشہ	زجاج	مینا آبگینہ
″		شیشہ
شیطان	شیطان ابلیس	آہرمن
″	خناس عزازیل	
″	معلم الملائک	
صلح	مسالمت ہدون آرمیدن	آشتی
″	صلح مصالحت	
صبر کرنیوالا	صابر صبور صبار	صبر کنندہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
قید کرنا	مقید کردن
〃	حبس نمودن
〃	پابجولان کردن
〃	بزندان انداختن
〃	بازنجیر کردن
قناعت کرنا	پای در دامن قناعت کشیدن
〃	قناعت کردن

ردیف (ک)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
کشادہ ہونا	تمہید یافتن
〃	کشادہ شدن
〃	وسعت یافتن
کھولنا	واکردن
〃	بازکردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
صبح	فجر سحر صباح	پگاہ بامداد
〃	ابکار غدو	
صاحب خانہ	مکین اہل خانہ	کدخدا کتخدا اہل خانہ صاحب خانہ
ضرور	لابد اہم لاجرم	ناگزیر ناچار
〃	لامحالہ لاعلاج	ضرور
ضامن	ضامن کفیل متکفل	ذمہ دار
〃	متعہد ضمین زعیم	
طاقت	قوت قدرت مقدرت	توانائی زور
〃	استطاعت مجال امکان	دستگاہ یارا
〃	طاقت قوۃ وسع فراخی و توانائی	یارگی
طرف	جانب جہت سمت	سوی
〃	شطر نواح ناحیہ	
〃	صوب ظرف	
ظاہر کھلا	ظہور منظہر بروز مبروز	آشکارا پیدا
〃	بارز باہر علن علانیہ	فاش برملا
〃	وضوح موضوح واضح	آشکارا گشتہ
〃	لایح شایع شاع	پدید بدید

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کامیاب ہونا	کامیاب شدن	”	شیوع وقوع مکشوف	
”	دندان بکام فرو بردن	”	شگفتن انکشاف	
		”	کشف مکاشفہ شہود	
کشتی لڑنے کو تیار ہونا	دست فرو کوفتن	”	مشہود صریح صراحۃ	
”	خم زدن	”	عیان بیان مبین بین	
کرامت دکھانا	ید بیضا نمودن	”	مبرہن ظاہر واقع	
		ظاہر کرنا	اظہار انذار اشتہار (فرستادن و نگاہ کردن)	
”	کرامت نمودن	”	ابراز اعلان ایضاح	
کچھ نہ پانا	کمتر یافتن	”	اذاعت اشاعت	
”	دست یاب نشدن	”	افشاء توضیح تلویح	
کپڑا اوتارنا	جامہ از تن کشیدن	”	تشریح تصریح تنصیص	
		”	تبیان	
کپڑا پہنا	جامہ پوشیدن	ظلم	حیف تطاول مظلمہ	ستم بیداد
”	جامہ در بر کردن	”	جفا جور ظلم جبر	درازدستی
”	جامہ بر تن کشیدن	”	تعدی	اشتلم
”	جامہ در بدن کردن	ظالم	ظالم جابر ظلوم ظلام	ستمگر جفا پیشہ
		”		ستمگار
”	جامہ بجسم کردن	”		بیدادگر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کپڑا ہونا	کوزہ پشت شدن	عذاب	نکال عقوبت عقاب	
کھونا	گم کردن	″	ویل وبال عذاب	
		عزت	عزا اعزاز وقار	آبرو
کھوجانا	گم شدن	″	وقع توقیر عزت	
کپڑا پھاڑنا	جامہ دریدن	عورت	امراۃ نسا انثی	زن مادہ
	جامہ بر خود دریدن	″	مونث اناث امرات	
[illegible]	سرگوشی کردن	″	نسوان تانیث	
		علاج	تیمار علاج	درمان چارہ
کہنا	درمیان نہادن	عدل	عدل معدلت نصفت	داد
کھانا پکنا	مطبخ گرم شدن	″	انصاف	
کھانا نہ پکنا	مطبخ سرد شدن	عادل	منصف عادل	داد ار دادگر
		″		انصاف ور
کوت کرنا اندازہ	اندازہ گرفتن	عاشق	مولہ والہ مشغوف مفتون	شیفتہ بیدل
گزرنا	حزر کردن	″	عاشق	فریفتہ شیدا
کھیلنا	بازی کردن	عاجز	منکسر لاعلاج عاجز	خاکسار نزار
″	بازی نشستن	″		ناتوان ناچار
		″		نیازمند بیچارہ
کھانا	در دندان جای دادن	″		فرو ماندہ ستوہ

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
گھسوٹنا او کھاڑنا	از بیخ برکندن
کام میں لانا	بکار بردن
"	بعمل آوردن
"	بجا آوردن
کوشش کرنا	کوشش بکار بردن
کمانا	کسب کردن
کندھی پر رکھنا	بردوش کشیدن
کوسنا	تبرا کردن
"	بدگفتن
کھکھارنا	گلو پاک کردن
کچلنا	جوکوب کردن
"	نیم کوب کردن
کوکنا	ساز برتار بستن - کوک کردن
کھڑکی کھڑکھڑانا	دریچہ برہم زدن
کڑھنا غمگین ہونا	آب تلخ بحلق فرو بردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
عاجزی	خشوع خضوع	انکساری نیاز
"	استکانت ضراعت	فروتنی لاعلاجی
"	تواضع عجز	ناچاری بیچارگی
"		فروماندگی
عبادتخانہ	مسجد معبد	عبادت خانہ
عبادتخانہ کافر	صوامع صومعہ	ناوس کنشت کنیسہ
"		کلیسا
عیب جو	عیاب	حرف گیر خوردہ بین
عجیب بات	نادر غریب بدیع	نغز شگرف شگفت
"	عجیب ظریف	
"	طرفہ شاذ ندرت	
غمگین	محزون حزین	مستمند دژم
"	الیم متالم	اندوہگین غمناک
"	ملہوف متلہف	
"	غمان مغموم	
غصہ	قہر غضب سخط	خشم چشم نمائی
"	عتاب غیظ طیش	
"	سطوت	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ردیف (گ)	
گستاخی کرنا	جسارت کردن
"	بے ادبی نمودن
گھٹنا	رو بہ پستی نہادن
"	تنزل کردن
گھر جانا	درحلقہ کارزار افتادن
گھر چھوڑنا	ترک وطن گفتن
"	جلای وطن شدن
گھوڑا دوڑا جانا	عنان زنان رفتن
گالی دینا	ناسزا گفتن
"	سقط گفتن
"	بقباحت زبان آلودن
"	دشنام دادن
گوارا کرنا	برخود گرفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
غصہ، بیچ و تاب	غضب، مغضوب، غضبان	ژیان، خشمگین
"		خشمناک، غضبناک
"		قہرناک، پرغضب
غلام	عبد، مملوک، خادم	رہی، بندہ، غلام
غرور	تکبر، کبر، استکبار	خود پرستی، منی
"	غرور، نخوت، عجب	خودستائی
"		خودبینی
غلبہ	تسلط، غلبہ، تغلب، استیلا	دست برد
فتحمند	مظفر، منصور	فیروز، پیروز
"		کامیاب، فتحمند
فکر	تامل، تدبر، خوض	اندیشہ، سگال
"	حزم، غور، فکر	سگالش
فائدہ	نفع، منفعت، تمتع	سود
"	ربح، فائدہ	
فریاد	تظلم، استغاثہ، الغیاث	فریاد
قیامت	محشر، عرصات، بعث و نشر	رستخیز، رستاخیز
"	یوم الحساب، یوم الجزا	روز محشر، روز قیامت
"	یوم الدین، یوم القیام	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	بر ذمہ قبول کردن
"	گوارا کردن
گھیر لینا	محاصرہ کردن
"	از چار سو فرا گرفتن
"	درمیان گرفتن
"	گرد گرفتن
گردنی کھانا	قفا خوردن
گھسنا	در آمدن
گرم ہونا	گرم شدن
گننا	شمار کردن
گھرکنا	بخشم نمودن
گھونٹ گھونٹ پینا	جرعہ جرعہ نوشیدن
گھورنا	بخشم نگریستن نگاہ تیز کردن
گمراہ ہونا	گمراہی کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	یوم القرار قیامت	
"	یوم النشور یوم التناد	
"	یوم الحشر	
قید خانہ	سجن محبس وثاق	لوا خانہ قید خانہ
"		زندان زنجیر خانہ
"		بندی خانہ
قیدی	مقید اسیر مسجون محبوس	اسدی
قوال	مطرب مغنی مترنم	غنیا گر رامشگر
"	قوال	دستان سرا
"		سرود سرا
"		سرانیدہ
قافلہ	عیر رعنیس قافلہ	کاروان
قلعہ	حصن حصار قلعہ	دژ
"	قلاع	
قبر	قبر مزار لحد مرقد	گور
"	ضریح	
قرض	دین قرض	وام
قیمت	ثمن	بہا قیمت

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
″	راه ضلالت سپردن	کیچڑ	طین وحل خلاب خلاف	گل گلابه لای
″	از راه رفتن	″		
گرجنا	در غرش در آمدن	کنارہ دریا	ساحل شط	کناره دریا
گھات میں بیٹھنا	در کمین نشستن	کنواں	بئر جب	چاه
″	مترصد نشستن	کنکر	حصاة حجره حصبا	سنگریزه
گھنٹی بجانا	جرس زدن	کلی	زهره فقاح نوّار ازهار	غنچه شکوفه
گوشہ نشین ہونا	معتکف شدن	کانٹا	شوک	خار
″	گوشه اختیار کردن	کھیت	زراعت ضیعه ضیاع	برزکشت
″	در گوشه نشستن	کپڑا	ثوب	پارچه
گوشہ پکڑنا	گوشه نشین شدن	کمل	کسا عباءه [illegible]	گلیم
″	زاویه گرفتن	کمربند	نطاق منطقه فوطه	کمربند میان بند
″	عزلت گزیدن	کھم	عماد عمود دعامه دعائم	ستون
گنہگار ہونا	عاصی شدن	″	رکن اسطن اسطوانه	
گود میں لینا	در کنار گرفتن	″	ارکان اساطین	
		کوٹھری	حجره مقصوره	
		کشاده	وسیع بسیط منسع متوسع	پهن فراخ
		کشادگی	فسحت وسعت بسطت	فراخی کشادگی
		″	ساحت	

اسمای اردو	مصادر مرکب فارسی
ردیف (ل)	
لوٹنا	بازگردیدن
"	بازپس رفتن
"	بازگشتن
"	برگردیدن
"	عنا بازکشیدن
"	رجعت نمودن
"	واپس شدن
"	معاودت کردن
لکھنا	املا کردن
"	ثبت کردن
"	تحریر نمودن
"	انشا کردن
"	سواد کردن
[illegible]	نبشتن نبشتن نبشتن
[illegible]	سواد روشن کردن

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
"	بسط فضا وسع	
کوتوال	شحنہ عسس	میر شب میر شبگیر
کمینہ	دون وضیع زدیل	ناکس کمینہ فرومایہ
"	ارذل سفلہ خسیس جلف	کم حوصلہ پست فطرت
"	اجلاف	باجی
کُبڑا	شنحی کوز احدب	کوزہ پشت پشت دوتا
"		خم پشت
کانا	اعور واحد العین	یک چشم
کہانی	سمر قصہ حکایت خبر	داستان فسانہ
کھانا	طعام طعم مطعم اکل	خورش تناول
کھارا	ملیح مالح	شور نمکین
کڑوا	مُر	تلخ
کالا	اسود سودا	سیاہ
کھجلی	جَرَب	خارش

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
لالچ کرنا	دندان طمع تیز کردن
〃	طمع [illegible]دن
لڑائی شروع کرنا	جنگ انداختن
لڑائی پیوستہ ہونا	بہ یکجا شدن و درہم کشیدن
〃	در کارزار کوفتن
〃	دست بر ترکش زدن
〃	پای بجنگ [illegible] آوردن / زیادہ کارزار شدن
لڑانا	[illegible] زدن
لڑنا	مبارزت کردن
〃	راہ ستیز ورزیدن
〃	حرب داشتن
لوٹنا	تاراج نمودن
〃	بہ یغما دادن
〃	بیغما بردن
〃	بغارت بردن
〃	پامال کردن
لنگڑانا	لنگ کردن
لیپنا	کہگل اندودن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کوچ	سفر رحیل نہضت	
کمانا	اقتنا اقتناص اکتساب	
〃	استکساب	
کوتاہ	قصیر	تنگ کوتاہ
کونا	خلت زاویہ	کنج گوشہ پیغولہ
کوڑا	کناسہ	خاشاک
کوشش	سعی جہد جد	کوشش
کھرا	رائج جید	[illegible] سرہ
کھوٹا	نبہرجہ ستوقہ مغشوش	ناسرہ قلب
گلہ	غیبت وقیعت شکایت	گلہ
گرو	ہبہ رہن	گرو
گمان	ظن زعم احتمال وہم	گمان
گہرا	عمیق عموق قعر	ژرف
گم	مفقود فقید	گم
گڑھا	حفرہ مغارہ	غار مغاک
گروہ	ہجوم مجمع طائفہ	انبوہ گروہ
گھیرا	دایرہ حلقہ احاطہ	چکر اطراف
گالی	سب شتم	دشنام

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
اٹھیانا	بچوب زدن
لات مارنا	لکد زدن
لیپنا چڑھانا	طلا کردن
〃	ضماد نمودن
مرجھانا	نرم شدن
لٹا دینا	تاراج دادن

ردیف (م)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
مرجانا	شربت مرگ چشیدن
〃	رگ زندگی گسستن
〃	رخت حیات بربستن
〃	پیراہن عمر چاک کردن
〃	روح از قفس عنصری پرواز کردن
〃	فوت کردن
〃	لقمہ اجل شدن
〃	تلف شدن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
گودڑی	مرقع خرقہ دلق	ژند
گاؤں	قریہ موضع	دہ
گھر	دار بیت مسکن قصر	خانہ شبستان سرا
〃	مقام مقر محل	کوشک کاشانہ کلبہ
〃	جوسق مکان ایوان	مشکوی کلبہ کدہ
گھرانا	قبیلہ تبار کنبہ	خاندان دودمان خانوادہ
گونگا	اخرس ابکم کلیل عقد اللسان	گنگ لال
گناہ	عصیان معصیت جناح	گناہ بزہ گنہ
〃	عتب ذنب اثم خطا	
〃	جرم سیئہ فسق فجور	
〃	وزر جناح	
گناہگار	عاصی مجرم اثیم مذنب خاطی	گناہکار
گہنا	حلی	زیور پیرایہ
گواہی	شہادت دلیل بینہ	گواہی
گھانس	علف حشیش مرعا	کاہ گیاہ
گھڑی	ساعت لحظہ لمحہ	
گھی	سمن	روغن زرد
گندھک	کبریت	گوگرد
گوبر	سرجین زبل	سرگین [illegible]
گھورا	مزبلہ مزابلہ	کلخان [illegible]
گمراہی	ضلالت ضدت ضلال	گمراہی
〃	غی غوایت	

مصادر اردو	مصادر فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
"	وجود خاکی باتش عدم	گول	مدوّر مستدیر	گرد
	گداختن	گلی	زائقہ زقاق .	کوی کوچہ برزن
		گذرا ہوا	ما مضی ماضی سالف	گذشتہ
"	جہان بدرود کردن	لُوٹ	موج سیل	سیلاب رودخیز
"	از جان گذشتن	لباس	کسوت لبس خلعت	جامہ پیراہن پوشاک
"	زندگی بباد فنا دادن	"	سربال جامہ ملبوس	پوشش لباس
"	دمار از نہاد برآمدن	لکھنا	تحریر تسطیر ترقیم ترسیم	قلمی نوشت نگاشت
		"	تسوید تنمیق سطر رسم	نگارش
"	اجل رسیدن	"	رقم نمق طراز کتابت	
"	بورطۂ ہلاک افتادن	"	ثبت استکتاب	
"	معدوم گردیدن	لکھنے والا	محرر راسم راقم	نویسندہ نگارندہ
		"	کاتب منشی دبیر	
"	انتقال کردن	لایق	مستوجب لایق	سزاوار فراخور فرجام
"	جان شیرین بباد فنا	"		شایان سالگان بایستہ
		"		شایستہ
	دادن			
"	وفات یافتن	لڑکا	طفل صبی ولید	کودک
		"	غلام صبیان غلمان	
"	از دنیا کوچ کردن	لنگڑا	اعرج عرجا	لنگ

اسمائے فارسی	اسمائے عربی	اسمائے اردو
لاغری	نحافت ذبول ہزال نحول [illegible]	لاغری
سرخ	احمر حمراء [illegible]	لال
ہیزم ہیمہ چوب	حطب خشب	لکڑی
وغا نبرد ناورد ستیز کارزار پرخاش پیکار جنگ رزم	حرب محاربہ جدل جدال مجادلہ جہاد نزاع منازعت تنازع قتال مقاتلہ عربدہ معرکہ غزا غزوہ مبارزت ہیجا خصومت مناقشہ	لڑائی
سپاہ لشکر قشون	عسکر جیش بند جنود فوج حشم حشمت جمعیت کوکبہ	لشکر "
تارات تاراج	غارت غنیمت نہب یغما	لوٹ
استوار پایدار مضبوط	محکم مستحکم مبرم قویم	مضبوط
	مخصوص موثق مستوثق	"
	مستقل مستبد متین رکین	"
	حصین حصینہ سدید وثیق	"
	واثق موکد راسخ	"
خواستہ	ثروت دولت [illegible]	مال
استواری پائیداری	متانت حصانت جزالت	مضبوطی
	حصافت ثقفت رسوخیت	"
	رسوخ وثوق میثاق	"

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
جان بحق سپردن	"
بملک بقا شتافتن	"
بگور آسودن	"
بدروازہ مرگ درشدن	"
عدم شدن	"
خانہ در گور داشتن	"
بویرانہ عدم رسیدن	"
بہ جان آفرین جان شیرین سپردن	"
بہ بحر فنا رسیدن	"
جان بجان بخش دادن	"
بہ لطف نظر کردن	مہربانی کی نظر سے دیکھنا
برحمت نگریستن	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ماتم پرسی کو جانا	بہ تعزیت رفتن
مبارکبادی کو جانا	بہ تہنیت رفتن
منہ پھیرنا	روی برتافتن
معطل ہونا	باز نشستن
ملا دینا	بہم برکردن
مرنے کے قریب پہنچنا	پیمانہ عمر لبریز شدن
"	آفتاب عمر لب بام رسیدن
"	پا در گور افگندن
"	با لب گور رسیدن
"	آفتاب عمر بکوہ رفتن
منع کرنا، روکنا	منع کردن
"	باز داشتن
مار ڈالنا، ہلاک کرنا	بویرانۂ عدم فرستادن
"	ہلاک کردن
"	خون ریختن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
"	استیثاق استقلال استحکام	
"	استبداد	
مسند	صدر	چار بالش مسند
مرتبہ	رتبہ درجہ قدر خطر منزلت	جاہ پایہ پایگاہ
"	تمکین مرتبہ	
مرد	رجل فحل ذکر مذکر ذکور	مرد نر
مدد	عون معونت استعانت	کمک یاری یاوری
"	اعانت معاونت مناصرت	دستیاری یامردی
"	معاضدت مساعدت	
"	استمداد امداد نصر نصرت	
"	تناصر تعاون تایید	
مددگار	ناصر مناصر متناصر	دستگیر دستیار یاور
"	عائن معاون متعاون	یامرد یار
"	مساعد معاضد معین	
"	ممد مؤید ظہیر نصیر	
محصول	خراج محصول	باج
مکر	تزویر تلبیس کید شید	فریب ریو نیرنگی
"	زرق حیل دغل خدع	نیرنگ دستان گری

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
〃	از جان بردن
〃	قتل کردن
〃	بہ تیغ فنا رسانیدن
〃	از ہستی و بار برآوردن
معاف کرنا	قلم درکشیدن
〃	عفو کردن
〃	از خون درگذشتن
〃	معاف نمودن
〃	درگذر کردن
مدد کرنا	پہلو دادن
〃	امداد کردن
	پشت دادن
	پر بہ پر بافتن
	معاونت کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃	خدعہ زور غدر مکر خدیعت	سالوس لوس دمدمہ
مشکل	عسر عویص منغلق شاق	دشوار دشخوار
〃	محال مشکل اشکال	
مبارک	میمون مبارک میمنت	خجستہ ارجمند فرخ
〃		فرخندہ ہمایون
ملنا	وصل وصال وصلت	
〃	اتصال توصل مواصلت	
〃	تلقی تلاقی التقا ملاقات	
مہربانی	عنایت رافت شفقت	مہربانی
〃	عطوفت مرحمت عاطفت	
〃	ملاطفت تفقد تلطف	
〃	ترفق توجہ رفق	
〃	لطف رحم	
مقصد	مارب مرام مطلب	کام
〃	مقصد مراد مقصود	
میل	وسخ درن	چرک
مہر	صداق مہر	کابین
موری	مسیل	بدررو

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	تقویت کردن
مستعد ہونا	پای بہ رکاب نہادن
"	آمادہ شدن
"	کمر بمیان جان بستن
مکر کرنا	روبہی بکار بردن
"	مکر نمودن
"	حیلہ کردن
متوجہ ہونا	متوجہ شدن
"	دل دوختن
"	گوش داشتن
مسکرانا	زیر لب خندہ کردن
"	تبسم کردن
مشہور ہونا	برزبان ہا افتادن
"	مشہور شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
میٹھا	حلو عذب	نوشین شیرین خوشگوار
ملک	اقلیم ملک ولایت دیار خطہ	قلمرو کشور
موٹا	سمین ثخین جسیم	فربہ تنومند ستاور
"	ضخیم سطبر سمن قوی	تہمتن چاق
مالدار	منعم متمول غنی	گنجور توانگر مالدار
"		دولتمند
مغرور	متکبر مستکبر مغرور	خویشتن بین
موت	اجل وفات ممات	مرگ ہلاکت
"	حمام	
ملا ہوا	متصل ملحق ملصق	پیوستہ
معشوق	معشوق شاہد محبوب	دلبر دلربا دل آرام
"	صنم	دلستان نگار
"		نازنین مہوش
"		قمروش ماہرو
"		مادرخ مہ پارہ
"		گلرو سمنبر سیمبر گلعذار
مسافر	سیاح ابن السبیل	جہانگرد رہ نورد
"	غریب مسافر	راہی روندہ

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
״	شہرت گرفتن
״	علم گردیدن
موافقت کرنا	اتفاق کردن
״	زبان یکی نمودن
مقرر ہونا	نامزد شدن
[illegible]	پا بقدر گلیم دراز کردن
مغلوب کرنا	زیر کردن
״	مغلوب نمودن
مہر مقرر کرنا	دست پیمان راست کردن
مصیبت میں پھنسنا	بمصیبت گرفتار آمدن
معاف رکھنا	معذور داشتن
مسافر ہونا	راہ غربت گرفتن
״	مسافرت اختیار کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
״		خانہ بدوش
مسافرخانہ	دار السبیل سرا	مسافرخانہ
״	مہمان خانہ سرا رباط	
موسم گرما	صیف	تابستان گرما
״		موسم گرما
مکتب	مدرسہ مکتب	دبستان ادبستان
موسم سرما	برد شتا	سرما زمستان
مشہور	معروف مشتہر	نامور نامی
״	شہیر اظہر من الشمس	
״	مشہور	
مجلس	مجلس محفل	انجمن بزم
مست	مخمور	مدہوش سرخوش
״		سرگران دمان
״		سرمست مست
مہینہ	شہر	ماہ
مکہ	مکہ بیت العتیق	ناف خاک ناف عالم
״		ناف زمین
مسجد اقصیٰ	بیت المقدس مسجد الاقصیٰ	مسجد شام

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
مشورہ کرنا	مشاورت کردن	مسجد آسمان	بیت المعموم	مسجد آسمان
〃	راز سگالیدن	مانند	نظیر نحو شبیہ شابہ	اسان سان بسان
		〃	متشابہ مثل مثال	مانا وار وش چو
موقع ڈھونڈھنا	فرصت نگاہ داشتن	〃	مماثل متماثل	ہمچو ہمرنگ
مسکین بانڈھنا	دست برکتف بستن	مزہ دار	لذیذ طعیم	چنی بامزہ خوشگوار
مفلس کا مال کھانا	از پہلوی مسکین	〃		پر حلاوت
	بشکم پر کردن	محتاج	مفلس محتاج	نادار کم مایہ مفلوک
		موجود	مہیا موجود مستعد	آمادہ
مات کرنا	اسپ فرزین نہادن	مزدوری	اجرت جعالہ	دست رنج مزد
مٹانا رد کرنا	محو کردن	ماہوار	مواجب	ماہانہ ماہیانہ
〃	رقم محو کشیدن	〃		ماہوار شہریہ
		ندی	نہر جدول [illegible]	رود ارود بار
معزول کرنا	قلم در کشیدن	〃		رود خانہ جوی
〃	معزول نمودن	〃		ندی دریا
منتظر بیٹھنا	بس کار نشستن	نیچے	تحت حضیض سفل	پشت زیر زبر [illegible]
منتظر رہنا	دیدہ انتظار براہ نہادن	〃	اسفل سافل	پائین پستی فرو
〃	چشم براہ بودن	نافرمان	منحرف بغی باغی عاصی	سرکش نافرمان
		〃	مرید متمرد خیرہ شموس	

بھا

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
//	انتظار کشیدن	نافرمانی	انحراف عدول بغاوت	تمردی سرکشی
		نشانہ	ہدف	آماج نشانہ
//	دیدہ براہ دوختن			
مفت میں [illegible] اپنا مال	خرمن کہنہ بباد دادن	نامرد	جبان	بددل بزدل
		//		تنگدل نامرد
		نامردی	جنبیت جبن جبانت	بددلی بزدلی تنگدلی
مضبوط کرنا	پایداری کردن	نادان	احمق ابلہ جاہل سفیہ	کودن
		//	بلید	سادہ
//	محکم نمودن	//		ہیچمدان
//	استحکام کردن	//		بے وقوف
مقرر کرنا	تعین کردن	//		نادان کم
معلوم کرنا	آگہی یافتن	//		بیعقل سبک
		//		بیخرد سبک مغز
محبت چھوڑ دینا	عشق فراموش کردن	//		کم دماغ سست ریش
مزا لینا	لذت گرفتن	نگلنا	بلع	بگلو فرو بردن
//	ذایقہ چشیدن	نشان	اثر علامت آثار	بے سراغ
		نادانی	حماقت جہالت سفاہت	نادانی
//	ذایقہ گرفتن	//	سفہ عمق	
//	حلاوت گرفتن	نالایق	بطال	ناکس نافرجام

اسمائے فارسی	اسمائے عربی	اسمائے اردو
ناہنجار نالائق		〃
ناشایستہ نابکار		〃
نااہل ناسزا ناخلف		〃
خواب غنودگی	نوم وسن ہجود نعاس	نیند
[illegible]	کیلہ بکیال قفیز	ناپ
	صاع سمانہ شست رطل	〃
نوالہ	طعمہ لقمہ	نوالہ
نژاد	نسب	نسل
کبود نیلا	ازرق زرقا	نیلا
زیان کمی	نقص غبن ضرر	نقصان
	نقصان وکس خلل	〃
	زلل زلول خسارت	〃
	خسران	〃
نو	جدید حادث طارف	نیا

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
ابغور دیدن	توجہ ہو کر دیکھنا
بتامل بملاحظہ نمودن	〃
دوچار شدن	ملاقات کرنا
ملاقات کردن	〃
دست ستون زنخ شدن	متحیر ہونا
متحیر ماندن	〃
دندان بر جگر افشردن	مرنے پر مستعد ہونا
دل بر ہلاک نہادن	〃
بہلکہ رفتن	〃
جرات بر کار دشوار نمودن	〃
بر مرگ دل نہادن	〃

ردیف (ن)

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
مدارا کردن	[illegible] کرنا
تلطف نمودن	〃
از سر بر آوردن	نئے سرے سے بنانا
تجدید کردن	〃
زہرہ باختن	نامردی کرنا
جبن نمودن	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
〃	نامردی کردن
نگہبانی کرنا	حراست کردن
〃	پاس داشتن
ناچنا	برقص آمدن
نقش کرنا	نقش بستن
〃	نقش نمودن
〃	نقش کردن
ناز کرنا	کرشمہ کردن
〃	عشوہ نمودن
نام رکھنا	نام نہادن
نہلانا	غسل دادن
نافرمانی کرنا	سرتافتن
〃	خلاف کردن
	انحراف ورزیدن
نہایت ادب کرنا	از دور بوسہ زدن
ناامید ہونا	مایوس شدن
〃	پس کار نشستن
〃	ناامید شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃	طری بمعنی تازہ ۱۲	حرص
نزدیکی	قرب قریب تقرب	نزدیکی
نزدیک	قریب عنقریب مقرون	نزد
〃	مقترن مقارن عند	
	لدی لدن	
ننگا	عریان عاری عور	برہنہ
〃	معرا	
نرم	لین ملین ملایم	نرم
نرمی	لینت ملاست ملائمت	نرمی
〃	ملائمی رفق ترفق	
ناز	غمزہ عشوہ غنج	شیوہ کرشمہ
〃		ناز
نصیحت	وعظ موعظت نصیحت	اندرز پند
نہیں	لا لم لما ما لیس	نہ نی